بلوچستان کے عوام کا نمائندہ اخبار
Daily IMROZ Quetta
A.B.C Certified
روزنامہ امروز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر حکیم اکمل
جلد نمبر 12 | بروز پیر 22 مارچ 2021ء 07 شعبان 1442ھ | شمارہ 266 | قیمت 10
www.imroz.com.pk

26 مارچ کو نیب جاؤں گی جتنی قربانیاں دینی تھی دے چکی، مریم نواز

اب قربانیاں دینے کا نہیں حساب لینے کا وقت آ گیا' اب یہ یاد رکھنا مسلم لیگ (ن)، مریم نواز نیب یا اس کے پیچھے جو مالک ہے اس کے لئے اتنی نرم آسامی نہیں بنے گی

لانگ مارچ کی وجہ سے جو تمہاری جان نکلی ہوئی تھی اب تمہاری جان اندر واپس جانے کی اجازت نہیں دیں گے، جو نواز شریف کے بارے میں بات کریگا اسکی زبان کھینچ لیں گے، کنونشن سے خطاب

لاہور (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کی نائب صدر مریم نواز نے کہا ہے کہ 26 مارچ کو نیب جاؤں گی، وہ وقت اور تھا جتنی قربانیاں دینی تھی دے چکی، اب قربانیاں دینے کا نہیں حساب لینے کا وقت آ گیا ہے، اب یہ یاد رکھنا مسلم لیگ (ن)، مریم نواز نیب یا اس کے پیچھے جو مالک ہے اس کے لئے اتنی نرم آسامی نہیں

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پیپلز پارٹی ہر بات منوانا چاہتی ہے' مریم نواز کے مولانا فضل الرحمان سے ملاقات میں گلے شکوے

مولانا فضل الرحمان نے یوسف رضا گیلانی کو سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر بنانے کی تجویز دیدی، مریم نواز کی طرف سے مخالفت

لاہور (آن لائن) پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے یوسف رضا گیلانی کو سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر بنانے کی تجویز دے دی، مریم نواز کی طرف سے مخالفت سامنے آ گئی۔ لاہور میں سابق وزیر اعظم نواز شریف کی رہائش گاہ پر پی ڈی ایم کے سربراہ

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وفاقی حکومت کا مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس بلانے کا فیصلہ

اجلاس میں مشترکہ مفادات کونسل کے مستقل سیکرٹریٹ کا جائزہ لیا جائے گا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس بلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق مشترکہ مفادات کونسل کے اجلاس میں چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ شریک ہوں گے، اجلاس میں مردم شماری کے نتائج جاری کرنے کا نوٹیفکیشن متوقع

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

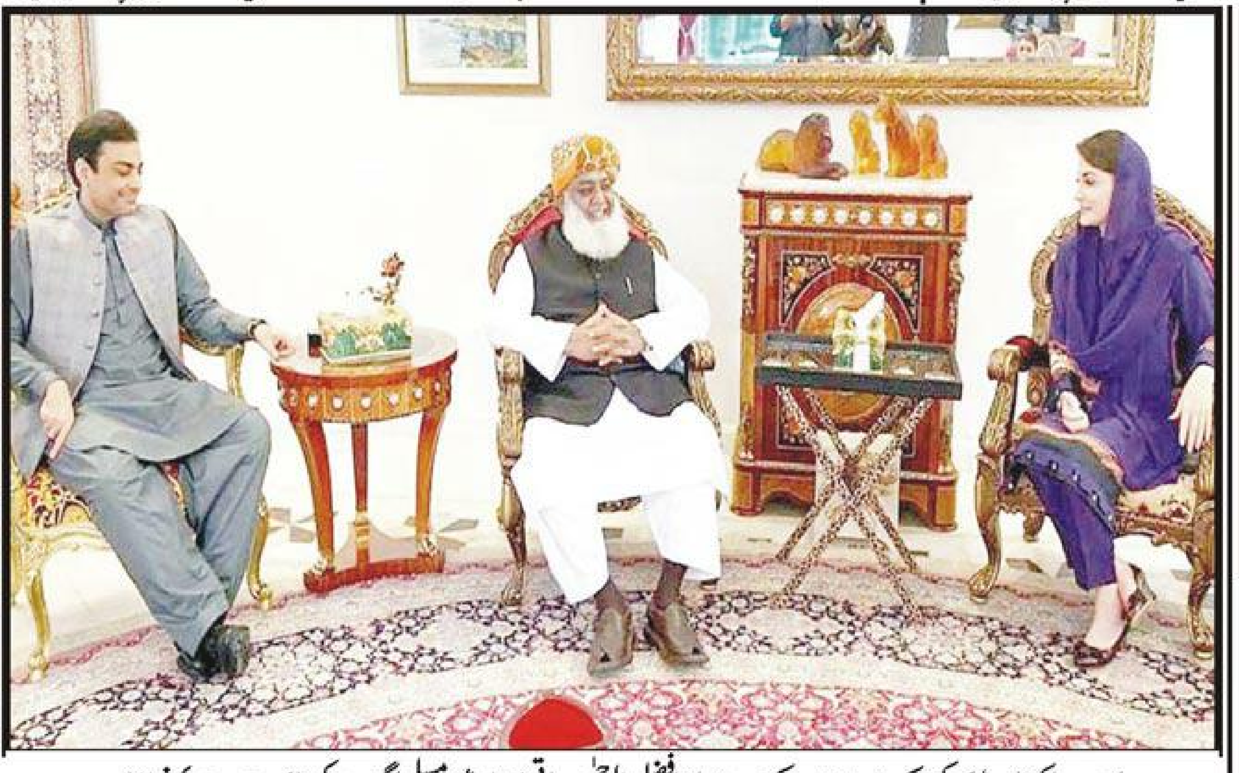

لاہور، پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ کے صدر مولانا فضل الرحمٰن جاتی امراء میں مسلم لیگ ن کی نائب صدر مریم نواز اور پنجاب اسمبلی میں قائد حزب اختلاف حمزہ شہباز سے ملاقات کر رہے ہیں

حکومت ملکی دفاع کیلئے خطرہ بن گئی، مولانا فضل الرحمن

ہم پاکستان کی آزادی اور خود مختاری کے ساتھ کھڑے ہیں، پی ڈی ایم کی 9 جماعتیں ایک سوچ پر متحد ہیں، باہمی رابطوں سے معاملات حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

پیپلز پارٹی کی سی ای سی کے فیصلے کا انتظار کریں گے، ان سے کہیں گے وہ 9 جماعتوں کے فیصلے پر غور کریں پی ڈی ایم کے اتحاد کو کسی صورت سبوتاژ نہیں ہونے دوں گا، مشترکہ پریس کانفرنس

لاہور (آن لائن) پی ڈی ایم کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ حکومتی اقدامات ملکی دفاع کے لیے خطرہ بن گئے، ہم پاکستان کی آزادی اور خود مختاری کے ساتھ کھڑے ہیں، پی ڈی ایم کی 9 جماعتیں ایک سوچ پر متحد ہیں، باہمی رابطوں سے

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر زراعت انجینئر زمرک خان اچکزئی اور صوبائی مشیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ملک نعیم خان بازئی ملاقات کر رہے ہیں

نیب سیاسی انتقام کا ادارہ ہے، کیپٹن (ر) محمد صفدر

مریم سے ذاتی عناد کی بنیاد پر سیاسی انتقام لیا جا رہا ہے، لیگی رہنما کی میڈیا گفتگو

لاہور (آن لائن) مسلم لیگ ن یوتھ ونگ کے صدر کیپٹن ریٹائرڈ صفدر نے کہا ہے کہ آمریت کے دور میں ترقی ہوتی تو دنیا بھر میں یہی نظام ہوتا۔ جو پی ڈی ایم کی ٹرین میں نہیں بیٹھے گا وہ پچھتائے گا۔ لاہور میں یوتھ ونگ کنونشن کے انتظامات کا جائزہ

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے ایک شخص جاں بحق۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کو کوئٹہ کے علاقے نواں کلی مدرسہ روڈ پر بجلی کا

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

عمران خان کو اپنا نام یوٹرن خان رکھ لینا چاہیے، مولانا واسع

ملک کو موجودہ نازک صورتحال سے نکالنے میں وہ ضرور کامیاب ہونگے، رکن قومی اسمبلی

قائد جمعیت اور پی ڈی ایم کے سربراہ مولانا فضل الرحمان قائدانہ صلاحیتوں کے حامل ملک کے زیرک لیڈر ثابت ہو گئے ہیں

لورالائی (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ قائد جمعیت اور پی ڈی ایم کے سربراہ مولانا فضل الرحمان قائدانہ صلاحیتوں کے حامل ملک کے زیرک لیڈر ثابت ہو گئے ہیں ملک کو موجودہ نازک صورتحال سے نکالنے میں وہ ضرور کامیاب ہونگے بعض وفاقی وزراء انکے کردار کشی سے اپنے آپکو عوام اور ملک میں شہرت حاصل کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جانے کی تیاری کر رہی ہے ملک میں ائی ایم ایف

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ن لیگ 23 مارچ کو ملی جوش و جذبے سے منائیگی، جمال شاہ کاکڑ

صوبے کے تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز میں ریلیاں منعقد کی جائیں گی، صوبائی صدر سابق اسپیکر

مسلم لیگ (ن) نے روز اول سے عہد کر رکھا ہے کہ ہم پاکستان قائداعظم اور علامہ اقبال کے تصورات کے مطابق بنائیں گے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر و سابق اسپیکر جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) بلوچستان 23 مارچ کو ملی جوش و جذبے سے منائے گی اس حوالے سے صوبے کے تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز میں ریلیاں منعقد کر کے ملک کی ترقی و خوشحالی کے لئے یکجہتی کا پیغام دیا جائیگا، یہ بات انہوں نے پارٹی کے تمام ضلعی صدور کو 23 مارچ ریلیوں کے انعقاد کی ہدایت جاری کرتے ہوئے کہی۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ پاکستان بنانے کا خواب 1940 میں دیکھا گیا آج جس پاکستان میں ہم رہتے ہیں وہ پاکستان کے

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ بگٹی میں دو گروپوں میں تصادم دو افراد جاں بحق

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں دو گروپوں میں تصادم دو افراد جاں بحق۔ تفصیلات کے مطابق

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی میں ایک رات میں وفاداریاں تبدیل ہو جاتی ہیں، مصطفی کمال

پاکستان کے دشمن کراچی اور بلوچستان میں زیادہ متحرک اس لیے ہیں کہ یہاں محرومیاں زیادہ ہیں اگر یہ محرومیاں رہیں گی تو دشمن کے وار چلتے رہیں گے، چیئرمین پی ایس پی

بلوچستان میں امن قائم کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ ریاست بلوچستان کے 2 فیصد مراعات یافتہ طبقے سے ڈیل کرنے کے بجائے عوام سے براہ راست ڈیل کرے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین پاک سرزمین پارٹی سید مصطفی کمال نے کہا کہ بلوچستان میں امن قائم کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ ریاست بلوچستان کے 2 فیصد مراعات یافتہ طبقے سے ڈیل کرنے کے بجائے عوام سے براہ راست ڈیل کرے بلوچستان میں لاپتہ افراد کا مسئلہ سنگین ہے، سیاسی جماعتیں جب تک اقتدار میں ہوتی ہیں تب تک انکو بلوچستان کے لاپتہ افراد اور انکے بے بس خاندان نظر نہیں آتے ہیں لیکن جیسے ہی مسند اقتدار سے اترتے ہیں تو لاپتہ بلوچ نوجوانوں کے گھر والوں کو اسٹیج پر کھڑا کر کہ ریاست کے خلاف شیم شیم کے نعرے لگا کر خود چلتے

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوہلو کے تحصیل ماوند میں دو گروپوں میں تصادم 6 افراد زخمی

کوہلو (این این آئی) کوہلو کے تحصیل ماوند میں دوگروپوں میں تصادم 6 افراد زخمی۔ لیویز کے مطابق ضلع کوہلو کے تحصیل ماوند میں گزشتہ روز مری قبیلے

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں عوامی اجتماعات اور سیاحتی مقامات پر پابندی عائد

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں عوامی اجتماعات اور سیاحتی مقامات پر پابندی عائد

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

10 ہزار سے زائد بزرگ شہریوں کو کورونا ویکسین دے دی گئی

ویکسین کی دوسری ڈوز لینے والے ہیلتھ ورکرز کی تعداد بھی 10 ہزار سے متجاوز

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا میں ہیلتھ کیئر ورکرز اور بزرگ شہریوں کی کورونا سے بچاؤ کی ویکسینیشن جاری ہے۔ محکمہ صحت سے جاری اعداد و

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوٹلی آزاد کشمیر میں لاک ڈاؤن میں نرمی دے دی گئی

کلاس نہم، دھم اور کالج یونیورسٹی کلاسز 22 مارچ سے کھولنے کا فیصلہ

مظفر آباد (این این آئی) کوٹلی آزاد کشمیر میں لاک ڈاؤن میں نرمی دے دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی آزاد کشمیر کے مطابق ضلع بھر میں لگنے والا لاک ڈاؤن

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

یوم پاکستان کے موقع پر (کل) ملک بھر میں عام تعطیل ہوگی

جہانیاں (آن لائن) 23 مارچ یوم پاکستان کے موقع پر ملک بھر میں عام تعطیل ہوگی، تمام سرکاری

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کورونا کی یہ نئی قسم تیزی سے پھیلنے والی اور زیادہ مہلک ہے، اسد عمر

لوگوں کی طرف سے مزاحمت کی وجہ سے عمل درآمد نہایت مشکل ہو رہا ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اور سربراہ این سی او سی اسد عمر نے کہا ہے کہ کورونا کی یہ نئی قسم تیزی سے پھیلنے والی اور زیادہ مہلک ہے لہٰذا لوگوں کی

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

رینٹل مارچ کو طے شدہ مالیاتی امور کی وجہ سے یکسر ختم نہیں کیا جا سکتا، حافظ حسین احمد

لاہور میں رینٹل مارچ کے حوالے سے سوا ارب کی پہلی قسط کی وصولی کے لیے بالمشافہ ملاقات ناگزیر تھی، جے یو آئی پاکستان

آصف علی زرداری اور شہباز شریف ملکر بڑے میاں نواز شریف اور مولانا فضل الرحمٰن کے بیانیہ کے تابوت میں آخری کیل ٹھونکنے سے گریز نہیں کرینگے

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سینئر رہنما اور ممتاز پارلیمنٹرین حافظ حسین احمد نے کہا ہے کہ "رینٹل مارچ" کو طے شدہ مالیاتی امور کی وجہ سے یکسر ختم نہیں کیا جا سکتا ویسے بھی آج لاہور میں رینٹل مارچ کے حوالے سے سوا ارب کی پہلی قسط کی وصولی کے لیے بالمشافہ ملاقات ناگزیر تھی۔ وہ اتوار کو اپنی رہائشگاہ جامعہ مطلع العلوم میں میڈیا اور مختلف وفود سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بلاول زرداری، حمزہ شہباز کے ساتھ ان دونوں کے ابو آصف علی زرداری اور شہباز شریف ملکر بڑے میاں نواز شریف اور

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پیپلز پارٹی اور (ن) لیگ آمنے سامنے، اتحادی جماعتیں امتحان میں پڑ گئیں

پی ڈی ایم میں استعفوں کے معاملے پر تناؤ کے بعد یوسف رضا گیلانی کے نام پر غور کر رہی ہے، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر کی نامزدگی کا معاملہ پر پیپلز پارٹی اور ن لیگ آمنے سامنے، اتحادی جماعتیں امتحان میں پڑ گئیں۔ ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی اپوزیشن کی بڑی جماعت ہونے کے ناطے ایوان بالا میں قائد

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سریاب روڈ کے متاثرہ مساجد اور دوکانوں کو متبادل جگہ فراہم کرے، جے یو آئی

سریاب روڈ کی توسیع کے دوران متاثرین کو جائز حقوق دیئے بغیر کوئی بھی قدم باعث تشویش ہوگا

عوام کو اعتماد میں لیئے بغیر کوئی قدم نہ اٹھایا جائے، جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق نے سریاب روڈ متاثرین کے احتجاجی کیمپ کا دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے سریاب روڈ متاثرین کے جائز مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ سریاب روڈ کی توسیع کے دوران متاثرین کو جائز حقوق دیئے بغیر کوئی بھی قدم باعث تشویش ہوگا انہوں نے کہا کہ مساجد اور دوکانوں کو متبادل جگہ فراہم کرے اور عوام کو اعتماد میں لئے بغیر کوئی قدم نہ اٹھایا جائے، انہوں نے کہا کہ سریاب روڈ کے متاثرین کے جائز مطالبات اور سریاب روڈ دوکانوں اور مساجد کو متبادل جگہ فوری

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

نہیں لگتا یوسف رضا گیلانی کو عدالتوں سے ریلیف ملے، گورنر سندھ

کراچی (آن لائن) گورنر سندھ عمران اسماعیل نے کہا ہے کہ مجھے نہیں لگتا کہ یوسف رضا گیلانی کو

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ملک کے مختلف شہروں میں کہیں ہلکی کہیں تیز بارش، پہاڑوں پر برفباری

لاہور (آن لائن) ملک کے مختلف شہروں میں کہیں ہلکی کہیں تیز بارش اور پہاڑوں پر برفباری ہوئی ہے۔ لاہور کے مختلف علاقوں میں بونداباندی سے موسم

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سریاب روڈ میں 3 بچوں کے قتل میں ملوث ملزم گرفتار

عدالت نے ملزم کی تین روزہ ریمانڈ دی ہے، تفتیش میں گرفتار ملازمہ ملوث نہیں پائی گئی ہیں، ڈی آئی جی پولیس اظہر اکرام

15 مارچ کو سریاب میں قتل کئے جانے والے بچوں کے ملزمان کی تلاش میں 2 رکنی اسپیشل انوسٹی گیشن ٹیم تشکیل دی گئی تھی

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان اظہر اکرام نے کہا ہے کہ سریاب روڈ میں تین بچوں کے قتل میں ملوث ملزم کو گرفتار کرلیا ہے عدالت نے ملزم کی تین روزہ ریمانڈ دی ہے، تفتیش میں گرفتار ملازمہ ملوث نہیں پائی گئی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ڈی آئی جی پولیس اظہر اکرام و دیگر پولیس افسران کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ڈی آئی جی پولیس اظہر اکرام نے کہا کہ کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ پر 15 مارچ کو افسوسناک واقعے میں تین بچوں کے گلے کاٹ کر قتل جبکہ ایک کو زخمی کر دیا گیا تھا جن میں

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، چیئرمین پاک سرزمین پارٹی سید مصطفی کمال کوئٹہ ایئرپورٹ پر صحافیوں سے بات چیت کر رہے ہیں

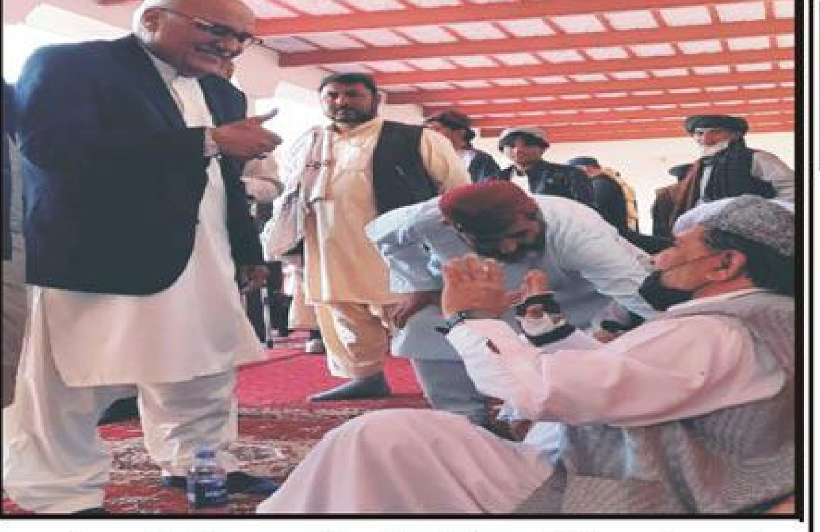

چمن، پشتون افغان ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی چیئرمین ملک سکندر ایڈووکیٹ، جنرل سیکرٹری اے این پی افتخار حسین خیریت دریافت کر رہے ہیں

سلیکٹڈ اور نااہل حکمرانوں نے جب سے اقتدار سنبھالا ہے، علی مدد جتک

سلیکٹڈ حکمرانوں کی جانب آئی ایم ایف کو خوش کرنے کیلئے آرڈیننس کے ذریعے منی بجٹ لانے کی تیاریوں کی پاکستان پیپلز پارٹی مذمت کرتی ہے

اشیاء خورد و نوش، بجلی، گیس اور دیگر اشیاء کی قیمتوں میں کئی سو گنا غریب اور ملازمت پیشہ افراد کے ساتھ سنگین مذاق ہے، صدر پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ اشیاء خورد و نوش، بجلی اور گیس کی قیمتوں میں اضافے نے

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں کورونا ویکسین کی قیمت کا تعین کر دیا گیا

روسی ساختہ ویکسین کی قیمت 8 ہزار 200 روپے سے 9 ہزار روپے کے درمیان رکھنے کی سفارش، ذرائع

اسلام آباد (آن لائن) ڈریپ نے کورونا ویکسین کی قیمت کا تعین کر دیا، روسی ساختہ ویکسین کی قیمت 8 ہزار 200 روپے سے 9 ہزار روپے کے درمیان رکھنے کی سفارش کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق میڈیا ذرائع کا کہنا ہے کہ کورونا ویکسین کی قیمت کا

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جنرل ہسپتال میں کورونا ویکسین کے اثرات و قوت مدافعت جانچنے کیلئے نئے ٹیسٹ کا آغاز

انسانی جان سب سے مقدم، حکومت کا علاج معالجہ کیلئے وافر فنڈز کی فراہمی لائق تحسین' پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر

لاہور (این این آئی) پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ و جنرل ہسپتال کی سٹیٹ آف دی آرٹ سینٹرل ریسرچ لیب میں انسانی جسم پر کورونا ویکسین

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

یوم پاکستان پریڈ کا فیصلہ (آج) ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) این سی او سی کے (آج) پیر کو ہونے والے اجلاس میں یوم پاکستان

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ہوم ورک مکمل ہے، جلد گرے لسٹ سے نکل آئیں گے، حماد اظہر

کھانے پینے کی اشیاء دنیا بھر میں مہنگی ہو رہی ہیں، ہم معیشت کو آگے لیکر چل رہے ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے صنعت

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ کے سٹی نالے سے نشے کے عادی شخص کی لاش برآمد

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے سٹی نالے سے نشے

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

حکومت کے سر پر بیٹھنا ہوگا، دھرنا 126 کا ریکارڈ توڑ کر 127 دن ہونا چاہئے، رانا ثناء اللہ

آصف زرداری کی میٹنگ کی خبر جس نے دی اس نے پی ڈی ایم اور پیپلز پارٹی کو نقصان پہنچایا

لاہور (آن لائن) مسلم لیگ ن کے رہنما رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ حکومت کے سر پر بیٹھنا ہوگا، دھرنا 126 دن کا ریکارڈ توڑ کر 127 دن ہونا چاہئے،

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کورونا وائرس، (آج) این سی او سی اجلاس میں اہم فیصلے متوقع

کورونا وائرس کا پھیلاؤ روکنے کے لیے اسمارٹ لاک ڈاؤن میں اضافے کے فیصلہ کا امکان

اسلام آباد (این این آئی) ملک بھر میں تیزی سے پھیلتی عالمی وبا کورونا وائرس کے کنٹرول کیلئے (آج) پیر کو نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشنز سینٹر (این سی او

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

چین سے ملنے والی کورونا ویکسین کی کھیپ صوبوں کو فراہم

اسلام آباد (این این آئی) چین سے ملنے والی کورونا ویکسین کی کھیپ صوبوں کو فراہم کر دی گئی۔ ذرائع

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بھارت مکمل طور پر تعصب پسند ہندوؤں کا ملک بن چکا ہے' محمد سرور

بھارت کا سکھ یاتریوں کو مذہبی عبادات کے لیے پاکستان آنے کی اجازت نہ دینا بھی قابل مذمت ہے

لاہور (این این آئی) گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعظم عمران خان کا قوم کی جانب سے نیک خواہشات پر شکریہ

اسلام آباد (این این آئی) کرونا میں مبتلا ہونے

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ظلم و زیادتی کیخلاف ہر فورم پر آواز بلند کرینگے، بی این پی

پی ڈی ایم اے سمیت دیگر اداروں میں ملازمت دینے کے بہانے انٹرویو ٹیسٹ لینے کے بعد یوٹرن لیا جاتا ہے

بلوچستان حکومت بے روزگار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے، حاجی محمد رفیق سومرو جاموٹ

اوستہ محمد (آن لائن) بلوچستان میں بے روزگار نوجوانوں کے لیے روزگار کے دروازے بند پی ڈی ایم اے سمیت تمام محکموں میں انٹرویو کال کرنے کے بعد فوری یوٹرن پی ڈی ایم اے ایک بار پھر انٹرویو کینسل کر کے سنچری پوری کر دے بلوچستان نیشنل پارٹی ظلم و زیادتی کے خلاف ہر فورم پر آواز بلند کریں گی ان خیالات کا اظہار بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما معروف صنعت کار حاجی محمد

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

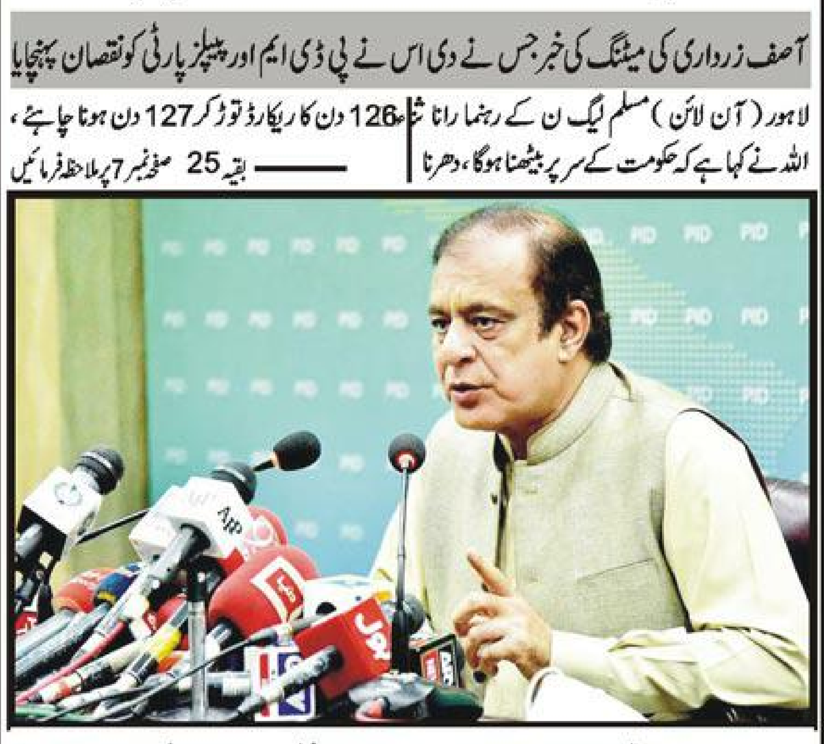

اسلام آباد، وزیر اعظم کے معاون خصوصی برائے اطلاعات سینیٹر شبلی فراز پریس کانفرنس کر رہے ہیں

تاجر لغڑی اتحاد کے معاہدے پر عملدرآمد کیا جائے، رحیم کاکڑ

حکومت نے دھرنے کے دوران لغڑی پیج کا اعلان کیا تھا جو ابھی تک پورا نہیں کیا گیا یہ کہاں کا انصاف ہے، صدر مرکزی انجمن تاجران

مرکزی انجمن تاجران چمن کے صدر صادق اچکزئی اور انکے ساتھیوں پر ضلعی پولیس کی جانب سے ایف آئی آر درج کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر عبدالرحیم کاکڑ حضرت علی اچکزئی قیوم آغا میر یاسین مینگل شاہجہان ترین سعداللہ اچکزئی حاجی خدایدوست عزیز بازئی عنان ترین حاجی عیسیٰ خروٹ جبار ہاشم ترین دوست محمد آغا سید ظہور آغا عنایت دورانی کمال آغا حاجی قاہر ترین نعمت و دیگر نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ مرکزی انجمن تاجران چمن کے صدر صادق اچکزئی اور انکے ساتھیوں پر ضلعی پولیس کی جانب سے ایف آئی آر درج کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں ایک منصوبہ کے تحت انتظامیہ کی جانب تاجروں کے

بقیہ 31 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 1

اسمبلی نیدونوں جانب سے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاری خونی تنازع کے حل کے لئے علماء کرام قبائلی عمائدین کی نگرانی میں بیٹھ کر مسئلہ ختم کرانے کے لئے فریقین پر زور دیا انہوں نے وفد کے ہمراہ قاری رحمت اللہ عظیم خان امین اللہ اور ان کے اقارب جبکہ میر عبدالحمید میر منیر احمد میر سراج احمد میر ریاض احمد سے الگ الگ ملاقات کی اور ان کے موقف کو تفصیل سے سنا فریقین سے بات چیت کرتے ہوئے رکن قومی اسمبلی مولانا سید محمود شاہ کا کہنا تھا کہ قتل وفساد کسی بھی معاملہ کا حل نہیں ہوتا، باہمی رواداری صبر وتحمل، صلہ رحمی اور ایثار کی بدولت آپس کی رنجشیں ختم کر کے ان خونی تنازعات سے نجات حاصل کرنے کی ضرورت ہے، بدقسمتی سیان خونی تنازعات کی وجہ سے نہ صرف قیمتی انسانی جانیں ضائع ہورہی ہیں بلکہ علاقوں میں امن وسکون تباہ اور کئی خاندان اجڑ رہے ہیں جو ایک المیہ ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ آنے والی نسل کو اس آگ کے ایندھن بننے سے بچانے کے لئے ان تنازعات کا خاتمہ کیا جائے، دونوں فریقین نے تنازع کے حل کے لئے رکن قومی اسمبلی کو اپنی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کی، اس موقع پر جمعیت علماء اسلام سوراب کے رہنما شیخ الحدیث مولانا محمد طیب پریس کلب سوراب کے صدر شبیر احمد لہڑی جے یو آئی کے ضلعی عہدیداران مولانا عبدالصمد لانگو مولانا منیر احمد زہری علاقائی رہنما حاجی سیف اللہ مینگل اور دیگر بھی رکن قومی اسمبلی مولانا سید آغا محمود شاہ کے ہمراہ تھے۔

بقیہ 2

مذمت ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی ناروا پالیسی غریب عوام دشمن، مہنگائی اور بیروزگاری سے پاکستان قوم سخت تنگ آچکی ہے انہوں نے کہا کہ قوم دووقت کی روٹی سے اور مزدور مزدوری سے محروم ہوگئی ہے ہر حکومت کا حصہ بننے والوں کو غریب عوام کی مشکلات کا احساس نہیں حکمرانوں کو 6 روز سے جاری بھوک ہڑتال نظر نہیں آتی حکومت اور اپوزیشن غریب عوام کے ساتھ مخلص نہیں ہے

بقیہ 3

ہونے تک احتیاط ہی خود کو وائرس سے محفوظ رکھنے کا بہترین اور سب سے موثر طریقہ ہے۔ ماسک کا استعمال، سماجی فاصلہ، زیادہ رش والی جگہوں سے پرہیز اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد اچھے طریقے سے ہاتھ دھونے کو معمول بنا لیا جائے تو کورونا وائرس سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ میاں محمود الرشید نے مزید کہا کہ حکومت پنجاب نے ساٹھ سال سے زیادہ عمر کے افراد کی ویکسینیشن کا عمل شروع کر رکھا ہے اور اس حوالے سے صوبے کے تمام اضلاع میں مراکز قائم کیے گئے ہیں، 60 سے 70 سال عمر کے درمیان بزرگ افراد کو پن کوڈ کے ساتھ ویکسینیشن سنٹرز پر آنے کی ہدایت کی گئی ہے جبکہ 70 سال سے زائد بزرگ شہریوں کو بغیر پن کوڈ کورونا ویکسین لگائی جا رہی ہے۔ میاں محمود الرشید نے کہا کہ کورونا وائرس کے کیسز میں اضافے کے بعد کی صورتحال کا بغور جائزہ لیا جا رہا ہے اور حکومت پنجاب کی جانب سے کورونا سے زیادہ متاثرہ شہروں میں ویکسینیشن کے عمل کو تیز کرنے سمیت دیگر اقدامات کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

بقیہ 4

نظریہ پاکستان کے اغراض ومقاصد نظریہ پاکستان کو اپنانے کے طریقے اور نظریہ پاکستان سے ارباب اختیار کی روگردانی کے وجوہات بیان کریں گے۔ اسلامی جمعیت طلبہ حلقہ ڈگری کالج کے ایک پریس ریلیز میں کہا گیا کہ اسلامی جمعیت طلبہ اس سال یوم پاکستان کے موقع پر ایک تقریب کا انعقاد کرنے جارہی ہے جس میں اسلامی جمعیت طلبہ پاکستان کے معتمد عام جنرل سیکرٹری برادر شکیل احمد خان، [illegible]

بقیہ 5

[illegible]

بقیہ 6

[illegible]

بقیہ 7

[illegible]

بقیہ 8

[illegible]

کے روپ میں راہزنوں کا ٹولہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیشہ سچ کو کامیابی ملتی ہے اور جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے۔ دنیا نے دیکھا کہ جھوٹ بولنے والے آج رسوا ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سچی اور شفاف قیادت کو سرخرو کیا ہے۔ پی ڈی ایم کا جو حشر ہوا ہے وہ منفی سیاست کرنے والوں کے لئے نوشتہ دیوار ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف صرف عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور اڑھائی برس میں بلا امتیاز عوام کی خدمت کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملک کی ترقی کا راستہ روکنے والوں کی منفی سیاست ختم ہو چکی ہے اور پی ڈی ایم بند گلی میں پھنس چکی ہے۔ استعفوں کی ناکام سیاست کے بعد لانگ مارچ کی سیاست بھی ناکام رہی۔ مسترد شدہ عناصر عوام کو گمراہ نہیں کر سکتے۔ اڑھائی برس میں جو کام کئے ہیں، سابق حکمران 30 برس میں نہیں کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کورونا کے قومی چیلنج کے دوران بھی منفی سیاست سے باز نہیں آئی۔

بقیہ 9

سے خصوصی بائیو سکیور ببل میں رکھا گیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پریڈ دیکھنے کیلئے آنے والے تمام شرکا کو کرونا ایس او پیز پر سختی سے عمل کرنا ہوگا، حاظرین کو حفاظتی ماسک کے بغیر پنڈال میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا۔ شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق تمام داخلی مقامات پر خصوصی چیکنگ کی جائے گی، ہر انکلوژر کے داخلی دروازے پر فیس ماسک اور سینیٹائزر کے اطلاق کو یقینی بنایا گیا ہے۔ پریڈ دیکھنے کے خواہش مند افراد کو درجہ حرارت چیک کرنے کے مرحلے سے گزرنا ہوگا جبکہ تقریب میں مہمانوں کے بیٹھنے کا انتظام سماجی فاصلے کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔

بقیہ 10

خوشحال ترین اور ترقی یافتہ ملک بنایا جا سکتا ہے۔ پانی کے کم ہوتے ذخائر کو محفوظ بنانا قومی ذمہ داری ہے اور تحریک انصاف کی حکومت آنے والی نسلوں کیلئے نئے آبی ذخائر بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ وزیراعلیٰ عثمان بزدار نے ورلڈ واٹر ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ ہماری حکومت صوبے میں پانی کو بچانے کیلئے ڈیمز بنانے کے منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ ڈیمز بننے سے ہزاروں ایکڑ اراضی کو بنجر ہونے سے بچایا جا سکے گا۔ ڈیمز اور آبی ذخائر بننے سے زیر زمین پانی کا لیول بھی بلند ہوگا۔ چھوٹے ڈیم اور آبی ذخائر بنا کر پینے کے پانی کی ضروریات پوری کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پانی قیمتی اثاثہ ہے، اسے کسی قیمت پر ضائع نہیں ہونے دیں گے۔ پانی کا ضیاع روکنے کیلئے ہماری حکومت سخت اقدامات اٹھا رہی ہے۔ شہریوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ پانی کو کفایت سے استعمال کریں۔ آج کی بچائی ہوئی ایک بوند کل نسلوں کے کام آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ واٹر ڈے کو منانے کا مقصد عوام میں پانی کی اہمیت وضرورت اور افادیت کے بارے میں شعور کو عام کرنا ہے۔

بقیہ 11

تعداد 97 لاکھ 73 ہزار 993 ہوگئی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک بھر میں مزید 3 ہزار 667 مثبت کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ اس طرح پاکستان میں کورونا کے مصدقہ مریضوں کی تعداد 6 لاکھ 26 ہزار 802 ہوگئی ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق اب تک سندھ میں 2 لاکھ 63 ہزار 058، پنجاب میں ایک لاکھ 97 ہزار 177، خیبر پختونخوا میں 79 ہزار 245، اسلام آباد میں 51 ہزار 414، بلوچستان میں 19 ہزار 327، آزاد کشمیر میں 11 ہزار 609 اور گلگت بلتستان میں 4 ہزار 972 افراد میں کورونا وائرس کی تشخیص ہوئی ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق اس وقت ملک بھر میں کورونا کے فعال مریضوں کی تعداد 31 ہزار 107 ہے۔ جب کہ 2 ہزار سے زائد مریضوں کی حالت تشویشناک ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک بھر میں کورونا سے مزید 44 افراد جاں بحق ہوگئے ہیں جس کے بعد اب اس وبا سے جاں بحق ہونے والے افراد کی تعداد مجموعی طور پر 13 ہزار 843 ہوگئی ہے۔ این سی او سی کے مطابق کورونا [illegible]

بقیہ 12

[illegible]

بقیہ 13

[illegible]

بقیہ 14

[illegible]

بقیہ 15

[illegible]

کروایا ہے۔ انہوں نے ملک محمد اعجاز شاہوانی، آغا جواد، شاہ بخاری، عباس بلوچ، ڈاکٹر نجیب الرحمان اور دیگر کو ایم کیو ایم میں شمولیت پر مبارکباد دی۔ ایک سوال کے جواب میں عمران کا کڑتے نے چاغی میں ایم کیو ایم پاکستان کے کارکن پر لیویز کے تشدد کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ کارکن پر تشدد میں ملوث اہلکاروں کو گرفتار کر کے سزا دی جائے بصورت دیگر ایم کیو ایم پاکستان سخت احتجاج پر مجبور ہوگی۔

بقیہ 16

علی نے فیصل سبزواری سے سوال کیا کہ کس خاتون سیاستدان کا فیشن سینس بہت برا ہے۔ فیصل سبزواری نے آغا علی کے سوال پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ میرا خود کا فیشن سینس بھی بہت برا ہے، یہاں آنے کیلئے بھی میری اہلیہ نے مجھے کپڑوں کا مشورہ دیا اور میں وہی کپڑے پہن کر آ گیا۔ بعد ازاں فیصل سبزواری نے پاکستان تحریک انصاف کی رہنما فردوس عاشق اعوان کا نام لیتے ہوئے کہا کہ ان کا فیشن سینس بہت برا ہے۔ ایم کیو ایم رہنما کا کہنا تھا کہ فردوس عاشق اعوان کا فیشن سینس بہت بھڑکیلا ہے۔ فیصل سبزواری کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے ان کی اہلیہ مدیحہ نقوی نے بھی کہا کہ مجھے فردوس عاشق اعوان بہت پسند ہیں اور میری خواہش ہے کہ میں ان کے لیے کچھ ڈیزائن کروں۔

بقیہ 17

نہ ہوسکا جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر جام کمال خان پہلے ہی فرما چکے ہیں کہ گوادر میں یونیورسٹی بنانے کی ضرورت نہیں کیونکہ تربت میں پہلے سے یونیورسٹی موجود ہے۔

بقیہ 18

الوقت موخر کیا ہے، پی ڈی ایم آئین کی بالادستی کیلئے جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈیپنڈنٹ پاور پروڈیوسرز یعنی کرائے کے بجلی گھر سے فائدہ اٹھانے والے وفاقی کابینہ میں بیٹھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چینی اور پیٹرول بحران سے فائدہ اٹھانے والے بھی موجودہ کابینہ میں بیٹھے ہیں۔

بقیہ 19

بھی استدعا کی جائے گی۔ سینیٹ سیکرٹریٹ نے 7 بیلٹ پیپر دینے سے انکار کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یوسف رضا گیلانی کے 7 مسترد شدہ ووٹس اہم شواہد ہیں اور عدالت کے حکم کے ذریعے 7 مسترد شدہ ووٹس حاصل کریں گے۔

بقیہ 20

بعد اب گیس بھی مہنگی ہوگی، سوئی کمپنیوں نے اوگرا سے گیس مہنگی کرنے کی درخواست کر دی کیم جولائی سے گیس مہنگی کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ سوئی ناردرن کی طرف سے گیس کی قیمت میں 857 روپے 40 پیسے فی یونٹ اضافہ کی درخواست کی گئی ہے، سوئی سدرن نے 109 روپے 78 پیسے فی یونٹ اضافہ مانگ لیا۔ سوئی ناردرن نے مجموعی طور پر 325 ارب روپے کا ریونیو شارٹ فال ظاہر کیا ہے۔ سوئی ناردرن نے گھریلو صارفین کو فراہم کی گئی ایل این جی مد میں 27 ارب 94 کروڑ روپے اضافہ مانگا ہے۔ سوئی سدرن نے 16 ارب 71 کروڑ روپے ایل این جی سروس کی مد میں مانگے ہیں۔ متاثرہ عوام اور صارفین ان درخواستوں سے متعلق چودہ روز میں اپنی رائے اوگرا کو جمع کرا سکتے ہیں۔

بقیہ 21

لاہور سے اسلام آباد کے راستے سوات پہنچے گی، جبکہ دوسری پرواز 29 مارچ کو سیدو شریف ایئرپورٹ پر لینڈ کرے گی۔ پی آئی اے کی جانب سے ہفتے میں 2 پروازوں کو سوات کیلئے شیڈول کیا گیا ہے۔ سیدو شریف ایئرپورٹ سال 2004 میں پروازوں کیلئے بند کیا گیا تھا۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ پروازوں کی بحالی سے سوات کی سیاحت پروان چڑھے گی۔

بقیہ 22

کمیشن آف پاکستان بھی سپریم کورٹ میں اپنا موقف پیش کر چکا ہے۔ اپنے بیان میں کنور محمد دلشاد نے کہا کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین کے بارے میں بھارتی اپوزیشن جماعتوں کے شدید تحفظات ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین میں ایسی چپ خفیہ طور پر لگا دی گئی ہے جس کے ذریعے اپریل 2019 کے انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی کو کامیابی سے ہمکنار کرا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں اگر یہ جدید ترین ٹیکنالوجی کا استعمال کروایا گیا تو پاکستان میں بھی ہارنے والی پارٹی اس قسم کے الزامات لگا کر اس سسٹم میں عدم اعتماد کر دے گی جس کے اخراجات کا تخمینہ ایک کھرب لگایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ سسٹم بھی آر ٹی ایس کی طرح ناکام ہوگیا تو الیکشن کمیشن کے پاس ہنگامی طور پر متبادل نظام نہیں ہوگا اور قومی انتخابات ملتوی کرنے پڑ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں 40 فیصد ناخواندگی ہے اور بجلی کی سپلائی بھی ستر فیصد غیر یقینی ہے اور اس سسٹم کو اختیار کرنے کیلئے ایک دن میں الیکشن کرانا ممکن نظر نہیں آتا کیونکہ 15 کروڑ ووٹر کے لئے ایک دن میں میں انتخابات کرانا مشکل مرحلہ ہوگا۔ کنور محمد دلشاد نے کہا کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین کے مضر اثرات کے بارے میں وزیراعظم پاکستان، قومی اسمبلی کے سپیکر اور پارلیمانی کمیٹی کے ارکان کو تفصیلی رپورٹ بھجوا دی ہے کیونکہ رزلٹ ٹرانسمیشن سسٹم کی ناکامی کے بعد الیکٹرانک ووٹنگ مشین کا استعمال بے سود ہوگا اور بھارت بھی اس سسٹم کے متبادل انتظامات پر غور کر رہا ہے۔ کنور محمد دلشاد نے کہا کہ انٹرنیٹ ووٹنگ کا نظام دنیا کے کسی بھی ملک میں کامیاب نہیں ہے اور اس سسٹم میں رازداری پر سوالیہ نشان اٹھائے جائیں گے اور 70 لاکھ سے زائد پاکستانیوں کو انٹرنیٹ ووٹنگ کے دائرہ کار میں لانے کے لیے تقریباً 50 ارب روپے کے اخراجات درپیش ہوں گے اس کے باوجود بھی شفافیت کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔

بقیہ 23

لیتے ہیں۔ ایک انٹرویو میں سلیم مانڈوی والا نے کہا کہ اسٹیٹ بینک کو اتنے اختیارات نہیں دینے چاہیے کہ کل کو وہ حکومت کو ڈکٹیٹ کرے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور ن لیگ کی میٹنگ ہوئی جس میں طے پایا ہے کہ این اے 249 کراچی ویسٹ سے پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ کا مشترکہ امیدوار الیکشن لڑے گا۔

بقیہ 24

بیان میں انہوں نے کہا کہ اداروں میں چوری اور کام چوری نے متعدد مسائل کا جنم دیا ہے۔ شہریوں کو جائز کام کیلئے بھی سرکاری دفاتر میں خوار کیا جاتا ہے، اس مجرمانہ روش کا سدباب کیا جائے، ہمارے ملک میں انسانی حقوق کی وزارتیں فعال نہیں اسلئے شہریوں کے حقوق کچلے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں شہریوں اور ان کے بنیادی حقوق کا کوئی پرسان حال نہیں۔ لوگ پس رہے ہیں جبکہ ان کے نام نہاد منتخب نمائندوں کو تنخواہوں اور دوسری مراعات میں اضافہ کی پڑی ہے۔ ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ ملک میں حکومت نام کی کوئی چیز نہیں پاکستان کی عوام کا اللہ حافظ ہے پاکستان تاریخ کے سیاہ ترین دور سے گزر رہا ہے۔ اللہ ہمارے ملک کی حفاظت کرے اہل اقتدار نے تو اسے ڈبونے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

بقیہ 25

سرگودھا کی آسامی پر کام جاری رکھنے کا حکم دیا گیا۔ چیف سیکرٹری پنجاب جواد رفیق ملک نے 19 مارچ کو نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ چیف سیکرٹری پنجاب نے 2 روز بعد ہی نوٹیفکیشن واپس لے لیا۔

بقیہ 26

بچنے کے لئے عوام کو ایس او پیز پر من وعن عمل کرنا ہوگا۔ عوام کی زندگیوں کو محفوظ بنانے کے لیے مزید اقدامات اٹھا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کورونا میں شدت آنے سے پبلک ہیلتھ سسٹم پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ پرہیز اور احتیاط کورونا کے علاج کی تکلیف اٹھانے سے بہتر ہے۔

بقیہ 27

اضافہ ہوا اور اب پنجاب حکومت کسانوں سے 1800 روپے فی من کے حساب سے گندم خریدے گی۔ اتوار کے روز اپنی خصوصی گفتگو میں سینئر وزیر خوراک عبدالعلیم خان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم کی ہدایت پر گندم کی قیمت میں اضافے کے باوجود آٹا مہنگا نہیں ہوگا اور صوبائی حکومت اس امر کو یقینی بنائے گی کہ سارا سال رواں نرخوں پر صارفین کو آٹے کی فراہمی جاری رہے۔ انہوں نے بتایا کہ پنجاب حکومت سستے آٹے کے لئے مسلسل سبسڈی فراہم کر رہی ہے اور اب تک سبسڈی کی مد میں 80 ارب روپے کی خطیر رقم خرچ کی گئی ہے جس کے باعث پنجاب بھر میں آٹے کا تھیلا مقررہ قیمت 860 روپے میں فروخت کیا جاتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی پنجاب کے تمام اضلاع میں اسی قیمت پر وافر مقدار میں آٹا دستیاب ہے۔ سینئر وزیر خوراک پنجاب عبدالعلیم خان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم کا گندم کی قیمت میں اضافے کا فیصلہ تاریخی ہے، جس سے 70 فیصد دیہی آبادی مستفید ہو گی اور کاشتکاروں کو نہ صرف اپنی محنت کا بہترین معاوضہ ملے گا بلکہ انہیں مزید خوشحالی میسر آئے گی۔ سینئر وزیر پنجاب نے مزید بتایا کہ پنجاب حکومت رمضان المبارک کے مہینے میں بھی سستے آٹے کی فراہمی یقینی بنائے گی جس کے لئے تیاری مکمل ہے اور مطلوبہ گندم پہلے ہی علیحدہ رکھ لی گئی ہے۔ سینئر وزیر عبدالعلیم خان نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ سندھ حکومت کو بھی عام آدمی کے لئے گندم پر سبسڈی پلان لانا چاہیے اور شہریوں کیلئے سستے آٹے کی فراہمی عمل میں لانی چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پنجاب میں فلور ملز کو سارا سال سرکاری نرخوں پر گندم کی فراہمی جاری رہے گی تاکہ بلا روک ٹوک سستا آٹا مارکیٹ میں فراہم ہوتا رہے۔

بقیہ 28

خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کاکا شہید فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام 200 ملین کی لاگت سے احمد خان ایجوکیشنل کمپلیکس کے پہلے فیز میں سپورٹس، ہیلتھ کمپلیکس، احمد خان پبلک پارک، ڈرگ ری ہیبلیٹیشن سینٹر کے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کے اسپیشل اسسٹنٹ ولی خان غیبزئی، قبائلی عمائدین عبدالشکور خان غیبزئی، صمد خان بادیزئی و دیگر بھی موجود تھے۔ احمد خان غیبزئی نے کہا کہ 30 سال سے ہم اس انتظار میں تھے کہ آپ آئیں گے علاقے کی ویرانی اور مسائل اجاگر کریں گے میڈیا معاشرے کی آنکھ اور کان کی حیثیت رکھتی ہے، کوئی ذی شعور انسان غلط پروپیگنڈے کی وجہ سے گلستان کا رخ نہیں کرتے ہم اس ملک کے باشندے ہیں یہاں کی ترقی وخوشحالی میں حصہ رکھتے ہیں ہم نے صبر کیا اور آج وہ صبر ایک تناور درخت بن گیا ہے دنیا نے ترقی کر لی اور ہم آج بھی وہی ہے جب اپنے بچوں کو یاد کرتا تو آنکھوں میں آنسوں آتے میرا شروع سے شوق تھا کہ ہمارے بچے اور بچیاں تعلیم حاصل کرے انہوں نے کہا کہ 7 سے 8 سالوں میں ہم نے 20 سے 25 کروڑ روپے ترقیاتی فلاحی کاموں پر خرچ کر چکے ہیں ہمارے لیے خوشی ہے کہ ہمارے سینکڑوں بچے ماسٹرز تک علم حاصل کر رہے ہیں ارباب اختیار کو معاملات سمجھنے کی ضرورت ہے حالات عارضی ہے کاکا شہید فاؤنڈیشن کے رضا کار عوام کی خدمت کرے خواتین آبادی کا نصف حصہ ہے لیکن ہم نے ہمیشہ انہیں نظر انداز کیا ہے انہوں نے کہا کہ میڈیا، ارباب اقتدار، سیاسی رہنماؤں کو مل کر علاقے کی ترقی کیلئے جدوجہد کی ضرورت ہے۔ صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ احمد خان اچکزئی کو پاکستان آنے پر اپنی اور پارٹی کی طرف سے خوش آمدید کہتا ہوں ان کی اس کاوش جو علاقے میں امن اور ترقی کی خواہش ہے کو سراہتے ہیں، ایسے شخصیات جن کا تعلق کسی بھی قوم سے ہو خوش آمدید کہتے ہیں قلعہ عبداللہ جہاں گھر گھر رنجش، تعلیم تباہ اور انفرااسٹرکچر نہ ہونے کے برابر ہے ہم امن کے پیروکار ہیں اور امن کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے اسلام ہمیں امن کا درس دیتا ہے ہمیں اپنے آنے والے بچوں کو محفوظ مستقبل دینا ہے، قلعہ عبداللہ میں امن وامان، ترقی وخوشحالی کیلئے آنے والوں کیلئے ہمارے راستے ہمیشہ کھلے ہیں 30 سال سے یہاں جن رنجشوں نے گھر کئے تھے ان کے خاتمے کیلئے کردار ادا کرنا ہوگا۔ یہاں لوگوں نے قوم اور مذہب کے نام پر سیاست کی ہے لیکن آج علاقے کی حالت سب کے سامنے ہے ہسپتال، سکول اور سڑک تو بن جائیں گے لیکن یہاں کا سب سے اہم اور ضرورت امن ہے جس کیلئے ہمیں آپس میں اختلاف، قبائلی رنجشوں کو ختم کرنا ہوگا گلستان میں 7 سے 8 قبیلے آباد ہے جو رنجشوں سے دو چار ہیں امن کیلئے جو آیا ہے میں ان کے ساتھ ہوں کوئٹہ سے لیکر چمن تک لوگ اربوں روپے کے مالک ہیں لیکن ہمیں ان پیسوں کو اپنے علاقے کی ترقی کیلئے خرچ کرنے کی ضرورت ہے، ہمیں ایسے لوگوں کا ساتھ دینا ہوگا جو معاشرے میں تبدیلی کا خواہاں ہے ہمیں ظالم کے خلاف اور مظلوم کا ساتھ دینا ہوگا قلعہ عبداللہ میں آباد تمام قبیلوں سے اپیل ہے کہ آئیں علاقے میں قبائلی رنجشوں کا خاتمہ اور اولس کی ترقی کیلئے جدوجہد کرے مذہب دین، ثقافت ایک ہے انہوں نے یقین دلایا کہ علاقے کی ترقی وخوشحالی اور رنجشوں کے خاتمے کیلئے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ سرور خان پانیزئی نے اپنی تنظیم گلستان فاؤنڈیشن کو کاکا شہید فاؤنڈیشن میں ضم کرنے کا اعلان کر دیا۔

بقیہ 29

آنے والی حکومت مسائل میں کمی کے بجائے اضافہ کر رہے ہیں۔ عوام منتخب نمائندوں کی غفلت وکوتاہی اور نااہلی سے بیزار ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روزگار کی فروخت، اسمبلی میں بے ضمیروں کی جانب سے ضمیروں کی خرید وفروخت، نتیجے عوام کے حق میں قانون سازی نہ ہونے، عوامی مسائل کے حوالے سے اسمبلی اور اسمبلی ممبران کی مجرمانہ خاموشی نے عوام کو پریشان کر کے رکھ دیا ہے حکومت اور ان کے آلہ کاروں نے عوام کو ہائی جیک کیا ہے منتخب نمائندے عوام کو یکسر بھول گئے ہیں وسائل پر قابض اشرافیہ کو صرف اور صرف اپنی ذات، ذاتی مفادات یاد ہے انہیں عوامی مسائل ومشکلات سے کوئی سروکار نہیں قومی پارٹیوں سمیت بلوچستان کی سیاسی مذہبی پارٹیوں کی غفلت وکوتاہی کی وجہ سے عوام کو سننے والا کوئی نہیں رشوت اقربا پروری اسامیوں کی خرید وفروخت، بدعنوانی بلوچستان کے بڑے مسائل ہیں۔ ایک طرف بے روزگاری تو دوسری طرف مہنگائی وبدعنوانی ہیں ان مشکلات ومسائل کے ذمہ دار وفاقی صوبائی حکومتیں اور اسٹیبلشمنٹ ہیں حکمرانوں نے ہمیشہ اسلامی نظام، مدینہ کی اسلامی ریاست، روٹی کپڑا اور مکان، قرض اتارو ملک سنوارو جیسے خوشنما نعروں سے عوام کو دھوکہ دیا مگر عملی اقدامات کسی نے اس حوالے سے نہیں اٹھائے۔ جماعت اسلامی ملک میں ظلم، منافقت اور استحصال کے خلاف جدوجہد کر رہی ہے۔ عوام جماعت اسلامی کے جھنڈے تلے جمع ہو کر اسلامی نظام کے لیے جدوجہد کریں۔ ہمیں معاشرے میں اچھے لوگوں کی تلاش ہے جو اکثریت میں ہیں۔ غلامانِ مصطفیٰ کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے نظام مصطفیٰ لانا چاہتے ہیں۔ جماعت اسلامی فلاحی پروگراموں کے ذریعے معاشرے میں کمزور اور پسے ہوئے طبقات کی مدد کر رہی ہے، یہ مشن جاری رکھیں گے۔ ہم ملک کی نظریاتی اساس کے خلاف سازشوں کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

بقیہ 30

دی گئی ہے تاریخ کبھی نعروں سے نہیں بدلتے ہیں مورخ کسی کی اچھے وبرے کو نہیں بھلاتے ہیں نواز شریف کی حکومت کی تاریخ عوامی سہولت روزگار ترقیاتی منصوبے اور موجود حکومت کی انڈوں مرغیوں زیتون کا دور وتاریخ سب کے سامنے ہے ملک کا ایسا کونہ نہیں ہے جہاں بے روزگاری مہنگائی کرپشن لوٹ مار لفافہ کلچر کے خلاف احتجاج نہیں ہے مزدور ملازمین ہر طبقہ فکر موجودہ حکمرانوں کی پالیسیوں سے بے زار ہیں وژنری پالیسی ساز لیڈر سیاسی اسٹوڈنٹس کے میدانوں سے جنم لیتے ہیں کھیل و پیراشوٹ سے آنے والے موقع پرست ہوتے ہیں انہیں ملک نہیں بلکہ موقع اور انا کی تلاش ہے ستر سال کی تاریخ میں ایسا بہ زور حکمرانی کسی مہذب نہیں دیکھا ہے جو ہمیں آج کے دور میں ملا ہے انکی ہر تقریر یوٹرن مزدوروں کے خلاف وآئین پاکستان سے متصادم ہے انہوں نے کہا ہے کہ سیاست کوئی کھیل نہیں ہے کوئی آیا اور محفل لوٹ کے لے گیا مسلم لیگ نے لاوا میں جل کر سیاست کی آبیاری کی ہے پی ڈی ایم مظلوم قوم کی آواز ہے عوام کی غصب شدہ حقوق ملک کو بچانے کے آخری دم تک لڑے گی کسی کو بھاگنے کا موقع نہیں ملے گا۔

بقیہ 31

کرتے ہوئے ترجمان خیبر پختونخوا حکومت کامران بنگش نے کہا کہ سیاست ہوتی رہتی ہے لیکن عوامی جانوں سے کھیلنا نہیں چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں کورونا تیسری لہر میں آئے روز اضافہ ہو رہا ہے۔ مریم نواز کا ذکر کرتے ہوئے معاون خصوصی کامران بنگش نے کہا کہ خیبر پختونخوا، پنجاب، بلوچستان میں ترقیاتی منصوبے مریم نواز کو نہیں بھاتے، پیپلز پارٹی نے پی ڈی ایم کے غبارے سے ہوا نکال دی ہے۔ انہوں نے کہا کورونا کی فضاء میں احتیاطی تدابیر کو نظر انداز کرنا سب کے لیے خطرناک ہے، سیاست سے بالاتر ہو کر کورونا روک تھام میں اپنا حصہ ڈالا جائے۔

بقیہ 32

کہیں سے بھی جانی مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

بقیہ 33

پر برفباری کے بعد بالائی علاقوں میں سردی کی شدت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ برفباری اور حسین مقامات کا مزہ لینے کیلئے سیاحوں کی بڑی تعداد نے سیاحتی مقامات کا رخ کر لیا۔

بقیہ 34

افغانستان میں قیام امن اور اس کے مستقبل کے حوالے سے ہو رہی ہے جس میں بھارت اور پاکستان سمیت پندرہ ممالک کے وزرا خارجہ شرکت کریں گے۔ بھارتی حکام کے مطابق اس موقع پر دونوں ممالک کے وزرا خارجہ ملاقات کریں گے۔

بقیہ 35

مقامی منڈی سے خریداری کر رہے ہیں جو گوشت کی قیمت میں اضافے کی وجہ بنا۔ دوسری جانب دکانداروں کا کہنا ہے کہ گائے کے گوشت کی قیمت میں اضافہ عیدقرباں کی خریداری کے سبب بھی ہوا۔ صارفین کے مطابق ہر چیز کی قیمت کو آگ لگ گئی ہے، پہلے مرغی اور اب گائے کے گوشت کی قیمت بڑھا دی گئی ہے، گائے کا ہڈی والا گوشت 700 روپے اور بغیر ہڈی کا 750 روپے فی کلو مل رہا ہے۔

بقیہ 36

، وفاق میں مجموعی طور پر 26 ہزار 676 ہیلتھ ورکرز اور سینئر سیٹیزن کی ویکسینیشن ہو چکی ہے۔ حکام کے مطابق ویکسینیشن کے لیے رجسٹرڈ افراد میں سے 73 فی صدی کی ویکسینیشن کی جا چکی ہے، اسلام آباد میں ابھی تک 19 ہزار 317 بزرگ افراد کو ویکسین کی پہلی ڈوز لگائی جا چکی ہے، پمز ہسپتال میں ابھی تک 7 ہزار 871 افراد کو ویکسین لگائی گئی، آر ایچ سی ترلائی، ویکسینیشن مرکز میں 4 ہزار 818 افراد کو ویکسین لگائی جا چکی ہے، سی ڈی ہسپتال میں 3 ہزار 743 افراد کو ویکسین لگائی جا چکی ہے، فیڈرل جنرل ہسپتال میں 2 ہزار 337 افراد کو ویکسین لگائی جا چکی ہے، پولی کلینک ہسپتال میں 2 ہزار 944 افراد کو ویکسین لگائی جا چکی ہے، مجموعی طور پر 15 ویکسینیشن مراکز میں بھی ویکسین لگانے کا عمل جاری ہے، اتوار کو ویکسین نہیں لگائی گئی۔

بقیہ 37

ایرانی حکام نے عید نوروز کی چھٹیاں منانے کے لیئے پاک ایران دوستانہ گیٹ زیرو پوائنٹ اور ٹرانزٹ گیٹ دونوں کو 14 دن تک بند کر دیا تاہم عید نوروز تعطیلات کے سلسلے میں پاک ایران سرحد کاروباری گیٹ 14 دن تک بند رہینگے زیرو پوائنٹ کی بندش سے دونوں سرحدی علاقوں کے ہزاروں مزدوروں کا روزگار معطل ہو کر 14 دن کے لیے بند ہوگیا۔ جس کی وجہ سے ضلع چاغی۔ نوشکی ضلع خاران ودیگر علاقوں کے بارہ سے زید مزدور اپنے اپنے علاقوں کے لئے روانہ ہوگئے ہیں

بقیہ 38

لیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایس او پیز پر عمل نہ کیا گیا تو مسجد کو دوبارہ بند کر دیا جائے گا۔

بقیہ 39

بدلے گئے۔ ڈھائی سال میں صوبے کے 3 آئی جیز کو بھی تبدیل کیا جا چکا ہے، صوبے میں گریڈ 18، گریڈ 19 اور گریڈ 20 کی درجنوں اسامیاں اب بھی خالی ہیں۔ خیال رہے کہ اس سے قبل بلوچستان میں خاتون بیوروکریٹ کا ایک ماہ 5 دن کے دوران 4 مرتبہ تبادلہ کیا گیا، فریدہ ترین کا رواں سال 11 فروری سے 16 مارچ تک 4 جگہوں پر تبادلہ کیا گیا۔

بقیہ 40

03، سبی میں 01 ملی جبکہ دالبندین اور بارکھان میں بھی ہلکی بارش ریکارڈ کی گئی جبکہ آج پیر کو بھی شمالی بلوچستان کوئٹہ، ژوب، زیارت، چمن، قلعہ سیف اللہ، سبی، بارکھان، قلات، خضدار میں اندھی تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش اور بلند پہاڑوں پر برفباری کی توقع ہے اس دوران بعض مقامات پر ژالہ باری بھی ہو سکتی ہے۔ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بارشوں کے بعد موسم میں خنکی پیدا ہو گئی ہے دوسری جانب بارش کے بعد بجلی کی لوڈ شیڈنگ اور نکاسی آب کے مسائل نے سر اٹھانا شروع کر دیا وادی کوئٹہ میں بارش کے بعد شہر کے مختلف علاقوں میں صفائی اور نکاسی آب کا نظام بھی درہم برہم ہو گیا بارش کے بعد شہر کے کئی علاقوں میں کیچڑ اور بارش کا پانی جمع ہو گیا جس سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جبکہ شہر میں صفائی کا عملہ غائب رہا دوسری جانب بارش کے بعد کوئٹہ کے شہر کے چار ایئرپورٹ فیڈر، وارم فیڈر، تکتو اور کلی عمر فیڈرز ٹرپ کر گئے جسکی وجہ بیشتر علاقوں کو بجلی کی فراہمی معطل رہی بجلی کی فراہمی معطل ہونے سے علاقہ مکینوں کو شدید پریشانی اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا شہریوں نے مطالبہ کیا کہ بارش کے بعد بجلی کی بندش معمول بن گئی ہے کیسکو حکام نوٹس لیں اور صارفین کو مشکل سے نجات دلائیں۔

بقیہ 41

میں شامل ہیں، ڈی جی الیکشن کمیشن سمیت دیگر فریقین کو نوٹس جاری کر دیے گئے۔

بقیہ 42

بیرون ملک سے بھنگ کے ریشے سے تیار دھاگا درآمد کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہے گی اور قیمتی زرمبادلہ کی بھی بچت ہوگی۔ زرعی یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر اسد فاروق نے بھنگ کے پودے سے وہ دھاگا تیار کیا ہے جو آج کل بین الاقوامی سطح پر جینز کی تیاری میں استعمال ہو رہا ہے، 80 فیصد سوتی دھاگے کے ساتھ 20 فیصد بھنگ کے دھاگے سے تیار ہونے والی جینز جراثیم کش اور ماحول دوست ہونے کی وجہ سے مقبول ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر اسد فاروق کے مطابق ٹیکسٹائل مالکان جینز کی تیاری کے لیے صنعتی بھنگ کا دھاگا بیرون ملک سے درآمد کرتے تھے، مقامی سطح پر دھاگے کی تیاری سے نا صرف قیمتی زرمبادلہ بچایا جا سکتا ہے بلکہ کمایا بھی جا سکتا ہے۔ اسد فاروق کے مطابق بھنگ کے دھاگے سے تیار کی جانے والی جینز کی طلب تیزی سے بڑھ رہی ہے، پاکستان اگر اس پراڈکٹ کو مینوفیکچر کر لے اور اس کو انفرادی طور پر تیار کرنے کے قابل ہو جائے تو بہت زیادہ غیر ملکی زرمبادلہ کمایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر صنعتی بھنگ سے تیار ملبوسات کی منڈی 25 بلین ڈالر مالیت کی ہے، اگر فوری طور پر صنعتی بھنگ کی کاشت میں اضافہ کر کے ضرورت کا دھاگا مقامی طور پر ہی تیار کیا جائے تو پاکستانی ملبوسات کی برآمدات میں اضافہ ممکن بنایا جا سکتا ہے۔

بقیہ 43

شامل ملکوں (جن میں برازیل، کولمبیا، پیرو، گانا، تنزانیہ اور زمبیا سمیت دیگر شامل ہیں) کے مسافروں پر پاکستان کے سفر پر پابندی ہوگی۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ کیٹیگری اے میں شامل 20 ملکوں کو کورونا ٹیسٹ سے استثنیٰ ہوگا، کیٹیگری اے میں آسٹریلیا، بھوٹان، چین، میانمار، نیوزی لینڈ، سنگاپور، سعودی عرب اور جنوبی کوریا سمیت دیگر ممالک شامل ہیں۔ اعلامیے کے مطابق کیٹیگری بی میں شامل ملکوں کے مسافروں کیلئے پاکستان آنے سے 72 گھنٹے قبل کورونا ٹیسٹ لازمی قرار دیا گیا ہے۔ سول ایوی ایشن کے حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ برطانیہ کو کیٹیگری سی سے نکال کر کیٹیگری بی میں شامل کر دیا گیا ہے جبکہ اس فہرست میں دیگر ممالک اب بھی شامل ہیں۔

بقیہ 44

وزیراعظم عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی میں کورونا وائرس کی تشخیص ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان نے خود کو گھر میں قرنطینہ کر لیا ہے۔ وزیراعظم عمران خان میں کورونا کی علامات شدید نہیں ہیں، ان کو ہلکی کھانسی اور ہلکا سا بخار ہے۔

بقیہ 45

دیگر عہدے داران کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ بجٹ میں چائے پر کسٹم ڈیوٹی 5 فیصد اور سیلز ٹیکس کو 7 فیصد کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سالانہ 90 ارب روپے کی چائے درآمد کرتا ہے، ہم چائے کی درآمد پر 17 فیصد سیلز ٹیکس جبکہ 12 فیصد کسٹم ڈیوٹی دے رہے ہیں، چائے کی درآمد پر 5.5 فی صد انکم ٹیکس بھی ادا کر رہے ہیں۔ سالانہ درآمد ہونے والی 25 کروڑ کلو گرام چائے میں 50 فیصد یا 12.5 کروڑ کلوگرام چائے پاٹا، فاٹا اور آزاد کشمیر کے نام پر ٹیکس چھوٹ کے ساتھ درآمد ہو رہی ہے، یہ چائے ری ایکسپورٹ ہونے کی بجائے مقامی مارکیٹوں میں فروخت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں چائے پر کسٹم ڈیوٹی 5 فیصد، سیلز ٹیکس 7 فیصد کیا جائے، وودھ ہولڈنگ ٹیکس 2 فیصد، اور ایڈیشنل ڈیوٹی صفر کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ چائے کی قیمت میں کمی کے لیے پاٹا، فاٹا اور آزاد کشمیر کے نام پر چائے کی ٹیکس سے استثنیٰ ختم کی جائے اور چائے کو خام مال کا درجہ دے کر اس پر ویلیو ایڈیڈ ٹیکس بھی ختم کیا جائے۔

بقیہ 46

موقع پر جاں بحق ہوگیا حادثہ موٹر سائیکل سواروں کا ٹریکٹر ٹرالے کو کراس کرتے ہوئے پیش آیا تین موٹر سائیکل سواروں میں سے ایک موقع پر جاں بحق ہوگیا جبکہ دوسرے کا بازو فریکچر اور تیسرا شدید زخمی ہوگیا۔ جاں بحق ہونے والے کی شناخت عاطف ولد ہاشم قوم بلوچ کے نام سے ہوئی ہے پولیس نے نعش کو تحویل میں لیکر مزید کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 47

سربراہی میں گزشتہ ماہ کے دوران سماج دشمن عناصر کی گرفتاریوں کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جس سے ضلع بھر میں سنگین جرائم کی شرح میں نمایاں کمی واقع ہوئی اور امن وامان کی مجموعی صورتحال بھی بہتر ہوئی ہے۔ پولیس ٹیموں نے کڑی محنت اور جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لا کر ضلع ڈیرہ غازی خان میں امن وامان کی فضا کو برقرار رکھا۔ ڈی پی او ڈیرہ غازی خان عمر سعید ملک نے کہا ہے کہ سماج دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہوں۔ پولیس نے 30 روز میں ناجائز اسلحہ کے (65) مقدمات درج کیے جن میں (10) رائفل۔ (47) پسٹل/ریوالور (13) کلاشنکوف اور (331) گولیاں برآمد ہوئیں سماج دشمن عناصر کے خلاف جاری مہم کے دوران منشیات کے (23) مقدمات درج ہوئے جن میں ملزمان سے (7.930) کلوگرام چرس، (1196) لیٹر اور (81) بوتل شراب، (6.620) کلوگرام بھنگ برآمد ہوئی گزشتہ 30 روز کے دوران (77) مجرمان اشتہاری گرفتار کیے گئے۔ اس عرصہ میں قمار بازی ایکٹ کے (08) مقدمات درج کر کے جواء پر لگی ہوئی بھاری رقم برآمد کی گئی ہے۔ ڈکیتی وراہزنی میں ملوث گینگ ٹریس کر کے متعدد گینگ ہائے میں شامل ملزمان کو گرفتار کر کے ملزمان سے ریکوری کی مد میں 954500 روپے کی برآمدگی کی گئی۔ ڈی پی او ڈیرہ غازیخان عمر سعید ملک کا مزید کہنا تھا کہ ڈیرہ غازیخان پولیس کی گزشتہ ماہ کی کارکردگی مثالی رہی ہے جبکہ کارکردگی کی اسی تسلسل کو برقرار رکھنے اور مزید بہتر بنانے کے لئے تھانہ جات سمیت مختلف دفاتر و یونٹس کے سرپرائز وزٹ جاری ہیں۔ انصاف کی فوری فراہمی اور عوام سے براہ راست رابطہ کے لئے روزانہ کی بنیاد پر کھلی کچہری لگانے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ انکا مزید کہنا تھا کہ پولیس کو عوام کا دوست اور معاون بنانا انکی اولین ترجیحات میں ہے جس کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا جبکہ کرپشن اور اختیارات کے ناجائز استعمال پر زیرو ٹالرنس پالیسی ہے۔

بقیہ 48

بھی موجود ہے جب کہ عصری تعلیمی اداروں میں اسلامی علوم کا خاطر خواہ انتظام نہیں ہے جو لمحہ فکریہ ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ ریاض العلوم نواں کلی میں دستار فضیلت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، الحاج ملا فقیر محمد درویش، قاری عبدالعزیز نورانی، قاری محمد جمعہ ساجد ودیگر شعراء نے انقلابی نظمیں پیش کیں، اس موقع پر سینکڑوں کی تعداد میں تخصص فی الفقہ کے فضلاء اور حفاظ کرام کی دستار بندی کی گئی، اسٹیج پر جید علماء کرام، قبائلی معززین اور علاقے کے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی، پیر طریقت مولانا جلدک آغا نے تصوف اور طریقت کی اہمیت پر زور دیا، مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مدرسہ ریاض العلوم کی خصوصیت ہے کہ اس میں دینی اور عصری علوم پڑھائے جاتے ہیں، اردو، عربی، انگلش سمیت مقامی زبانوں میں تعلیم دی جاتی ہے، تخصص فی الفقہ کا انتظام موجود ہے، تاریخ اور صحافت بھی سکھائی جاتی ہے، ہر سال سینکڑوں کی تعداد میں فضلاء فارغ التحصیل ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ دینی مدارس علم وعرفان کے مراکز ہیں جہاں پر صرف قرآن وسنت کے علوم سے نوجوانوں کو روشناس کرایا جاتا ہے، مدارس میں طلبہ کے اندر اخوت اور محبت کا مثالی رشتہ قائم رہتا ہے، اساتذہ اور شاگردوں کے درمیان محبت، ادب اور احترام کا رشتہ پایا جاتا ہے، مدارس کا فرقہ واریت اور دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں ہے، دینی مدارس میں پڑھنے والے طلبہ اس ملک کے وفادار ہیں، ان کے خلاف سازشیں کرنے والے قوم کے مخلص اور رہنما نہیں ہو سکتے، دینی مدارس میں امت مسلمہ کے لئے بہترین اور باصلاحیت افراد کی تربیت کی جاتی ہے، دینی مدارس کے طلبہ نے امریکہ سمیت 48 ممالک کو افغانستان میں شکست دی، آج اسی مدرسہ کے طالب علم ملا برادر سے امریکہ جیسی سپر پاور کے اعلیٰ حکام مذاکرات کر رہے ہیں، پاکستان میں پی ڈی ایم کی سربراہی ایک مدرسہ کے فاضل مولانا فضل الرحمٰن کر رہے ہیں جو اعزازی طور پر نہیں بلکہ صلاحیت کی بنیاد پر ہے، انہوں نے کہا کہ دینی مدارس کے جرائم کی شرح نہ ہونے کے برابر ہیں، حکومت کے تشکیل کردہ وفاقوں سے اسکالرز تو پیدا ہو سکتے ہیں لیکن راسخ العقیدہ علماء پیدا نہیں ہو سکتے حالانکہ قوم کو علماء کی ضرورت ہے، دینی مدارس کے علماء اس وقت سے دینی مدارس کی بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں جب انگریز سامراج نے برصغیر پر اپنے ناپاک قدم رکھا اور آج تک یہ سلسلہ جاری ہے، علماء اپنے خون سے مدارس کا دفاع کریں گے، دینی مدارس کا اس قوم پر بڑا احسان ہے جو ہر سال 80 ہزار حفاظ کرام اور 30 ہزار کے قریب علماء قوم کو فراہم کر رہے ہیں جو پوری دنیا میں ریکارڈ تعداد ہیں، دینی مدارس مخیر حضرات کے مالی تعاون سے چل رہے ہیں اور تعلیمی میدان میں بہترین نتائج دے رہے ہیں، ہمیں حکومت کی سرپرستی اور امداد کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

بقیہ 49

حکومت نے گیس صارفین پر 105 ارب روپے کا اضافی بوجھ ڈالنے کی تیاریاں شروع کر دیں، سوئی ناردرن اور سوئی سدرن نے گیس 97 فیصد تک مہنگی کرنے کی سفارش کر دی۔ اوگرا کے مطابق گیس کی قیمت میں اضافے کی درخواست آئندہ مالی سال کیلئے کی گئی، سوئی سدرن کی قیمت میں 109 روپے 78 پیسے فی ایم ایم بی ٹی یو اضافے کی درخواست کی گئی ہے جس کے بعد سوئی سدرن کے نرخ 778.59 روپے سے بڑھ کر 888.37 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو ہو جائیں گے۔ سوئی سدرن کی جانب سے فروری میں ایک ترمیمی درخواست دائر کی گئی جس میں ریو نیو ریکوائرمنٹ کو ٹرانسمیشن، ڈسٹری بیوشن اور سیلز سے الگ کیا گیا۔ سوئی ناردرن نے 857 روپے 40 پیسے فی ایم ایم بی ٹی یو اضافے کی درخواست کی ہے۔ سوئی ناردرن کی موجودہ قیمت 881.40 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو ہے، گیس کمپنیوں کی درخواستوں پر سماعت کے بعد قیمت میں اضافے کا حتمی فیصلہ ہوگا۔

بقیہ 50

مسلم لیگ (ن) پنجاب کی سیکرٹری اطلاعات عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ حمزہ شہباز اور مریم نواز نے اکٹھے مولانا فضل الرحمٰن کا استقبال کر کے سب فسادیوں کے منہ کو تالے لگا دیے ہیں، فردوس باجی آپ تو کل تک حمزہ شہباز اور مریم نواز کے الگ الگ لیگ بنانے کے دعوے کر رہی تھی، فردوس امجد سندھ کے سب سے بڑے قبضہ مافیا کو جیل میں ملنے گئی، شریف خاندان کل بھی ایک پیج پر تھا اور آج بھی ایک پیج پر ہے، مریم نواز اور حمزہ شہباز اب ملکر جعلی حکومت کیخلاف بھرپور تحریک چلائیں گے، فردوس امجد سندھ حکومت پر تنقید کرنے کے ساتھ بزدار سرکار کی کارکردگی پر بھی روشنی ڈال دیتی۔ عظمیٰ بخاری کا فردوس عاشق کی پریس کانفرنس پر ردعمل میں کہا فردوس امجد سندھ کے عوام کو عثمان بزدار اور ان کی لوٹ مار ایسوسی ایشن کی داستان بھی سنا دیتی۔ فردوس امجد کو سندھ میں بیٹھ کر اپنے سابقہ آقا آصف زرداری پر تنقید کرتے ہلکی ہلکی شرمندگی تو محسوس ہوئی ہوگی۔ پی ڈی ایم کے توڑنے کی حکومتی سازشیں بے نقاب ہو رہی ہے۔ پی ڈی ایم کا نام ہی جعلی حکومت کیلئے خطرے کی علامت بن چکا ہے۔ پی ڈی ایم کے استعفوں کا ایٹم بم جعلی حکومت کیلئے سب سے بڑا ہتھیار ہے۔

بقیہ 51

دنیا بھر میں پانی کا عالمی دن ہر سال 22 مارچ کو منایا جاتا ہے۔ اس سال پانی کا عالمی دن ''پانی کی قدر کیجئے'' کے موضوع کے تحت منایا جا رہا ہے۔ زمین پر زندگی کی بقا کے ساتھ ساتھ نسلِ انسانی کی ترقی اور خوشحالی میں پانی کی تسلیم شدہ حیثیت کے پیش نظر واپڈا پاکستان میں آبی وسائل کی ترقی کے لئے کئی ایک منصوبوں پر کام کر رہا ہے۔ واپڈا پانی کے شعبہ میں اس وقت 8 بڑے منصوبے تعمیر کر رہا ہے۔ ان منصوبوں میں دیامر بھاشا ڈیم، مہمند ڈیم، کرم تنگی ڈیم کا پہلا مرحلہ، نئے گاج ڈیم، سندھ بیراج، داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کا پہلا مرحلہ، تربیلا کا پانچواں توسیعی منصوبہ اور کیال خواڑ ہائیڈرو پاور پراجیکٹ شامل ہیں۔ یہ تمام منصوبے 2022ء سے 2028-29ء تک یکے بعد دیگرے مکمل ہوں گے۔ ان منصوبوں کی تکمیل پر ملک میں پانی ذخیرہ کرنے کی مجموعی صلاحیت میں 11 ملین ایکڑ فٹ اضافہ ہوگا اور 13 ملین ایکڑ فٹ سے بڑھ کر 24 ملین ایکڑ فٹ ہو جائے گی۔ اس اضافی پانی کی بدولت ملک بھر میں مزید 16 لاکھ ایکڑ زمین زیر کاشت آئے گی۔ پانی کے شعبہ میں واپڈا کے مذکورہ منصوبوں کی بدولت پن بجلی کی موجودہ پیداوار دوگنا ہو جائے گی اور 9 ہزار میگاواٹ اضافہ کے ساتھ 18 ہزار میگاواٹ سے تجاوز کر جائے گی۔ پاکستان میں پن بجلی کی سالانہ اوسط پیداوار تقریباً 38 ارب یونٹ ہے، اس میں 35 ارب یونٹ سالانہ کا اضافہ ہوگا اور یہ 73 ارب یونٹ سالانہ ہو جائے گی۔ خیبر پختونخواہ کے قبائلی ضلع شمالی وزیرستان میں زیر تعمیر کرم تنگی ڈیم کے پہلے مرحلے کی تکمیل 2022ء میں متوقع ہے۔ اس منصوبے کی بدولت 16 ہزار ایکڑ زمین زیر کاشت لائی جائے گی جبکہ تقریباً 19 میگاواٹ بجلی بھی حاصل ہوگی۔ نائے گاج ڈیم سندھ کے ضلع دادو میں تعمیر کیا جا رہا ہے، یہ 2024ء میں مکمل ہوگا۔ اس ڈیم میں 3 لاکھ ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ ہوگا جو تقریباً 28 ہزار 800 ایکڑ فٹ زمین کو سیراب کرے گا۔ خیبر پختونخوا کے قبائلی ضلع مہمند میں زیر تعمیر مہمند ڈیم 2025ء میں مکمل ہوگا۔ یہ ڈیم 12 لاکھ ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ کرے گا۔ اس ڈیم سے مجموعی طور پر ایک لاکھ 78 ہزار 237 ایکڑ زمین سیراب ہوگی۔ مہمند ڈیم کی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت 800 میگاواٹ ہے۔ داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ خیبر پختونخوا کے ضلع کوہستان میں واقع ہے۔ اس منصوبے کا پہلا مرحلہ 2025ء میں مکمل ہوگا اور اس کی پیداواری صلاحیت 2 ہزار 160 میگاواٹ ہے۔ تربیلا کا پانچواں توسیعی منصوبہ 2026ء میں مکمل ہوگا اور اس کی پیداواری صلاحیت ایک ہزار 410 میگاواٹ ہے۔ کیال خواڑ ہائیڈرو پاور پراجیکٹ خیبر پختونخوا کے ضلع کوہستان میں واقع ہے 2026ء میں اس منصوبے کی تکمیل کی بدولت 128 میگاواٹ پن بجلی حاصل ہوگی۔ سندھ بیراج سندھ میں کوٹری بیراج سے 180 کلومیٹر زیریں جانب تعمیر ہوگا۔ 2026ء میں تکمیل پر یہ بیراج تقریباً 20 لاکھ ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ کرے گا۔ جس کے ذریعے تقریباً ڈیڑھ لاکھ ایکڑ اراضی سیراب ہوگی۔ گلگت بلتستان کے چلاس شہر سے 40 کلومیٹر زیریں جانب زیر تعمیر دیامر بھاشا ڈیم کا عظیم منصوبہ 2028-29ء میں مکمل ہوگا۔ یہ ڈیم 81 لاکھ ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ کرے گا جس سے 12 لاکھ 30 ہزار ایکڑ زمین زیر کاشت لائی جائے گی۔ منصوبہ مکمل ہونے پر چار ہزار 500 میگاواٹ سستی پن بجلی بھی پیدا کرے گا۔

بقیہ 52

پاکستان تحریک انصاف کے سینیٹر شبلی فراز نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان نے کورونا اور ویکسین سے متعلق غیر ذمہ دارانہ گفتگو کی، غیر سنجیدہ بیانات دے کر آپ عوام میں کنفیوژن پھیلا رہے ہیں، ویکسین کے باوجود وزیراعظم کو کورونا ہوگیا، یہ تاثر درست نہیں ہے، ویکسین لگنے کے 21 دن بعد اثر کرتی ہے، کورونا وبا ایک حقیقت ہے جس سے بچنے کیلئے ایس او پیز پر عملدرآمد یقینی بنانا ہوگا، پی ڈی ایم ماضی کا قصہ بن چکی ہے، بدقسمتی سے اپوزیشن کی باگ ڈور سیاسی نابالغوں کے ہاتھ میں ہے، مریم نواز انا اور ضد کی سیاست کر رہی ہیں جوان کیلئے تباہ کن ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سینیٹر شبلی فراز نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان اور خاتون اول کورونا سے متاثر ہوئے ہیں، ہم سب وزیراعظم عمران خان اور خاتون اول کی صحت کیلئے دعا گو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کورونا وبا ایک حقیقت ہے، جس سے بچنے کیلئے ایس او پیز پر عملدرآمد یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کورونا کسی میں تفریق کرتا ہے نہ ہی کوئی رعایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 8 ماہ میں کورونا متاثرین کی شرح سب سے زیادہ ہے، خطے کے دیگر ملکوں کی نسبت ملکی معیشت کی کارکردگی بہتر رہی، چاہتے ہیں کہ کورونا کی موجودہ لہر میں لوگوں کا روزگار اور زندگیاں محفوظ رہیں۔ سینیٹر شبلی فراز نے کہا کہ کورونا کی موجودہ لہر میں ویکسین کی دستیابی خوش آئند ہے، انسداد کورونا کیلئے نظم وضبط کے ساتھ حکمت عملی پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کورونا سے بچاؤ کیلئے ویکسین نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کی کورونا ویکسین کے بارے میں غلط بیانی افسوسناک ہے، عوام کو گمراہ کرنا مولانا فضل الرحمان کو زیب نہیں دیتا، سیاسی رہنما اختلافات بالائے طاق رکھتے ہوئے لوگوں کی رہنمائی کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کہنا کہ وزیراعظم کو ویکسین کے بعد کورونا ہوا درست نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کی تحریک اس لئے ناکام ہوئی کیونکہ اس میں عوام کیلئے کچھ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم ماضی کا قصہ بن چکی ہے، اپوزیشن واویلے کے باوجود حکومت نے معاشی محاذ پر کامیابیاں حاصل کیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی اولین ترجیح مہنگائی پر قابو پانا ہے، بدقسمتی سے اپوزیشن کی باگ ڈور سیاسی نابالغوں کے ہاتھ میں ہے، مریم نواز انا اور ضد کی سیاست کر رہی ہیں جوان کیلئے تباہ کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپٹ مافیا چاہتا ہے کہ وہ قانون سے بالا تر رہے، ملک وقوم کی فلاح کیلئے کوشاں ہیں، ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ بقیہ مدت کے دوران عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل حکومت کی ترجیح ہے۔

بقیہ 53

سابق چیئرمین ایف بی آر شبر زیدی نے خاموشی توڑتے ہوئے کہا ہے کہ ایف بی آر اس لیے چھوڑا کیوں کہ باہر رہ کر بہتر کام کر سکتا ہوں اور کر رہا ہوں۔ شبر زیدی نے ٹوئٹ کرتے ہوئے کہا کہ وہ ملک کے معاشی نظام کو سمجھتے ہیں، اور ملک میں 1973 کا آئین معاشی کمزوریاں پیدا کر رہا ہے۔ انہوں نے وفاقی وزیر سائنس اور ٹیکنالوجی فواد چوہدری کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا کہ جناب فواد چودھری صاحب میں اور آپ ایک ہی شخص عمران خان کے ساتھ ہیں، طریقے میں فرق ہو سکتا ہے، ایف بی آر کو اس لیے چھوڑا کہ باہر رہ کر بہتر کام کر سکتا ہوں اور کر رہا ہوں۔ انہوں نے لکھا کہ خان صاحب جانتے ہیں، میں اس ملک کے معاشی نظام کو سمجھتا ہوں، 1973 کا آئین معاشی کمزوریاں پیدا کر رہا ہے۔ شبر زیدی نے ٹوئٹ میں آئین کے ناقص ہونے کی وجوہ بھی لکھیں، انہوں نے اس ضمن میں این ایف سی ایوارڈ، زرعی انکم ٹیکس، ٹیکس بل، اور بجلی پانی کی تقسیم کے حوالے دیئے۔ سابق چیئرمین نے لکھا کہ 1973 کا آئین مندرجہ ذیل معاشی وجوہ پر ناقص ہے، اول این ایف سی بغیر پی ایس سی کے مذاق ہے، دوم زرعی انکم ٹیکس صوبائی نہیں ہو سکتا، سوم ٹیکس بل کو سینیٹ میں نہیں لے جایا جا سکتا۔ انہوں نے لکھا کہ چوتھی وجہ یہ ہے کہ بجلی، پانی، اور معدنیات کی تقسیم کا نظام نہیں ہے، اس آئین میں صوبائی وزیر اعلیٰ خرچے کی مشین ہے۔

بقیہ 54

جماعت اسلامی پاکستان کے نائب امیر اور نیشنل ایسوسی ایشن برائے ایجوکیشن کے نگران پروفیسر محمد ابراہیم خان نے کہا ہے کہ اسلام دشمن طاقتیں ہمارے نظام تعلیم اور نصاب تعلیم پر قبضہ کرنا چاہتی ہیں کیونکہ اس کے ذریعے وہ ہم پر باآسانی تسلط جما سکتے ہیں، مغرب چاہتا ہے کہ ہمارے اندر سے ایسا ذہن پیدا کیا جائے جو سیکولر ہو اس کیلئے وہ ہماری نصاب سازی میں بھرپور مداخلت کر رہا ہے وہ نصاب کو ڈی ریگولرائز کرنا چاہتا ہے جبکہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا نظام اور نصاب دونوں اللہ اور اس کے رسول کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق ہو، ہماری کوششوں کو ناکام کرنے کیلئے استعماری قوتیں پورا زور لگا رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل ایسوسی ایشن برائے ایجوکیشن کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر نائب صدر پاکستان کے صدر ہدایت اللہ خان، امیر جماعت اسلامی اسلام آباد نصر اللہ رندھاوا، سعید الرشید عباسی سمیت دیگر عہدے داران نے بھی شرکت کی۔

روزنامہ امروز کوئٹہ

روزنامہ امروز کوئٹہ بروز پیر 22 مارچ 2021ء

امریکا بھارت کیساتھ سکیورٹی تعلقات کو مضبوط بنانے کا خواہاں ہے، لائیڈ آسٹن

ہم علاقائی سطح پر سکیورٹی کے شعبے میں تعاون، دونوں مسلح افواج کے درمیان روابط اور دفاعی تجارت کے ذریعے دوطرفہ تعلقات کو فروغ دیں گے، امریکی وزیر دفاع کی پریس کانفرنس

ہم نے امریکا اور بھارت کے درمیان دفاعی شعبے میں شراکت داری کو بڑھانے کے مواقع کے بارے میں تبادلہ خیال کیا ہے، دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات میں اضافہ بائیڈن، ہیرس انتظامیہ کی ترجیح ہے

واشنگٹن (این این آئی) امریکا بھارت کے ساتھ اپنے سکیورٹی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا خواہاں ہے۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ بات امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن نے اپنے بھارتی منصب راجناتھ سنگھ سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ آسٹن بھارت کا دورہ کرنے والے صدر جوزف بائیڈن کی انتظامیہ کے پہلے اعلی عہدے دار ہیں۔ ان کا دورہ امریکا کی چین مخالف اتحاد بنانے کے لیے کوششوں کا حصہ ہے۔ لائیڈ آسٹن نے راجناتھ سنگھ کے ساتھ مشترکہ نیوز کانفرنس میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بھارت آج کی تیزی سے تبدیل ہوتی بین الاقوامی صورت حال میں ایک اہم شراکت دار ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے امریکا اور بھارت کے درمیان دفاعی شعبے میں شراکت داری کو بڑھانے کے مواقع کے بارے میں تبادلہ خیال کیا ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات میں اضافہ بائیڈن، ہیرس انتظامیہ کی ترجیح ہے۔ ہم علاقائی سطح پر سکیورٹی کے شعبے میں تعاون، دونوں مسلح افواج کے درمیان روابط اور دفاعی

بقیہ 3 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

آسٹریلیا، مشرقی ساحلی پٹی کو 50 سالوں کے بدترین سیلاب کا سامنا

کینبرا (این این آئی) آسٹریلیا میں شدید بارشوں کے باعث مشرقی ساحلی پٹی کو 50 سالوں کے بدترین سیلاب کا سامنا ہے، مسلسل ہونے والی بارشوں سے دریاؤں اور ڈیمز میں پانی کی سطح بلند ہوگئی ہے، سڈنی کے نشیبی علاقوں میں ہزاروں افراد کو راتوں رات انخلا کے احکامات جاری کئے گئے۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق آسٹریلیا کے مشرقی حصے میں ہونے والی بارشوں نے نیو ساؤتھ ویلز میں تباہی مچادی ہے، کئی علاقے ڈوبنے سے اہم شاہراہیں بند ہوگئی ہیں جبکہ متعدد گھروں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ حکام کے مطابق نیو ساؤتھ

بقیہ 1 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب میں فلاحی کاموں کیلئے چیریٹی پلیٹ فارم احسان کا قیام

مملکت کی سطح پر فنڈ ریزنگ سے وابستہ قومی پلیٹ فارم کی کوششوں کو متحد کرنا ہے

احسان ایک قومی عطیہ پلیٹ فارم ہے جس میں بہت سی سروسز پروگرام مہیا کی گئی ہیں، سعودی حکام

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کی ڈیٹا اور مصنوعی ذہانت سدایا کی طرف سے فلاحی سرگرمیوں کو منظم کرنے کے لیے سرکاری سطح پر احسان پلیٹ فارم متعارف کرایا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ اقدام مملکت میں فلاحی اور خیراتی کاموں کو منظم کرنے اور اس حوالے سے وزارت داخلہ، وزارت انصاف، وزارت خزانہ، صحت، دیہی امور، ہاؤسنگ، افرادی قوت، سماجی ترقی اور وزارت تعلیم، اسٹیٹ سکیورٹی، مرکزی بینک اور حکومتی ڈیجیٹل کمیشن کی کوششوں کو یکجا کرنا ہے۔ اس حوالے سے سدایا کی جانب سے پیش لیگ احسان

بقیہ 2 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

جعفر آباد، غلام علی بلوچ ایس ڈی او عاشق علی کو تعمیراتی کام کے متعلق بریفنگ دے رہے ہیں

روس کی سعودی عرب میں آئل ریفائنری پر حوثیوں کے حملے کی شدید مذمت

ریاض میں ایک آئل ریفائنری پر حوثی ملیشیا کا حملہ بزدلانہ کارروائی ہے، روسی وزارت خارجہ

جمعہ کے روز سعودی عرب کی وزارت توانائی نے ایک بیان میں بتایا گیا تھا کہ الریاض میں تیل صاف کرنے والے ایک کارخانے پر ڈرون طیارے سے حملہ کیا گیا ہے

ماسکو (این این آئی) روس نے سعودی عرب کے دارالحکومت الریاض میں ایک آئل ریفائنری پر حوثی ملیشیا کے ڈرون حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق روسی وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا کہ الریاض میں ایک آئل ریفائنری پر حوثی ملیشیا کا حملہ بزدلانہ کارروائی ہے جس کا مقصد تیل کی عالمی سپلائی کو متاثر کرنا ہے۔ ماسکو اس حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے حوثیوں پر زور دیتا ہے کہ وہ بین الاقوامی قوانین کا احترام کرتے ہوئے شہری آبادی اور بنیادی ڈھانچے کے خلاف عسکری

بقیہ 4 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

کرائسٹ چرچ، نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں اور آفیشلز کا مسجد النور میں سانحہ کرائسٹ چرچ کے شہداء کے اہل خانہ کے ہمراہ گروپ فوٹو

بھارت میں قید نیپالی ذہنی مریض شہری 40 سال بعد رہا

عدالتی شرط کے مطابق جس جگہ سے دیپک کو گرفتار کیا گیا ہے اس کے بارے میں چھ ماہ کے اندر اندر دارجلنگ یا کولکتہ ہائی کورٹ کو آگاہ کیا جائے گا، اس شرط کو حکام اور ملزم کے اہل خانہ نے تسلیم کیا تھا

یہ ایک ہارڈ شپ کا کیس تھا، جس میں عدالت نے ملزم کی ذہنی حالت کو دیکھتے ہوئے رہائی کا حکم دیا، چار دہائیوں بعد جیل سے رہائی پر جب میڈیا نے ان سے بات کرنا چاہی تو وہ خاموش رہے اور کچھ بول نہ سکے

پیوٹن کو قاتل قرار دینے کے بعد روسی سفیر واشنگٹن سے واپس روانہ

سعودی عرب میں پاکستانی خاتون کو لوٹنے کی ویڈیو جاری، مجرم گرفتار

ترکی خواتین کے حقوق کے یورپی معاہدے سے دستبردار

شام، سرحدی شہر القصیر میں اراضی کی جبری فروخت کے لیے حزب اللہ کا دباؤ

دو ہفتوں میں اسرائیلی فوج کے ہاتھوں فلسطینیوں کی 26 املاک مسمار

بدھ کو چاند کے خانہ کعبہ کے عین اوپر آنے کا منظر دیکھا جائے گا

فلسطین میں پارلیمانی انتخابات کے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا آغاز

الشیخ عبدالرحمان السدیس کی کرونا ویکسینیشن پر زور

عرب اتحاد نے حوثیوں کا خمیس مشیط کی جانب آنیوالا بارود سے لدا ڈرون مار گرایا

ماؤں کے عالمی دن پر 12 فلسطینی مائیں صیہونی زندانوں میں قید

کراچی، گورنر سندھ عمران اسماعیل گلشن اقبال میں ختم بخاری شریف کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

فلسطینی علاقوں میں کرونا تباہی

مزید 27 اموات، 1780 نئے کیسز

... کے دوران کرونا کے مزید 27 مریض دم توڑ گئے جب کہ 1780 نئے کیسز کی تصدیق کی گئی ہے۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق وزارت صحت نے ایک بیان میں کہا کہ گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران فلسطینی علاقوں میں کرونا کے

بقیہ 10 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

امریکا میں 58 روز میں 10 کروڑ افراد کی ویکسینیشن مکمل

سعودی عرب جانے کے خواہش مند مسافروں کیلئے خوشخبری

ننگرہار میں سڑک کنارے 2 بم دھماکوں میں ایک شخص ہلاک

... داری ابھی تک کسی بھی گروپ کی جانب سے قبول

بقیہ 9 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

جرمنی میں موسم خزاں تک لاک ڈاؤن کی سیاست کے خاتمے کی امید

دنیا بھر میں کورونا بحران پر قابو پانے میں مزید سال لگے گا، دواساز ادارے بائیو این ٹیک کے ترک نژاد بانی

برلن (این این آئی) جرمن شہر مائنز میں قائم دواساز ادارے بائیو این ٹیک کے ترک نژاد بانی اوگر شاہین نے اس سال موسم خزاں تک جرمنی میں مجبوراً لاک ڈاؤن کی سیاست کے خاتمے کی امید ظاہر کی ہے۔ جرمن اخبار کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے شاہین نے کہا کہ متعدد یورپی ممالک اور امریکا میں شہریوں کو غالباً موسم گرما کے اختتام تک لاک ڈان کا سامنا رہے

بقیہ 11 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

تائیوان میں میانمار کمیونٹی کا اپنے وطن میں فوجی بغاوت کیخلاف احتجاج

ہاتھوں میں سرخ اور سفید گلاب پکڑے مظاہرین نے فوجی کریک ڈاؤن میں ہلاک افراد کی موت کا سوگ منایا

تائی پے (این این آئی) تائیوان میں میانمار برادری کے سینکڑوں افراد نے تائی پے کے سینٹرل پارک میں اپنے وطن میں فوج کی طرف سے

بقیہ 12 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

کراچی، جمعیت علما اسلام کے مرکزی رہنما پی ڈی ایم کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات مولانا حافظ حمد اللہ جلسہ دستار بندی وحفظ القران سے خطاب کر رہے ہیں

اوبر ڈرائیور پر کھانسنے والی خاتون کو سخت سزا دیئے جانے کا امکان

جب ڈرائیور نے گاڑی روک کر ماسک پہننے کا کہا تو خاتون نے چیخنا اور جان بوجھ کر ڈرائیور پر کھانسنا شروع کر دیا

خاتون پر حملے، ڈکیتی اور مقامی کووڈ قوانین کی خلاف ورزی کی دفعات عائد، 16 سال قید، تین ہزار ڈالر جرمانہ ہوسکتا ہے، رپورٹ

واشنگٹن (این این آئی) امریکا میں ماسک پہننے کا کہنے پر اوبر ڈرائیور پر کھانسنے اور حملہ کرنے والی خاتون کو مختلف دفعات کے تحت سخت ترین سزا دیے جانے کا امکان ہے۔ 24 سالہ آرنا کیمیائی نے 7 مارچ کو اوبر رائیڈ کے دوران ڈرائیور کا ماسک کھینچا اور نسل پرستانہ جملے بھی کہے، اس واقعے کی ویڈیو وائرل ہوگئی تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ 7 مارچ کو امریکا کے شہر سان فرانسسکو میں پیش آیا تھا اور اس خاتون پر حملے، ڈکیتی اور مقامی کووڈ قوانین کی خلاف ورزی کی دفعات عائد کی گئی ہیں، جن کے تحت 16 سال قید اور 3 ہزار ڈالرز

بقیہ 30 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

جو بائیڈن آرمینیائی نسل کشی تسلیم کرنیوالے پہلے صدر بن جائیں، امریکی سینیٹرز

ماضی میں دونوں جماعتوں کی انتظامیہ آرمینیا میں قتل عام کی سچائی کے بارے میں خاموش رہی ہے، صدر کو خط

ری پبلکن اور ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والے سینیٹروں کے ایک گروپ نے صدر جوزف بائیڈن کے نام ایک خط لکھا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی سینیٹ کے 35 ارکان نے صدر جوزف بائیڈن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ آرمینیا میں ترکی کی سابق سلطنت عثمانیہ کی افواج کی نسل کشی کو تسلیم کرلیں۔ اس طرح وہ یہ فیصلہ کرنے والے امریکا کے پہلے صدر ہوں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ری پبلکن اور ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والے سینیٹروں کے ایک گروپ نے صدر جوزف بائیڈن کے نام ایک خط لکھا اور اس میں ان سے کہا کہ ماضی میں دونوں جماعتوں کی انتظامیہ آرمینیا میں قتل عام کی سچائی کے بارے میں خاموش رہی ہے۔ ہم آپ پر

بقیہ 25 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

جاپان میں 7.2 شدت کے زلزلے کے بعد سونامی کی وارننگ جاری

حکام کی جانب سے سونامی کا انتباہ جاری کیا گیا، فوری طور پر کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی

ٹوکیو (این این آئی) جاپان میں مشرقی ساحل ہونشو کے قریب 7.2 شدت کے زلزلے کے بعد سونامی کی وارننگ جاری کردی گئی۔ جاپان کے سرکاری میڈیا کے مطابق شمال مشرقی جاپان میں 7.2 شدت کا زلزلہ آیا۔ زلزلے کے بعد حکام کی جانب سے سونامی کا انتباہ جاری کیا گیا، فوری طور پر کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے تاہم متاثرہ علاقے

بقیہ 22 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

خطے میں امن کیلئے پاک بھارت کشیدگی کم کرنے کیلئے کوشاں ہیں، سعودی عرب

سعودی عرب پورے خطے میں امن چاہتا ہے اور اس کے لیے متعدد سطح پر کوشش کرتا ہے

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے نائب وزیر خارجہ عادل الجبیر نے اعتراف کیا ہے کہ سعودی عرب پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ عرب نیوز کو دیے ایک انٹرویو میں عادل الجبیر نے کہا کہ سعودی عرب پورے خطے میں امن چاہتا ہے اور اس کے لیے متعدد سطح پر کوشش کرتا ہے، انہوں نے کہا ہم علاقے

بقیہ 23 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

کورونا کے باعث ہسپتال میں زیرعلاج مریضوں میں فالج کا خطرہ بڑھنے کا انکشاف

انفلوائنزا اور اس سے ملتی جلتی وبائی بیماریوں کے مقابلے میں کووڈ کے مریضوں میں فالج کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے، رپورٹ

واشنگٹن (این این آئی) نئے کورونا وائرس سے ہونے والی بیماری کووڈ 19 سے متاثر ہو کر ہسپتال میں داخل ہونے والے افراد میں فالج کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ بات ایک نئی طبی تحقیق میں سامنے آئی جس میں بتایا گیا کہ انفلوائنزا اور اس سے ملتی جلتی وبائی بیماریوں کے مقابلے میں کووڈ کے مریضوں میں فالج کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ امریکن اسٹروک ایسوسی ایشن کی انٹرنیشنل اسٹروک کانفرنس کے دوران اس تحقیق کے نتائج پیش کیے گئے۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ کووڈ 19 کے نتیجے میں ان افراد میں فالج

بقیہ 27 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

زخمی فلسطینی کی زندگی خطرے میں، اسرائیل قصوروار قرار

رام اللہ (این این آئی) اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے ایک فلسطینی نوجوان کی اسپتال میں حالت تشویشناک بیان کی جاتی ہے۔ دوسری طرف فلسطینی اسیران کلب نے اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ زخمی فلسطینی لڑکے احمد فلنہ کی زندگی کو کچھ ہوا تو اس کا ذمہ دار اسرائیل

بقیہ 26 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

یوگنڈا کے نیشنل پارک میں چھ شیروں کی موت، زہر دے کر مارنیکا خدشہ

ہلاکتوں سے غمزدہ ہوں، پولیس نے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے، مینیجر یوگنڈا وائلڈ لائف اتھارٹی

کمپالا (این این آئی) یوگنڈا کے مشہور پارکوں میں شامل الزبتھ نیشنل پارک می چھ شیر مردہ پائے گئے ہیں، جن کے ٹکڑے کیے گئے تھے۔ شبہ ہے کہ انھیں زہر دے کر مارا گیا۔ عرب ٹی وی کے مطابق عہدیداروں نے بتایا کہ مرے ہوئے شیر کوئن الزبتھ نیشنل پارک میں پائے گئے جن کے سر اور پنجوں کو کاٹ دیا گیا تھا اور ان کی لاشیں گدھوں سے گھری ہوئی تھیں۔ یوگنڈا وائلڈ لائف اتھارٹی (یو ڈبلیو اے) نے کہا کہ اس معاملے میں جنگلی حیات کی غیر قانونی سمگلنگ کو مسترد نہیں کیا جاسکتا۔ مقامی پولیس نے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ خاص شیر درختوں پر چڑھنے کی انوکھی صلاحیت کے لیے مشہور ہیں۔ یوڈبلیو اے کے مینیجر مواصلات بشیر ہنگی نے کہا کہ ان ہلاکتوں سے وہ غمزدہ ہیں۔ انہوں

بقیہ 24 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو بلوچستان عوامی پارٹی خالق آباد کے سینئر رہنما حاجی دلمراد لہڑی کی فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

سعودی عرب دنیا میں خوش ترین ممالک میں پہلے نمبر پر آ گیا

فن لینڈ مسلسل چوتھے سال بھی دنیا کے سب سے خوش ترین ممالک کی فہرست میں پہلے نمبر پر ہے، عالمی تحقیق

ریاض (این این آئی) اگرچہ گذرا سال کووڈ 19 کی وجہ سے پوری دنیا کے لیے پریشان کن رہا ہے مگر بعض ممالک اس کے باوجود خوش حال رہے ہیں۔ سال 2021 کیو اقوام متحدہ کی طرف سے جاری کردہ خوش ترین ممالک کی فہرست میں سعودی عرب پوری عرب دنیا میں پہلے اور عالمی سطح پر 21 ویں نمبر پر ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اقوام متحدہ کی طرف سے کرائی گئی ایک تحقیق میں کہا گیا کہ فن لینڈ مسلسل چوتھے سال بھی دنیا کے سب سے خوش ترین ممالک کی فہرست میں پہلے نمبر پر ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق ڈنمارک دوسرے نمبر پر ہے، جس کے بعد سوئٹزرلینڈ، آئس لینڈ اور ہالینڈ کا نمبر آتا ہے۔ برطانیہ کی درجہ بندی اس سال متاثر ہوئی ہے اور وہ 13 ویں نمبر سے گر کر 17 ویں نمبر پر چلا گیا ہے جبکہ یورپ سے باہر نیوزی لینڈ وہ

بقیہ 29 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

قطر میں کفیل نظام ختم، تارکین وطن کیلیے اجرت اور پرکشش مراعات کا نیا قانون نافذ

دوحہ (این این آئی) خلیجی ملک قطر میں تارکین وطن ملازمین کے لیے کم سے کم ماہانہ اجرت اور دیگر مراعات کا قانون نافذ کر دیا گیا ہے۔ جس کے تحت آجر ملازمین کو تنخواہ کے ساتھ رہائش اور خوراک دینے کے لیے بھی پابند ہوگا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق قطر تارکین وطن اور غیر ملکی ملازمین کے لیے تنخواہوں اور مراعات سے متعلق قانون نافذ کرنے والا پہلا خلیجی ملک بن گیا ہے۔ یہ

بقیہ 28 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

گوادر، سی پیک کے پارلیمانی کمیٹی کے اراکین چیئرمین سی پیک کمیٹی شیر علی ارباب کی سربراہی میں گوادر بازار کا دورہ کر رہے ہیں اس موقع پر صوبائی اسمبلی کے رکن میر حمل کلمتی بھی ان کے ساتھ موجود ہیں

روزنامہ امروز کوئٹہ

ایڈیٹر و پبلشر عبدالحکیم نے قلات پرنٹنگ پریس پٹیل روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ امروز آفس نمبر TF-02 تیسری منزل اینگل پلازہ، اینگل روڈ، کوئٹہ سے شائع کیا
فون:2835212 فیکس:2835212
ای میل imroz.ad@gmail.com

ترقیاتی عمل کی کڑی نگرانی

چیف سیکرٹری بلوچستان مطہر نیاز رانا نے صوبے کے مختلف حصوں کے دوروں کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ چیف سیکرٹری نے قرار دیا ہے کہ حکومت کی جانب سے ترقیاتی عمل کے لئے فراہم کیئے جانے والے فنڈز کا صحیح استعمال کیا جائے اور ترقیاتی کاموں کی مکمل نگرانی کی جائے تاکہ عوام ان سے استفادہ کر سکیں۔ عوامی مسائل زیادہ ہیں، مگر ان کے حل کے لئے حکومت تمام وسائل بروئے کار لارہی ہیں۔ درست اقدامات کی بدولت عوام کے مسائل میں بتدریج کمی ہورہی ہے حکومتی اقدامات کے ثمرات عوام کو دہلیز پر پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے۔ اس سلسلے میں ہر ممکن اقدام کریں گے۔ بلوچستان کو پرامن بنانے کے لئے بہتر اقدامات کیئے جارہے ہیں۔ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کے لئے قانون نافذ کرنے والے ادارے مستفید ہیں۔ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔

بلوچستان میں عوامی مسائل کو حل کرنے کے لئے گزشتہ حکومتوں نے کوئی حکمت عملی اختیار نہیں کی۔ جس کی وجہ سے مسائل میں کمی کی بجائے اضافہ ہوتا چلا گیا۔ بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے جامع پالیسی اختیار کی جاتی تو آج صورتحال مختلف ہوتی۔ کسی بھی حکومت کی کامیابی کے لئے جو پیمانہ مقرر کیا جاتا ہے۔ اس میں امن کو سرفہرست رکھا جاتا ہے۔ بحالی احسن سے ہی ترقی کو مشروط سمجھا جاتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ تعلیم بھی ترقی کا زینہ قرار پاتی ہے۔ بدقسمتی سے ماضی میں نہ تو امن رہا، نہ صوبے میں تعلیم کو فروغ دیا جاسکا۔ عوام کو بنیادی سہولیات مہیا کرنے پر بھی زیادہ توجہ نہیں دی گئی۔ صوبے کے بڑے مسائل کا تعین کیا جائے تو پانی کا بحران، بے روزگاری کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اس حوالے سے حکومتی ترجیحات میں رد و بدل کی ضرورت کو شدت کے ساتھ محسوس کیا جارہا ہے۔ صوبائی حکومت نے آئندہ بجٹ کی تیاری شروع کر دی ہے۔ اس سلسلے میں اجلاسوں کا سلسلہ جاری ہے۔ جس میں مختلف شعبوں بارے اعداد و شمار پیش کیئے جارہے ہیں۔ حکومت نے اڑھائی سالوں کے دوران گڈ گورننس، شفافیت اور میرٹ کے اصولوں کو اجاگر کیا ہے۔ اس مقصد میں حکومت نے کتنی کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ وہ سوال ہے، جس کا جواب ان وزارتوں کو دینا ہوگا، جن سے متعلق عوامی شکایات سامنے آرہی ہیں۔ عوام اب باشعور ہوچکے ہیں۔ وہ الیکشن میں ان جماعتوں اور نمائندوں کا محاسبہ کرنے کی صلاحیت و استعداد رکھتے ہیں۔ جنہوں نے اپنی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا اور محض انتخابات میں ووٹ لینے کے لئے گھر گھر آتے اور وعدے و یقین دہانیاں کرنے کے بعد 5 سال کے لئے غائب ہوجاتے ہیں۔

موجودہ حکومت نے ترقیاتی منصوبوں میں اجتماعی مفاد کی اسکیمات پر زیادہ توجہ مرکوز کی ہوئی ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے مانیٹرنگ کی جارہی ہے۔ لیکن ابھی تک مکمل شفافیت نہیں آسکی۔ جس کی وجہ یہ بھی ہے کہ عوامی نمائندے بھی اپنے اپنے علاقوں میں زیادہ وقت نہیں گزارتے ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے حلقہ انتخاب میں زیادہ وقت گزاریں اور جہاں کہیں کسی منصوبہ میں کوئی خامی نظر آئے ناقص مٹیریل کا استعمال یا کوئی بے قاعدگی ہورہی ہو، فوری مداخلت کر کے کام رکھوادیں۔ غیر معیاری ترقیاتی اسکیمات کی تکمیل سے جہاں سرکاری فنڈز کا ضیاع ہوتا ہے۔ وہاں عوام بھی ان اسکیمات کے ثمرات سے مستفید نہیں وہ سکے۔ گزشتہ عشروں میں بہت سے منصوبے صرف کاغذوں پر بنتے رہے، بدعنوان نمائندوں ٹھیکیداروں اور افسروں نے عوامی رقوم میں خورد برد کر کے صوبے کے مفادات کو سخت نقصان پہنچایا۔ ماضی میں جو بے قاعدگیاں، بدعنوانیاں ہوئیں، ان کا بھی احتساب ہونا چاہیے۔ ہم صوبائی حکومت کو یہ تجویز پیش کرتے ہیں کہ اعلیٰ سطحی کمیٹیاں قائم کی جائیں، جو سابقہ حکومتوں کے دور میں بننے والے ترقیاتی منصوبوں کے معیار کا جائزہ لیں، جب تک کرپٹ عناصر کو کٹہرے میں نہیں لایا جاتا، ترقیاتی عمل کو شفاف طور پر آگے بڑھانا ممکن نہیں۔ ہم چیف سیکرٹری کی جانب سے تعمیراتی کاموں کی کڑی نگرانی کی اہمیت بارے بیانیہ کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

جھوٹا خواب اور حقیقت: ذوالفقار علی بھٹو کی بہترین تقریر

ڈاکٹر شیر شاہ سید

بلاشبہ سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کی وہ تقریر ان کی بہترین تقریروں میں سب سے بہترین تھی۔ جذبوں سے بھری ہوئی، محبتوں سے کہی ہوئی اور حوصلوں میں گندھی ہوئی!

بھٹو کی گرفتاری اور گرفتاری کے 17 دن کے بعد ضیاء الحق نے راولپنڈی میں منعقدہ پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بٹو اور ان تمام سیاسی کارکنوں کو رہا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ ایک پیشہ ور مسلمان فوجی ہیں جو صرف پیشہ ورانہ کاموں میں دلچسپی رکھتے ہیں اور وہ بہ حیثیت مسلمان کبھی بھی جھوٹ نہیں بولتے ہیں اور نہ ہی بولیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بحیثیت سپاہی وہ پاکستان کے آئین کو کاغذ کا پرزہ نہیں سمجھتے بلکہ اس آئین کے تابع ہیں جس کی حفاظت کا انہوں نے حلف اٹھایا ہے۔

وہ اس آئین کی پاسداری کریں گے حالات جیسے بھی ہوں وہ اپنا نوے دن میں الیکشن کا وعدہ پورا کریں گے اور اپنے ساتھیوں سمیت بیرکوں میں واپس چلے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کے سربراہوں، سیاستدانوں اور ائر مارشل اصغر خان کی اپیل پر انہوں نے آئین معطل کیا تھا تاکہ ملک میں پھیلے ہوئے انتشار پر قابو پایا جائے۔ شہریوں کے جان و مکان کو محفوظ کیا جائے اور سرکاری املاک کو بچایا جائے۔ اب ان اہداف کو حاصل کرنے کے بعد آئین و دستور کو 90 دن میں مکمل طور پر بحال کر دیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن کو احکامات دے دیے گئے ہیں کہ 70 دنوں میں الیکشن کا انعقاد کیا جائے اور الیکشن میں کامیاب ہونے والوں کو ملک کا اقتدار سونپ دیا جائے گا۔ اللہ میرے ساتھ ہو اور میں کامیابی سے یہ کام کر سکوں۔

آج کے بعد تمام سیاسی سرگرمیاں بحال کر دی گئی ہیں۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن آزاد ہیں۔ فوج امن و امان بحال رکھے گی اور الیکشن کمیشن سے تعاون کرے گی تاکہ ملک میں مکمل طور پر شفاف الیکشن کرایا جا سکے۔ ایک پیشہ ور فوجی اور سچے مسلمان کی حیثیت سے میں یہ اعلان کر رہا ہوں اور میرے ساتھی اس اعلان کے پابند ہیں۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ سابق وزیراعظم اور سابق وزرائے اعلیٰ کو وہ تمام سہولتیں اور پروٹوکول دیا جائے گا جو ان کا آئینی حق ہے۔

ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا تھا کہ الیکشن کے بعد فوج اقتدار عوامی نمائندوں کو منتقل کر کے بیرکوں میں واپس چلی جائے گی۔ وہ خود فوج سے ریٹائر ہو کر اپنے آپ کو عوامی نمائندوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیں گے۔ میری نیت صاف تھی اور ابھی بھی صاف ہے۔ مجھے اقتدار سے کوئی دلچسپی نہیں ہے میں اللہ کا سپاہی اور پاکستان کا بھلا چاہتا ہوں۔

انہوں نے آخر میں پھر سے دہرایا تھا کہ وہ پیشہ ور سپاہی ہیں اور ایک مسلمان فوجی ہونے کے حوالے سے نہ جھوٹ بولتے ہیں اور نہ ہی اپنے حلف کی پاسداری سے منکر ہیں۔ انہوں نے ہنگامی حالات میں مجبور ہو کر آئین معطل کیا تھا اور اب ان کی ذمہ داری ہے کہ آئین بحال کیا جائے۔

رہائی کے سات دنوں کے بعد ذوالفقار علی بھٹو نے لاہور میں پاکستان کی تاریخ کے سب سے بڑے جلسے سے خطاب کیا تھا۔ انہوں نے نیلے رنگ کی شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی، جس کے گریبان کے اوپر کے دو بٹن کھلے ہوئے تھے اور انہوں نے سر پر ماو؟ کیپ لگایا ہوا تھا اور اپنے کھلے آستینوں کے ساتھ خطاب کیا تھا۔ لاکھوں لوگوں کے اجتماع میں انہوں نے تقریر کے آغاز میں کہا تھا کہ وہ معراج محمد خان، جے اے رحیم، مختار رانا، مبشر حسن، محمود قصوری، محمود نواز بابر اور ان ان گنت پیپلز پارٹی کے ارکان سے معافی مانگتے ہیں جنہیں ان کے دور اقتدار میں قید کیا گیا، ان پر ایف ایس ایف کے ذریعے تشدد کیا گیا، ان کے گھروں پر چھاپے مارے گئے اور ان کے خاندان والوں کو ہراساں کیا گیا۔ انہوں نے سبق سیکھ لیا ہے اور وہ چاہتے ہیں پیپلز پارٹی کے بچھڑے ہوئے لوگ پارٹی میں واپس آ جائیں۔ طلبا، مزدور اور کسان ہمیں معاف کر دیں، ہم سے غلطی ہوئی اب یہ غلطی نہیں ہوگی۔

ان کی تقریر کے دوران معراج محمد خان مجمعے سے اٹھ کر اسٹیج پر چلے آئے تھے، جہاں بھٹو صاحب نے انہیں گلے سے لگا کر اپنے ساتھ کھڑا کر لیا تھا۔

بھٹو صاحب نے مجمعے کے بے انتہا شور اور نعروں کے درمیان ولی خان، مفتی محمود اور غوث بخش بزنجو سے معافی کی درخواست کی تھی اور کہا تھا کہ یہ ان کی تاریخی غلطی تھی کہ انہوں نے سرحد اور بلوچستان میں منتخب سیاسی حکومتوں کا خاتمہ کیا تھا اور جعلی اکثریت کے ساتھ پیپلز پارٹی کی حکومت قائم کی، یہ ان کی بڑی غلطی تھی۔ انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ انہیں نہ تو آئین کے انسانی حقوق سے متعلق بنیادی نکات کو معطل کرنا چاہیے تھا اور نہ ہی طاقت کے زور پر ملک کے دو صوبوں میں عوامی نمائندوں کی حکومت کا خاتمہ کرنا چاہیے تھا۔ انہوں نے نیشنل عوامی پارٹی اور جمعیت العلماء اسلام کو دعوت دی تھی کہ وہ آزادانہ الیکشن میں حصہ لیں اور الیکشن کے نتائج کے مطابق پاکستان میں مل جل کر کام کریں، ملک کے چاروں صوبوں میں عوام کو غربت سے نجات دلائیں۔ انہیں روٹی کپڑا اور مکان دیں، انہیں عزت دیں اور یہ سمجھیں کہ طاقت کا سرچشمہ عوام ہیں۔

ان کے اس اعلان کے بعد لاہور کے عوام کئی منٹ تک نعرے لگاتے رہے تھے۔ بھٹو صاحب نے اپنا ماو کیپ معراج محمد خان کے حوالے کیا تھا اور نصرت بھٹو سے رومال لے کر اپنے سر سے پسینہ پونچھا تھا۔ ان کا چہرہ سرخ تھا، ان کے آنکھوں میں آنسو تھے، وہ بے قابو عوام کو بیٹھنے کے اشارے کر رہے تھے۔ بھٹو صاحب کی رہائی کے بعد یہ ایک عجیب منظر تھا۔ جلسے گاہ میں پی پی کے نمائندے، امریکی یورپین اخبار کے رپورٹر، فوٹوگرافروں کے ساتھ موجود تھے۔ بلاشبہ یہ جلسہ بڑا جلسہ تھا جس پر تمام دنیا کے ملکوں کی نظر تھی۔

انہوں نے دوبارہ تقریر شروع کی اور جماعت اسلامی کے امیر میاں محمد طفیل سے معافی کی درخواست کی تھی، ان کے دور حکومت میں پولیس والوں نے انہیں پکڑ کر لاک اپ میں بند کر دیا تھا۔ جہاں ان کے ساتھ ہیرا منڈی کی طوائفوں کو بھی رکھا گیا تھا جنہوں نے ان کے ساتھ بدتمیزی کی تھی۔ انہوں نے انڈا، ڈنڈا اور گنڈہ کے حوالے سے بھی معافی مانگی تھی اور کہا تھا کہ اب جب بھی وہ الیکشن جیتیں گے اور حکومت بنائیں گے تو شاہ سے زیادہ شاہ کے وفادار پولیس والوں اور نوکر شاہی کے افسروں کو اختیار سے محروم کر دیں گے۔

ان کا کام عوام کی خدمت ہے نا کہ سیاستدانوں کی سہولت کاری ہے۔ انہوں نے ان تمام سیاسی قیدیوں سے معافی مانگی تھی جنہیں پولیس والوں نے ایف ایس ایف کے اہلکاروں نے تشدد کا نشانہ بنایا تھا۔ ان کے بچوں کو اغوا کیا تھا اور ان کے ماں باپ کو ہراساں کیا تھا۔ ان کے خاندان کی لڑکیوں کو اغوا کرنے کی دھمکیاں دی تھیں۔

بھٹو صاحب تقریر کرتے ہوئے جذباتی ہو گئے تھے۔ انہوں نے تقریباً روتے ہوئے کہا تھا کہ ان کے دور حکومت میں سندھ کے ہاریوں کو کچھ نہیں ملا، پنجاب کے کسانوں پر ظلم بند نہیں ہوا۔ ان کے دور حکومت میں وڈیروں، جاگیرداروں، خانوں اور سرداروں کو مزید طاقت مل گئی۔ کارخانوں میں مزدوروں پر ظلم ڈھائے گئے۔ کئی مزدور قید کیے گئے، کارخانے بند کر کے انہیں بے روزگار کیا گیا۔ یہ غلطی ہم سے ہوئی ہے۔ وہ اب جب بھی برسراقتدار آئیں گے صحیح معنوں میں کسانوں، مزدوروں، ہاریوں اور روزمرہ کے مزدوروں کو ان کے حقوق دیں گے، ان کے لیے سہولتیں ہوں گی، ان کو صاف پانی ملے گا، ان کو مکان دیا جائے گا۔ ان کی عزت کی جائے گی۔

انہوں نے تسلیم کیا کہ ان سے بڑی غلطی ہوگئی ہے، وہ اپنے منشور پر عمل نہیں کر سکے۔ انہوں نے ان تمام لوگوں کو دھتکار دیا جنہوں نے پیپلز پارٹی کے منشور پر عمل کرنے کی صلاح دی۔ وہ عوام کے کاندھوں پر سوار ہو کر آئے مگر وہ عوام کے دشمنوں وڈیروں، جاگیرداروں، خانوں، سرداروں کے ساتھ مل گئے۔ انہوں نے دو نمبر زمینی اصلاحات کیں، عوام دشمنوں سے مل گئے۔ انہوں نے تین دفعہ زور زور سے پوچھا میرے بھائیو! مجھے معاف کرتے ہو، مجھے معاف کرتے ہو، معاف کرتے ہو۔ اپنے بھائی کو اپنے بیٹے کو اپنے بھٹو کو معاف کرتے ہو!

لاہور کا مجمع بے قابو ہو گیا۔ زور زور سے نعرے لگنے لگے ''معافی ہے۔ معافی ہے۔ بھٹو ہمارا ساتھی ہے۔ ساتھی ہے۔''

اسٹیج پر کھڑے ہوئے نصرت بھٹو، بے نظیر بھٹو اور مرتضیٰ بھٹو کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ بھٹو کے پرانے ساتھی زار و قطار رو رہے تھے۔ بھٹو صاحب نے پھر تقریر شروع کر دی تھی۔

انہوں نے کہا تھا ان سے بڑی غلطی ہوگئی۔ انہوں نے تعلیمی اداروں کو قومیا کر تباہ کر دیا، کراچی کے علاقے ملیر میں ڈاکٹر محمود حسین کا جامعہ ملیہ تباہ ہو گیا، اردو کالج میں تباہی آ گئی۔ عیسائیوں کے کئی تعلیمی ادارے ختم ہو گئے۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ کوٹہ سسٹم بنا کر انہوں نے قابلیت کا خاتمہ کر دیا۔

سارے ملک میں دو نمبر اور تین نمبر نااہل لوگ بڑے بڑے عہدوں پر فائز کر دیے گئے۔ انہوں نے اپنے ساتھیوں ممتاز بھٹو، جام صادق، طالب المولیٰ، کوثر نیازی، مصطفیٰ کھر، حفیظ پیرزادہ سے شکوہ کیا کہ انہوں نے انہیں روکا کیوں نہیں، انہیں ٹوکا کیوں نہیں۔

انہوں نے اسٹیج پر کھڑے ہوئے اپنی حکومت کے وزیروں اور مشیروں سے پوچھا اگر میں الیکشن جیت گیا تو مجھے غلط کاموں سے روکو گے، مجھے ٹوکو گے، عوام کے لیے کام کرو گے۔

عوام کے فلک شگاف نعروں کے درمیان ان کے وزیروں نے باآواز بلند کہا تھا کہ وہ انہیں روکیں گے۔ عوام کی بھلائی کے لیے روکیں گے، ضرور روکیں گے۔

بھٹو صاحب نے اپنی تقریر دوبارہ شروع کی اور کہا مجھ سے بڑی غلطی ہوگئی، میں نے پنجاب میں سائیکل بنانے والی بیکو کی فیکٹری کو قومیا لیا، اتفاق فونڈری کو قومیا لیا، سندھ میں جننگ کے کارخانوں کو قومیا لیا، بینکوں کو قومیا لیا اور قومیا کر ایسے نااہلوں کے حوالے کر دیا جن کو نہ عوام سے مطلب تھا اور نہ ہی ملک سے محبت تھی۔ وہ یہ غلطی دوبارہ نہیں کریں گے، کبھی نہیں کریں گے۔

تعلیمی ادارے واپس کر دیے جائیں گے، سرکار اسکول اور کالج کھول کر ملک کے سارے بچوں کو تعلیم دے گی۔ کارخانے واپس کر دیے جائیں گے۔ ہم اپنے عوام کو خوشحال بنائیں گے، اپنی عورتوں کو تعلیم دیں گے، ان کو اتنی ہی آزادی دیں گے جتنی آزادی نصرت بھٹو اور بے نظیر بھٹو کو ہے۔ بچوں کو وہی تعلیم ملے گی جو مرتضیٰ اور شاہنواز کو مل رہی ہے۔ یہ میرا وعدہ ہے ایک دفعہ اور مجھ پر بھروسا کر لو گو، بولو! بولو! بھروسا کرو گے، کرو گے، کرو گے۔ انہوں نے تین دفعہ پوچھا تھا۔

عوام کا جوش و خروش دیدنی تھا۔ 'بھٹو آ گیا میدان میں' کے نعروں سے جلسہ گاہ میں آگ سی لگ گئی تھی۔ لوگوں کے نعروں کی آواز سے پورا لاہور دھمک رہا تھا۔

بھٹو صاحب نے دوبارہ تقریر شروع کی اور کہا کہ یہ میری غلطی تھی کہ میں نے ایف ایس ایف کی تنظیم بنائی جنہوں نے میری مرضی کے بغیر بہت سے کام کیے۔ میں نے پی آئی اے سے نور خان کی چھٹی کر دی، میں نے اردشیر کاو؟ س جی کو جیل میں ڈال دیا، شیر باز مزاری کو تنگ کیا، عزیز اللہ شیخ کے خاندان کو پریشان کیا میں نے، جے اے رحیم سے بدتمیزی کی، محمود قصوری کی نہیں سنی، حنیف رامے کی نہیں سنی میں نے جنرل گل حسن سے زیادتی کی، اس کی بے عزتی کی، اس کے ساتھ اچھا نہیں کیا۔

میں ان سب سے ان کے خاندان سے معافی مانگتا ہوں۔ میں نے کراچی جام صادق کے حوالے کر دیا۔ جام صادق نے کراچی بیچ دیا، میں کراچی والوں سے معافی مانگتا ہوں۔ اس دفعہ جب میں جیتوں گا تو کراچی کو کراچی بنادوں گا۔ یہاں کی یونیورسٹی کو ایسی یونیورسٹی بناوں گا کہ کراچی والے فخر کریں گے۔ مجھے آپ سب کی مدد چاہیے۔ میں ملتان کے کالونی ملز کے مزدوروں کے ساتھ کھڑا ہوں گا، کراچی میں لانڈھی اور سائٹ کے مزدوروں کے ساتھ ہوں گا، سرحد اور پنجاب کے کسانوں کے ساتھ ہوں گا، میں آپ لوگوں کے ساتھ کھڑا ہوں گا۔

میں عوام کا آدمی ہوں، ملاوں کا آدمی نہیں ہوں۔ میں پاکستان کو قائداعظم کا پاکستان بناوں گا جہاں ہر مذہب، ہر نسل کے لوگوں کو آزادی ہوگی اور بچے اسکول جائیں گے۔ ہندو، مسلمان، پارسی، عیسائی، سب کو ان کے حقوق ملیں گے، یہ میرا وعدہ ہے۔ پکا وعدہ ہے۔ میں نے سیکھ لیا ہے، سمجھ لیا ہے، عوام ہی سب کچھ ہیں، وہ طاقت کا سرچشمہ ہیں، میں ان کے لیے سب کچھ کروں گا، جان دے دوں گا۔

لوگوں نے پھر تالیاں بجانی شروع کر دیں تھیں۔

بھٹو صاحب نے کہا۔ سنو سنو سنو لوگو! میری بات سنو، میری آخری بات سنو، مجھ سے بڑی غلطی ہو گئی، میں نے کہا تھا ہم گھاس کھائیں گے مگر ایٹم بم بنائیں گے۔

یہ میرا غلط فیصلہ تھا۔ اگر ہندوستان ایٹم بم بنا رہا ہے، اگر اسرائیل ایٹم بم بنا رہا ہے تو وہ غلط کر رہے ہیں، وہ اچھا نہیں کر رہے ہیں۔ ہمیں اپنے عوام کو خوشحال بنانا ہے، ہمیں پاکستان کے ہر گھر میں پانی پہنچانا ہے۔ ہر بچے کو اسکول جانا ہے۔ ہر لڑکی کو پڑھانا ہے۔ ہر گاوں میں سڑک پہنچانی ہے۔ ہر شہر میں سیوریج سسٹم بنانا ہے۔ ایٹم بم سے کیا ہوگا۔ ایٹم بم سے ہمیں کشمیر نہیں ملے گا۔ کشمیر ہمیں اس وقت ملے گا جب ہم خوشحال ہوں گے، جب ہم ہندوستان سے اچھے ہوں گے، جب ہمارے دیہات گاوں قصبے میں آزادی ہوگی۔

تھرپارکر میں، چولستان میں، چارسدہ میں اور چمن میں مائیں زچگی میں نہیں مریں گی۔ صحت ہر ایک کو ملے گی، ہر ایک کو ملے گی۔ جب ہماری کرنسی ہندوستان سے زیادہ قیمتی ہوگی۔ اگر ہم نے ایٹم بم کی ریس کی تو پاکستان ہندوستان دونوں جگہوں پر عوام گھاس کھا رہے ہوں گے اور ہمارے پاس ایٹم بم ہوگا۔ میں غلطی مانتا ہوں۔ میں غلط راستے پر چلا گیا۔ ایٹم بم سے نہ عوام خوشحال ہوں گے، نہ کشمیری ہمارے ساتھ آئیں گے۔ ہم خوشحال ہوں گے تو ہر ایک ہمارے ساتھ آئے گا۔

بولو تم سب بولو، میری سنو گے، میری مانو گے، آو میرے ساتھ بڑھو، ہم پاکستان کو جدید بنائیں گے، ایسا بنائیں گے کہ ایک دن بنگلہ دیش دوبارہ ہم سے ملے گا۔ ہم سے کنفیڈریشن کرے گا ہندوستان کا پنجاب، بنگال ہم سے ملے گا، خود بھارت ہم سے ملے گا کیونکہ ہمارے عوام مضبوط ہوں گے، خوشحال ہوں گے ہم دونوں ملکوں کو خوشحال ہونا ہے، ترقی کرنی ہے، ایٹم بم نہیں بنانا ہے، اسی وقت ہم اس قابل ہوں گے، ہم خوشحال ہوں گے، مضبوط ہوں گے۔ لوگوں نے دوبارہ سے نعرے مارنے شروع کر دیے تھے۔

اچھا اب بالکل آخری بات بالکل آخری بات، آج میں لاہور میں اعلان کرتا ہوں کہ ہماری اسمبلی ضیاء الحق اور اس کے ساتھیوں کو آئین توڑنے پر معاف کر دے گی۔ ہم سب مل جل کر ایک نیا پاکستان بنائیں گے جہاں سب کی عزت ہوگی، سب کو حق ملے گا۔

جلسہ گاہ کے لوگ ''بھٹو زندہ باد۔ ہمیشہ زندہ باد زندہ رہے گا بھٹو، پاکستان زندہ باد' کے نعرے لگاتے ہوئے گھروں کی طرف روانہ ہونا شروع ہو گئے تھے، اسٹیج پر بھٹو صاحب اپنے ساتھیوں کے ساتھ دیر تک کھڑے رہے تھے اور ہاتھ لہرا لہرا کر عوام کو دیکھ رہے تھے۔ ان کے چہرے پر جوش تھا، عوام ان کے ساتھ تھے۔

بھٹو صاحب کے جلسہ کے دوسرے دن جماعت اسلامی، نیشنل عوامی پارٹی، جمعیت اسلام اور اصغر خان نے پریس کانفرنس کر کے بھٹو صاحب کی معافیوں کو قبول کرنے کا اعلان کیا اور مطالبہ کیا کہ ضیاء الحق وعدے کے مطابق نوے دنوں میں آزادانہ الیکشن کرائیں اور فوج کے ساتھ بیرکس میں واپس چلے جائیں۔

ملک میں بائیں بازو کی طلبا تنظیموں نے دوبارہ سے بھٹو صاحب کی حمایت کا اعلان کیا اور امید ظاہر کی کہ الیکشن جیتنے کے بعد بھٹو صاحب اپنے وعدے پورے کریں گے۔

سندھ کی ہاری کمیٹی اور پنجاب کے کسان کانفرنس نے بھی آزادانہ الیکشن کا مطالبہ کیا تھا اور مطالبہ کیا تھا کہ عوام کو بنیادی حقوق دیے جائیں، انہیں عزت سے زندہ رہنے دیا جائے۔

اور حقیقت۔

ضیاء الحق مسلسل جھوٹ بولتے ہوئے دس سال سے زائد عرصے تک حکمرانی کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اپنے غیر پیشہ ور فوجی ساتھیوں کے ساتھ لقمہ اجل بن کر دنیا سے رخصت ہو گئے۔

ذوالفقار علی بھٹو کو ایف ایس ایف کے سربراہ کی گواہی کے بعد عدالتی حکم سے قتل کر دیا گیا۔

جماعت اسلامی، مسلم لیگ اور دیگر دینی جماعتوں نے ضیاء الحق کی آمرانہ غیر اخلاقی، غیر آئینی، غیر قانونی حکومت کی حمایت کی اور ملک کو قائداعظم کے بنائے ہوئے بنیادی اصول کے خلاف تباہی کے راستے پر ڈال دیا۔ اور ضیاء الحق کی باقیات نے جمہوریت کے نام پر عوام دشمن گھناونے کھیل کھیلے اور پاکستان میں بدعنوانی کے دروازے کھل گئے۔

پاکستان ایک ایسی جنگ میں شریک ہو گیا جس نے پاکستان میں بدعنوانی، بے ایمانی اور مذہبی انتہاپسندی کی انتہا کر دی اور ہزاروں شہری موت کا شکار ہوئے۔

بے نظیر بھٹو اور نواز شریف نے باری باری حکومتیں سنبھالیں اور ماضی کی وہی غلطیاں دہرائیں جن کی بنا پر عوام نے وقت پڑنے پر ان کا ساتھ نہیں دیا۔

پاکستان نے بھارت کے بعد ایٹمی دھماکہ کر کے اس کی پیروی کی۔ دونوں ملکوں کے عوام کی اکثریت غربت کی لکیر کے نیچے زندگی گزار رہی ہے اور ان بنیادی سہولتوں سے محروم ہے جو ان کا بنیادی حق ہے۔ دونوں ملکوں کی افواج دنیا کی بہترین اور مہنگے ترین اسلحہ سے مسلح ہیں اور دونوں ملک مذہبی منافرت اور انتہاپسندی میں یکتا ہیں۔ دونوں ایٹمی ممالک کے عوام گھاس ہی کھا رہے ہیں۔

ویکسین کی دوڑ میں ہم کہاں کھڑے ہیں؟

یاسر پیرزادہ

دنیا میں ویکسین بنانے والی سب سے بڑی کمپنی کا نام 'سیرم انسٹیٹیوٹ پرائیویٹ لمیٹڈ' ہے، یہ بائیو ٹیکنالوجی اور فارماسیوٹیکل کمپنی ہے جو 1966 میں نجی طور پر قائم کی گئی تھی اور یہ بھارت کے شہر پونا میں واقع ہے۔ یہ کمپنی ایک باپ اور بیٹے کی ملکیت ہے اور اس کمپنی میں آکسفورڈ کی ویکسین ایسٹرا زینیکا تیار کر کے پوری دنیا میں سپلائی کی جا رہی ہے۔ پہلے پہل جب میں نے یہ خبر سنی تو مجھے بہت حیرت ہوئی کہ آکسفورڈ کی ویکسین پونا میں کیوں اور کیسے تیار کی جا رہی ہے لیکن پھر امریکی خبر رساں ادارے این پی آر نے یہ گتھی سلجھا دی۔

گزشتہ برس جب کرونا وائرس کی وبا نے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لیا تو پونا کی اس کمپنی کے مالکان یعنی باپ اور بیٹے نے کھانے کی میز پر بیٹھے بیٹھے پانچ منٹ میں یہ فیصلہ کیا کہ وہ آکسفورڈ کی ایسٹرا زینیکا ویکسین کے آزمائشی تجربات کے حتمی نتائج سے پہلے ہی ویکسین کی شیشیاں تیار کر کے رکھ لیں گے، اگر ویکسین کے تجربات کامیاب ہو گئے تو ان کے پاس فوری طور پر لاکھوں کی تعداد میں ویکسین کی سپلائی موجود ہوگی اور اگر یہ تجربات ناکام ہوئے تو ان کے کروڑوں ڈالر کی سرمایہ کاری ضائع ہو جائے گی۔

ظاہر ہے کہ یہ ایک قسم کا جوا بھی تھا مگر کمپنی کے سی ای او کا کہنا ہے کہ انہیں یہ فیصلہ کرنے میں کوئی مشکل نہیں ہوئی کیونکہ ان کی کمپنی کسی کو جوابدہ نہیں ہے، یہ خاندانی کاروبار ہے جو ہم باپ بیٹا مل کر چلاتے ہیں۔ ایسٹرا زینیکا ویکسین کا تجربہ کامیاب رہا۔ آج یہ کمپنی ایک منٹ میں ویکسین کی پانچ ہزار شیشیاں تیار کر کے سپلائی کرتی ہے، اگلے ماہ اپریل میں کمپنی کا ہدف ایک ماہ میں ویکسین کی دس کروڑ خوراکیں تیار کرنا ہے۔

ایک خوراک کی قیمت 4 ڈالر یعنی پاکستانی چھ سو روپے ہے۔ بھارت بائیوٹیک نامی انڈیا کی ایک اور کمپنی ہے جس کا مرکزی دفتر حیدرآباد میں واقع ہے۔ یہ بھی فارماسیوٹیکل کمپنی ہے جو ادویات اور ویکسین بناتی ہے۔ اب تک یہ کمپنی 16 مختلف اقسام کی ویکسین بنا چکی ہے جو 123 ممالک میں برآمد کی جاتی ہیں۔ بھارت بائیوٹیک نے کرونا وائرس کی ویکسین بھی تیار کی ہے جو 80.6% تک موثر ہے، اس ویکسین کا نام Covaxin رکھا گیا ہے، بھارتی حکومت نے اس برس جنوری میں ہنگامی بنیادوں اس کی منظوری دی تھی جس پر کچھ تنقید بھی ہوئی۔ نریندر مودی اور ان کی کابینہ کے چند وزرا نے یہی بھارتی ویکسین لگوائی ہے۔

ویسے تو ہمیں پوری دنیا کے ساتھ ہی اپنا موازنہ کرنے کا شوق ہے، اور یہ کوئی ایسی غلط بات بھی نہیں، خود احتسابی کے لیے ضروری ہے کہ ہم یہ جانیں پوری دنیا کے مقابلے میں ہم کہاں کھڑے ہیں، مگر صحیح معنوں میں ہمارا موازنہ اگر کسی ایک ملک کے ساتھ بنتا ہے تو وہ ہندوستان ہے کیونکہ چوہتر سال پہلے ہم اس ہندوستان کا حصہ تھا۔ اور چونکہ یہ ایک ہی ملک تھا سو اس کے مسائل بھی ایک جیسے تھے۔ کرپشن اور اقربا پروری، کام چوری اور نااہلی۔

لیکن پھر ان چوہتر برسوں میں ایسا کیا ہوا کہ آج انڈیا کی کمپنیاں کرونا ویکسین کی کروڑوں خوراکیں تیار کر کے دنیا بھر میں تقسیم کر رہی ہیں اور ہم منہ اٹھائے ہونقوں کی طرح ایک دوسرے کی شکل دیکھ رہے ہیں؟ چوہتر برسوں میں جو کچھ ہوا اسے بیان کرنے کا یہاں موقع ہے اور نہ کوئی فائدہ، بس اتنا کہنا کافی ہے کہ ہماری نسل کو کچھ لطیفے اور جملے رٹا دیے گئے تھے جن کو ہم نے سچ سمجھ لیا تھا۔ مثلاً ایک پاکستانی انڈیا گیا تو وہاں اس کی ملاقات ایک دانشور سے ہوئی، اس دانشور نے انڈیا کی ان چیزوں کی تفصیل بتانی شروع کی جو وہاں کے کارخانوں میں تیار کی جاتی تھیں اور پھر بولا 'مہاراج، ہم یہ تمام چیزیں بھارت میں بناتے ہیں، آپ کے ہاں تو سوئی بھی نہیں بنتی؟

''اس پر ہمارا پاکستانی ہیرو مسکرا کر جواب دیتا ہے'' ہم نے ایٹم بم بنا لیا ہے، انشا اللہ ایک دن سوئی بھی بنا لیں گے۔'' جو نسل اس قسم کی جملے بازی سن کر جوان ہوئی ہو اسے یہ خبر ایٹم بم سے کم نہیں لگے گی کہ انڈیا اس وقت کرونا وائرس کی ویکسین کی خوراکیں تیار کرنے کی دوڑ میں دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے اور کوئی بعید نہیں کہ امریکہ کو پچھاڑ کر پہلے نمبر پر آ جائے۔ کرونا سے پہلے بھی دنیا کی ساٹھ فیصد ویکسین بھارت میں ہی تیار ہوتی تھی۔

ایک اور لطیفہ سن لیں۔ حال ہی میں کچھ بھارتی اخبارات میں یہ خبریں شائع ہوئیں کہ بھارت پاکستان کو کرونا ویکسین فراہم کرے گا تاہم جب پاکستانی دفتر خارجہ سے اس خبر کی تصدیق کے لیے کہا گیا تو جواب ملا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان ویکسین کی خریداری کا کوئی دوطرفہ معاہدہ نہیں ہوا۔ گویا جس ملک سے پوری دنیا کو چھ سو روپوں میں ویکسین کی خوراک مل رہی ہے اس ملک سے ہماری سرحد ملی ہوئی ہے مگر ہم اس سے خریداری نہیں کر سکتے۔ یہ ہے خلاصہ ان دو ہمسایہ ممالک کے چوہتر برس کے تعلقات کا۔

میں معذرت چاہتا ہوں کہ بات پاک بھارت تعلقات کی طرف نکل گئی حالانکہ آج صرف کرونا وائرس کی ویکسین کے بارے میں بات کرنی تھی۔

جب سے ویکسین آئی ہے ایک عجیب تماشا شروع ہو گیا ہے۔ ہم میں سے وہ لوگ جنہوں نے میٹرک میں بھی سائنس نہیں پڑھی، وہ بھی یکا یک وائرولوجسٹ بن گئے ہیں اور ویکسین کی 'تاثیر' (efficacy) کے بارے میں سوال پوچھتے نظر آتے ہیں۔ سوال ان کا یہ ہوتا ہے کہ کوئی بھی ویکسین سو فیصد محفوظ نہیں تو پھر لگوانے کا کیا فائدہ؟ ویسے ہم عجیب لوگ ہیں، کرونا سے پہلے جب ہم ڈاکٹر کے پاس کسی بیماری کے علاج کے لیے جاتے تھے تو ڈاکٹر نسخہ لکھ کر ہاتھ میں تھما دیتا تھا جو ہم سے پڑھا نہیں جاتا تھا، ہم اسے کیمسٹ کے سامنے رکھ دیتے تھے، وہ دوائیاں دے کر سمجھاتا تھا کہ کون سی دوا کب کھانی ہے، ہم کبھی کسی دوا کا لیبل پڑھتے تھے اور نہ ہی اس کی تاثیر دیکھتے تھے اور ٹھیک بھی ہو جاتے تھے۔ کرونا نے ہمیں بہت سیانا کر دیا ہے، اب ہم یہ پوچھنا ضروری سمجھتے ہیں کہ موڈرنا بہتر ہے یا سپوتنک۔

اب آپ سے کیا پردہ، یہ سوال میں نے بھی مختلف ڈاکٹروں سے کیا ہے اور جواب اس کا یہ ہے کہ ہر قسم کی ویکسین ٹھیک ہے، دنیا کی کوئی بھی ویکسین سو فیصد محفوظ نہیں ہوتی، البتہ یہ ضرور ہے کہ کرونا کی ویکسین موت یا شدید علامات سے محفوظ رکھے گی، ممکن ہے ویکسین لگوانے والوں میں سے کسی ایک آدھ کو کورونا ہو جائے مگر یہ کوئی اچنبھے کی بات نہیں ہوگی کیونکہ تجرباتی مراحل میں یہ بات پہلے ہی سامنے آ چکی ہے۔

ویکسین کے دراصل دو بڑے فائدے ہیں۔ ایک، ویکسین لگوانے والا موذی مرض سے محفوظ ہو جاتا ہے، دوسرا، وبا کی روک تھام میں مدد ملتی ہے۔ جب آبادی کے بڑے حصے کو ویکسین لگ جائے گی تو لوگ کرونا سے بیمار نہیں ہوں گے اور یوں وبا کے پھیلنے کی شرح 'آر ناٹ' نیچے آ جائے گی۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ جسے ویکسین لگ جائے وہ ماسک پہننا یا احتیاط کرنا چھوڑ دے کیونکہ ویکسین لگوانے کے باوجود آپ کے جسم کے کسی حصے پر کرونا وائرس لگ سکتا ہے جو آپ کسی ایسے شخص کو منتقل کر سکتے ہیں جسے ابھی ویکسین نہ لگی ہو۔

ویسے بھی کرونا وائرس کی تیسری لہر میں مریضوں کی زیادہ تعداد کی وجہ اس وائرس کا 'یو کے سٹرین' ہے جو پہلے کی نسبت زیادہ آسانی اور تیزی سے پھیلتا ہے۔ اصل سوال یہ نہیں کہ کون سی ویکسین زیادہ موثر ہے، اصل سوال یہ ہے کہ ویکسین کی اس دوڑ میں ہمارا ملک کہاں کھڑا ہے؟ جو ویکسین بھارت میں چھ سو روپوں بنائی جا رہی ہے، وہی ویکسین جب ہماری ادویات ساز کمپنیاں اور اسپتال کے مالکان جب کسی اور ملک سے امپورٹ کر کے منگوائیں گے تو عوام کو کتنے ہزار روپوں میں بیچیں گے؟ ان سوالات کا جواب تلاش کرنا ضروری ہے۔

ہم اداس کیوں ہیں؟

وجاہت مسعود

اقوام متحدہ کی ورلڈ ہیپی نیس رپورٹ کے مطابق دنیا میں پچھلے ایک سال کے دوران خوشی کا تناسب کم ہوا ہے اور اس کی وجہ کرونا وائرس سے پھیلنے والی بے یقینی اور خوف کی کیفیت ہے۔ رپورٹ کے مطابق، دنیا کے خوش باش ملکوں میں پاکستان دنیا کے 149 ملکوں میں 39 درجے کی تنزلی کے بعد 105 ویں نمبر پرا؟ گیا ہے۔ پچھلے برس کی رپورٹ میں پاکستان کا درجہ 153 ملکوں میں 66 ویں نمبر پر تھا۔

رپورٹ کے نتائج سے سامنے ایا ہے کہ پہلے دس انتہائی خوش ملکوں میں فن لینڈ، ڈنمارک، سوئٹزرلینڈ، ا؟ ئس لینڈ، ہالینڈ، ناروے، سویڈن، لکسمبرگ، نیوزی لینڈ اور اسٹریا ہیں

پاکستان کے لوگوں کی ناخوشی میں دنیا کے لیے کوئی خبر ہو تو ہو، ہمارے لیے تو یہ روزمرہ کا مشاہدہ ہے۔ پاکستان کے کسی شہر میں کسی سڑک پر نکل جائیے، مجال ہے جو کسی چہرے پر مسکراہٹ نظر آئے، کسی کوچے کا رخ کیجئے، ممکن نہیں کہ کوئی نوجوان قہقہہ ساعت میں رس گھولے۔ کبھی لاہور میں قیوم نظر کا خارا شگاف قہقہہ گورنمنٹ کالج لاہور کے کیفے سے پاک ٹی ہاوس تک گونجتا تھا اور کچھ دور شیزان ریستوران سے سردار صادق کا قہقہہ گویا اس مصرع طرح پر گرہ لگاتا تھا۔ صبح سویرے لیڈی سائیکلوں پر سوار پری چہرہ لوگوں کے کھلکھلاتے پرے پنجاب یونیورسٹی کی طرف جاتے دکھائی دیتے تھے۔ پھر اس شہر میں ایک شاعر اترا۔ سدا رہے نام اس کا پیارا، ناصر کاظمی کہلاتا تھا۔ انبالے کی روشنی تھا۔ اداسی کے اسباب تو کچھ بعد میں سامنے آئے، وہ تو اچھے دنوں ہی سے کچھ ایسے شعر کہتا آ رہا تھا۔

دل تو میرا اداس ہے ناصر
شہر کیوں سائیں سائیں کرتا ہے

اور پھر

ہمارے گھر کی دیواروں پہ ناصر
اداسی بال کھولے سو رہی ہے

خود اداس رہتا تھا اور دوسروں کے لیے یہ تجویز تھی۔

مت ملا کر اداس لوگوں سے
حسن تیرا بکھر نہ جائے کہیں

60ء کی دہائی میں سیاسی بیان بازی کی ہوا چلی تو ایک روز ناصر انتظار حسین کے پاس پہنچے۔ انتظار حسین مشرق میں لاہور نامہ لکھا کرتے تھے۔ فرمائش کی کہ آج میرا بیان بھی شائع کر دیں۔ انتظار نے کہا۔ فرمائیے۔ آپ کیا بیان دینا چاہتے ہیں۔ ناصر نے دھویں کا مرغولہ اڑاتے ہوئے کہا،'' لکھو، معروف غزل گو شاعر ناصر کاظمی نے بیان دیا ہے کہ آج میں اداس ہوں'۔ انتظار صاحب نے ہکا بکا ہو کر کہا مگر صاحب آپ کے بیان میں خبریت کہاں ہے؟ انتظار ٹھہرے افسانہ نویس، شاعر کی طرزیں کیا جانیں۔ شاعر نے تو 58ء کے موسم خزاں ہی میں خبر دے دی تھی۔

ان سہمے ہوئے شہروں کی فضا کچھ کہتی ہے

جس بستی کے شاعر اداس ہو جائیں، جہاں گائیک خاموش ہو جائیں، جہاں پرندے ہجرت کر جائیں، جہاں بچے ہنسنا بھول جائیں، وہاں گلیوں میں دھوپ تعزیت کرنے اترتی ہے۔ یہ دیس ہمیشہ سے تو ایسا اداس نہیں تھا۔ شور تھا اس مکاں میں کیا کیا کچھ۔ بہت بعد میں فیض نے بھی تو یاد دلایا تھا۔

گلیوں میں پھرا کرتے تھے دو چار دوانے
یہ شہر اداس اتنا زیادہ تو نہیں تھا

ثقہ لوگ قہقہے کو ابتذال سے تعبیر کرتے ہیں۔ جو ثقاہت کو ثقافت میں بدلنا چاہتے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ قہقہہ تو تسلیم کا اشارہ ہے، امید کا استعارہ ہے، تحفظ کا نشان ہے۔ جہاں سے قہقہہ اٹھ جائے وہاں میر انیس جیسے بابصیرت سوچ میں پڑ جاتے ہیں۔

یہ بے سبب نہیں سونے گھروں کے سناٹے

اور جو سبب ڈھونڈنے نکلیں تو فہرست نہیں، دفتر تیار ہوگا۔ لیاقت علی، حسین شہید سہروردی، ذوالفقار علی بھٹو، بینظیر بھٹو اور نواز شریف کی صورت میں امیدوں کی جو فصل کھیت رہی، وہ الگ ہے۔ اداسی کے اس نسخے میں ایوب، یحییٰ، ضیاالحق اور پرویز مشرف کے اجزا شامل کر لیں، تین آئین مثلہ کیے گئے، وطن دولخت ہوا، بھابڑا سے ڈھاکہ تک، سائیٹ کراچی سے لیاقت باغ تک، کالونی ملز سے ہشت نگر تک، پکا قلعہ سے کچی گراونڈ تک، ڈیرہ بگٹی کی پہاڑیوں سے چہار باغ سوات تک

بیٹیاں روتی ہیں، سر پیٹتی ہیں
قتل گل عام ہوا ہے اب کے

اور پھر یہ بھی تو دیکھیں حالیہ انسانی تاریخ میں پاکستان جیسے کتنے ایسے ملک ملیں گے جہاں کے بہترین ذہنوں نے تین نسلوں سے انسانی وقار، جمہوریت اور شہریت کی مساوات کے لیے بے پناہ قربانیاں دیں لیکن ہر آئے روز حکم ہوتا ہے، ''اٹھا پتھر اور چڑھو پھر سے پہاڑ کی چوٹی پر''۔

اداسی کا ایک پہلو تو اس آگہی سے بھی جنم لیتا ہے کہ اسی دنیا میں ''ایسے معمورے بھی ہیں، خوشحال ہے خلقت جن کی''۔ جہاں علم کے چشمے بہتے ہیں، جہاں کارخانوں میں پہیہ گھومتا ہے، جہاں حکمران عوام کی مرضی سے چنے جاتے ہیں اور اپنے ہم وطنوں کی بہبود کے لیے سرگرداں رہتے ہیں، جہاں سڑکوں پر کوئی بچیوں کے لباس پر اعتراض کا یارا نہیں رکھتا، جہاں لکھنے والے کا قلم آزاد ہے، مصور کا موقلم خشک نہیں ہوا اور ساز کے تار تر میں ہیں۔

ہماری اداسی محض غربت کا سوال نہیں۔ یہ وسائل کی قلت سے بھی جنم نہیں لیتی۔ ہماری اداسی ہمارے الجھاو سے نکلی ہے۔ ہماری معاشرت کی سمت طے نہیں ہوئی، ہماری سیاست میں نشان منزل کا تعین نہیں ہوا، ہم نے مل جل کر رہنے کے لیے ضروری خطوط نہیں کھینچے۔ ہماری اداسی انہونی کے خوف کا نام ہے۔ ہم نے سوچ پر پہرے لگا رکھے ہیں اور ہم ایک مسیحا کے انتظار میں ہیں۔ جو قومیں مسیحا کے انتظار میں رہتی ہیں وہ بالآخر تھک کر اداس ہو جاتی ہیں۔۔۔۔ اور پھر یہ اداسی ٹھہر جاتی ہے۔

آپ کی رائے اور تحریروں کا خیر مقدم

سیاسی، سماجی معاشی موضوعات کے متعلق اپنی مختصر تحریریں، پریس ریلیز ہمیں بھیجیے ہم انہیں اپنے اخبار کی زینت بنائیں گے۔

imroz.ad@gmail.com

whatsapp no:03327971944

ادارہ امروز میڈیا گروپ میں چھپنے والے مضامین / کالم اور تجزیئے تحریر کنندگان کا اپنا نظریہ ہوسکتا ہے اس سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

(ایڈیٹر)

ابو گھر پر نہیں ہیں!

آمنہ مفتی

جمہوریت چاہے ہائبرڈ ہو، چاہے اصلی تے وڈی، ایک شے مشترک ہوتی ہے اور وہ ہے کہ عوام کسی نہ کسی طرح خود کو حکومت کے عمل میں شریک سمجھتے ہیں۔

'ووٹ' کی ایک ننھی سی پرچی، جس کے چال چلن پر دہائیوں سے شک کیا گیا ہے، عوام کو کسی نہ کسی طرح اپنی طاقت کا احساس دلاتی رہی ہے۔

کہا گیا کہ انتخابات غیر شفاف تھے، ووٹ جھوٹے ڈالے گئے، جھرلو پھرا، تھیلے غائب ہوئے، پھر بھی غریب سے غریب شخص بھی انتخابات کے قریب ایک زعم میں پھر رہا ہوتا ہے کہ اب کوئی آیا ووٹ لینے اور تب آیا۔

سیاستدانوں کو بھی اس بات کا بخوبی ادراک ہے کہ سٹیبلشمنٹ چاہے کتنی بھی مہربان ہو لیکن طاقت کا سرچشمہ بہرحال عوام ہیں۔

ویسے تو اس بات کا علم سٹیبلشمنٹ کو بھی ہوتا ہے۔ اسی لیے ذرائع ابلاغ اور نصاب پر شب خون مارا جاتا ہے اور عوام کی آنکھوں پر کھوپے چڑھانے کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔

خرید و فروخت بھی ان کی ہی کی جاتی ہے جو عوام میں مقبول ہوتے ہیں۔ اب یہ بکنے والوں کو علم ہوتا ہے کہ وہ کیوں بکے؟ لیکن جو عوام بریانی کی ایک پلیٹ اور ایک لنچ باکس کی خاطر اپنا ووٹ دے آتے ہیں ان کے لیڈروں سے کس بات کی توقع کی جا سکتی ہے؟

لیکن میرے نزدیک ایسا نہیں۔ نہ عوام بریانی کی ایک پلیٹ پر بکتے ہیں اور نہ ہی تمام لیڈر اتنے اتھلے ہوتے ہیں کہ چند ٹکوں کے عوض اپنا ضمیر بیچ دیں۔

کہانی بہت گندی اور بہت طویل ہے لیکن سچ یہ ہی ہے کہ دیگر اخلاقی نظریات کی طرح جمہوریت میں بھی یہ خطرہ بہرحال موجود ہے کہ کون، کب، کس کے ہاتھ، کس قیمت پر اپنا سودا کر لے۔

سو سودا ہوا اور اس کے نتیجے میں دو پارٹی نظام سے اکتائے عوام سے پی ٹی آئی چھین لی گئی۔

چن چن کے دانے 'الیکٹ ایبلز' کے نام پر جمع کیے گئے، نظریاتی کارکنوں کو نظر انداز کیا گیا اور مبینہ طور پر جمہوریت کا نقاب اوڑھے سٹیبلشمنٹ ہی سامنے آ گئی۔

پی ٹی آئی کے بہت سے نظریاتی کارکن اور حمایتی پر امید تھے کہ شاید یہ کوئی سیاسی داؤ ہے جسے لگا کے پی ٹی آئی کی قیادت شاید کچھ بھلا کر گزرے گی لیکن دو ڈھائی برس سے بھی کم عرصے میں حقیقتاً لوگوں کی چیخیں نکل گئیں اور اب سوائے اپوزیشن پر اعتماد کرنے کے کوئی چارہ نہ تھا۔

پی ڈی ایم کے دھرنے، لانگ مارچ اور جلسے، آزمائے ہوؤں کو آزمانے کا جوا تھا۔ میڈیا نے بھی یہ جوا کھیلا اور کسی نہ کسی وجہ سے عوام بھی اپنا وقت ضائع کرتے رہے اور سیاسی مباحثے میں دماغ کھپاتے رہے۔

تجزیہ نگاروں نے سب پوتھی پتر نکال کر سیدھے کیے اور حساب کتاب لگائے۔ یوسف رضا گیلانی والے اپ سیٹ کے بعد مسئلہ فیثاغورث سلجھ گیا اور اے سکوئر جمع بی سکوائر کا صاف جواب سامنے آ گیا۔ بار بار کے ڈسے ہوئے عوام اور میڈیا دم سادھے اگلا منظر دیکھنے کے منتظر تھے، پھر پردہ ہٹا اور سب نے دیکھا، کیمرہ، لائٹس، ایکشن، وہی ہوا جو سکرپٹ میں لکھا تھا۔ کہانی میں ٹوئسٹ تھا۔

پی ڈی ایم کا لانگ مارچ ملتوی ہوا، زرداری صاحب کو ایک بہت ضروری کام یاد آیا جس کی وجہ سے بلاول بھٹو ایسی صورتحال کا شکار ہوئے کہ یہ کہنے کے علاوہ کوئی چارہ نہ رہا کہ 'ابو کہہ رہے ہیں کہ ابو گھر پر نہیں ہیں۔'

بات یہ ہے کہ ایک اور ابو بھی گھر پر نہیں ہیں۔ پھر جو ابو گھر پر ہوں گے معاملات وہی سنبھالیں گے۔

اب یہ ہے کہ وہ جن کو حزب اختلاف کی تحریک پر بہت مان تھا، جھینپے جھینپے پھرتے ہیں۔ منہ چھپائے چھپائے جب نظر اٹھا کے دیکھتے ہیں تو حکومت کے حامی بھی اتنے ہی شرمندہ نظر آتے ہیں۔ وہ تو یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ ابو گھر پر نہیں ہیں۔

ویسے ابو گھر سے جاتے ہی کیوں ہیں جبکہ ان کے سب مفادات گھر ہی سے وابستہ ہیں؟

اس سوال کا جواب بھی دیوار پر لکھا ہے لیکن لکھا جس رسم الخط میں اور جس سیاہی سے ہے اسے پڑھنا ہمارے بس سے باہر ہے۔

پس ثابت ہوا کہ وطن عزیز میں جو فلم ابھی جاری ہے وہ فارمولا فلم نہیں بلکہ 'ایوانٹ گارڈ' فلم ہے۔

آپ بس تماشائی بنے رہیں تو بہت لطف آئے گا۔ اس ہائبرڈ جمہوریت کو کسی بھی طرح کی جمہوریت سمجھ کے خود کو حصے دار سمجھیں گے تو آخر میں بہت شرمندہ ہوں گے۔

شرمندگی سے بچیے، فلم دیکھیے، جو ابھی باقی ہے۔

کیا آپ اپنے دوستوں کو غلط مشورے دیتے ہیں؟

ڈاکٹر خالد سہیل

انسانوں کی طرح لفظوں کی بھی اپنی جداگانہ شناخت اور شخصیت ہوتی ہے۔

بعض الفاظ میٹھے ہوتے ہیں بعض ترش اور بعض کڑوے۔

بعض الفاظ دل پر زخم لگاتے ہیں بعض مرہم۔

بعض الفاظ ذہن کو کچوکے لگاتے ہیں بعض اسے پرسکون بنا دیتے ہیں۔

بعض لوگ اپنے دوستوں کو اپنے الفاظ سے سکھ دیتے ہیں اور بعض دکھ۔

میری ایک مریضہ عالیہ چار سال کی تھراپی کے بعد صحت مند ہو گئیں تو ایک دن مجھ سے کہنے لگیں کہ میں آپ کے کالم 'ہم سب' پر پڑھتی رہتی ہوں اور ان سے بہت کچھ سیکھتی ہوں۔ آپ نے اپنے کئی مریضوں اور مریضاؤں کے بارے میں کالم لکھے ہیں۔ ایک کالم میرے بارے میں بھی لکھ دیں تا کہ لوگ میری کہانی سے کچھ سیکھ سکیں۔ میں نے کہا کہ اپنا مسئلہ لکھ کر لائیں میں اسے اپنے کالم میں شامل کر لوں گا۔ اگلے ہفتے وہ مندرجہ ذیل کہانی لکھ لائیں۔

'اس واقعہ کو کئی سال بیت گئے ہیں لیکن اب بھی میں اس کے بارے میں سوچتی ہوں تو میرے سراپے میں کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔

ایک دن میری ہمسائی نے رات دس بجے مجھے فون کیا اور کہا کہ میرے گھر ابھی اسی وقت آ جاؤ۔

میں نے کہا کل بتا دینا۔ میں شب خوابی کے کپڑے پہن کر اور گھر کی بتیاں بجھا کر سونے لگی ہوں۔

کہنے لگی کل تک انتظار نہیں ہو سکتا۔ بہت اہم بات ہے۔ ورنہ دیر ہو جائے گی اور پھر تم پچھتاؤ گی۔ تمہاری زندگی اور عزت کا معاملہ ہے۔

جب اس نے بہت اصرار کیا اور مجھے مجبور کیا تو مجھے اس کے گھر جانا پڑا۔ جب میں اپنی ہمسائی سے ملی اور پوچھا کیا بات ہے؟ تو کہنے لگی کہ تمہاری بیٹی سعدیہ کا کسی لڑکے کے ساتھ چکر چل رہا ہے۔ اس پر نظر رکھو ورنہ وہ تمہارے ہاتھ سے نکل جائے گی۔ میں اسے اپنا فرض سمجھتی ہوں کہ اگر کہیں کسی مسلمان بچے کو گناہ کرتا دیکھتی ہوں تو اس کے والدین کو خبردار کرتی ہوں۔

میری ہمسائی نے مجھ سے اس لہجے میں بات کی کہ میں نے بھی اسے اپنی انا اور غیرت کا مسئلہ بنا لیا۔

جب گھر آئی تو میرے شوہر حامد نے پوچھا کہ ایسی کیا ایمرجنسی تھی کہ ہمسائی نے بلایا؟

میں نے کہا ہمسائی کہتی ہے ہماری بیٹی سعدیہ فون پر لڑکوں سے گپیں لگاتی ہے۔

حامد نے کہا اس کے پاس تو فون نہیں ہے۔

میں نے کہا اس کے کمرے میں جا کر تلاشی لیتے ہیں۔

جب میں اور حامد غصے میں سعدیہ کے کمرے میں گئے تو وہ بہت گھبرائی۔

حامد نے کہا۔ ہمیں فون دے دو

سعدیہ نے کہا۔ میرے پاس فون نہیں ہے

حامد نے کہا۔ خود نکال کر دو گی یا ہم تلاشی لیں۔

چنانچہ سعدیہ نے اپنے bra میں چھپایا ہوا اپنا فون نکال کر دیا۔

حامد نے فون لے کر غصے میں اتنی زور سے زمین پر پٹخا کہ فون ٹوٹ کر چاروں طرف بکھر گیا اور سعدیہ دھاڑیں مار کر رونے لگی۔

ہم نے اس کے رونے کی کوئی پروا نہ کی۔

ہم نے اگلے چند ماہ سعدیہ پر بہت سختیاں کیں کیونکہ ہم دونوں غصے میں پاگل ہو گئے تھے۔

اس واقعے کے بعد میری ہمسائی نے کمیونٹی میں ہمیں بہت بدنام کیا اور بہت سی ماؤں سے کہا کہ اپنی بیٹی کو سعدیہ سے دور رکھو۔ وہ بدکردار لڑکی ہے۔

میری ہمسائی کے کہنے پر لوگ ہم سے دور رہنے لگے اور مجھے بہت شرمندگی ہوئی۔

جب ہم نے اپنی بیٹی پر حد سے زیادہ سختی کی تو وہ ایک رات گھر سے بھاگ گئی۔ جانے سے پہلے وہ ایک خط چھوڑ گئی جس میں لکھا تھا کہ ہم ظالم ماں باپ ہیں۔

سعدیہ چار مہینے گھر سے غائب رہی۔

وہ چار مہینے میرے لیے چار سال چار دہائیوں اور چار صدیوں جیسے بن گئے۔

ان چار مہینوں میں مجھے اندازہ ہوا کہ مجھ سے غلطی ہوئی۔

اگر میری بیٹی نے کسی دوست سے فون پر بات کی تو کیا قیامت آ گئی۔ وہ دوست بھی مونٹریال میں رہتا تھا، ٹورانٹو سے پانچ گھنٹے دور۔ مجھے احساس ہوا کہ مجھے اپنی ہمسائی کی باتوں کو نظر انداز کرنا چاہیے تھا۔

اس نے مجھے دوست بن کر غلط مشورہ دیا تھا۔

بیٹی کی جدائی میں میں بھی اداس ہو گئی اور میری بیٹی بھی ڈیپریشن کا شکار ہو گئی۔

چار ماہ بعد جب وہ لوٹی تو میری بیٹی مجھ سے نفرت کرتی تھی۔

آخر آپ نے میری اور میری بیٹی کی بھی مدد کی۔ تھراپی سے اب ہمارا رشتہ بہت بہتر ہے۔ ہم دونوں آپ کے مشکور ہیں۔

اب میں سوچتی ہوں کہ ہمیں ہر دوست اور ہر ہمسائے کی بات نہیں سننی چاہیے۔ اگر میں نے ہمسائی کی بات پر عمل نہ کیا ہوتا تو ہم اتنی اذیت سے نہ گزرتے۔

جب میں نے عالیہ اور سعدیہ کی تھراپی کی تو عالیہ نے اپنی بیٹی سے معافی مانگی۔

دونوں کا رشتہ بہتر ہوا تو سعدیہ نے شادی کا فیصلہ کیا اور اس کے والدین نے اس کی رائے کا احترام کیا۔

اب عالیہ، حامد، سعدیہ اور اس کا شوہر جنید ایک ہی گھر میں رہتے ہیں اور خوش ہیں۔

بعض ماہرین نفسیات تھراپی کو لفظوں سے مسیحائی کہتے ہیں۔

کیا آپ نے ایک دانشور کا قول سنا ہے کہ بے وقوف دوست سے عقل مند دشمن کئی گنا بہتر ہے؟

بقیہ 1

ویلز میں اندازے سے کہیں زیادہ بدترین صورتحال ہے۔ مسلسل ہونے والی بارشوں سے ڈیمز میں پانی کی حد آخری حد تک پہنچ گئی ہے، 13 علاقوں میں ابھی سیلاب کی وارننگ موجود ہیں۔ موسمی صورتحال کے باعث نیو ساؤتھ ویلز میں کورونا ویکسین کی ڈیلیوری کا عمل بھی متاثر ہوا ہے۔

بقیہ 2

پلیٹ فارم کے نام سے ایک نئی سروس شروع کی ہے۔ اس سروس سے مملکت میں تمام طبقات استفادہ کر سکیں گے۔ پلیٹ فارم احسان کا مقصد مملکت میں ترقیاتی منصوبوں کی سپورٹ کرنا اور انہیں پایہ تکمیل تک پہنچانے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ اس پلیٹ فارم کے قیام سے فلاحی اور چیریٹی کے کاموں پر حکومت کی اجارہ داری کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ احسان ایک قومی عطیہ پلیٹ فارم ہے جس میں بہت سی سروسز پروگرام مہیا کی گئی ہیں۔ مملکت کی سطح پر فنڈ ریزنگ سے وابستہ قومی پلیٹ فارم کی کوششوں کو متحد کرنا ہے۔ اس سے ملک میں رفاہی اور غیر منافع بخش اداروں اور معاشرتی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوگا۔ ڈیٹا اینڈ آرٹی فیشل انٹیلی جنس سدایا کے سربراہ ڈاکٹر عبداللہ بن شرف الغامدی نے مملکت کی طرف سے فلاحی سرگرمیوں کو منظم کرنے میں تعاون کرنے پر مملکت کی دانش مند قیادت کی طرف سے تعاون پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ سعودی عرب خیراتی سرگرمیوں میں 50 ویں نمبر پر ہے اور مملکت میں سالانہ 2 ارب 60 کروڑ ڈالر کی خیرات دی جاتی ہے جو کہ اوسطاً فی کس 93 ریال بنتی ہے۔

بقیہ 3

تجارت کے ذریعے دو طرفہ تعلقات کو فروغ دیں گے۔ بھارتی وزیر دفاع نے اس موقع پر کہا کہ انھوں نے مسلح افواج کے درمیان تعلقات، اطلاعات کے تبادلے، دفاع کے ابھرتے ہوئے نئے شعبوں میں تعاون کے فروغ اور باہمی لاجسٹکس اسپورٹ کے بارے میں تبادلہ خیال کیا ہے۔ انھوں نے امریکا کی دفاعی صنعت کو بھارت میں سرمایہ کاری کی دعوت دی اور کہا کہ ملک میں غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری کی آزاد پالیسیوں کی بدولت سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔

بقیہ 4

کارروائیاں بند کریں۔ قبل ازیں امریکا نے بھی سعودی عرب میں ایک آئل ریفائنری پر حوثی ملیشیا کے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے تیل کی بین الاقوامی رسد روکنے کی مجرمانہ کوشش قرار دیا تھا۔ خیال رہے کہ جمعہ کے روز سعودی عرب کی وزارت توانائی نے ایک بیان میں بتایا گیا تھا کہ الریاض میں تیل صاف کرنے والے ایک کارخانے پر ڈرون طیارے سے حملہ کیا گیا ہے تاہم اس حملے میں کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا اور اس حملے میں تیل کی سپلائی متاثر نہیں ہوئی۔

بقیہ 5

اس شرط کو حکام اور ملزم کے اہل خانہ نے تسلیم کیا تھا۔ ملزم پر مقدمہ ختم نہیں ہوا یعنی ابھی دیپک انڈین عدالتوں سے بریت کا سرٹیفکیٹ حاصل نہیں کر سکے۔ دیپک کے بارے میں پتا چلا ہے کہ وہ الام سے لاپتہ ہوئے تھے۔ انھیں ملازمت کی تلاش کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کے اہل خانہ نے الزام عائد کیا ہے کہ ان پر مقدمہ چلائے بغیر انھیں جیل میں ڈال دیا گیا۔ دیپک کے گھر والوں نے ان کی ذہنی صحت سے متعلق جب عدالت کی توجہ دلائی تو اس کے بعد نیپالی شہری کی مشروط رہائی ممکن ہو سکی ہے۔

بقیہ 6

قاتل سمجھتے ہیں، جو بائیڈن نے جواب دیا جی ہاں! میرا ابھی یہی خیال ہے۔ اس پر روسی پارلیمنٹ ڈوما کے سربراہ نے فوری ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ پوتین پر حملے کا مطلب روس پر حملہ ہے۔ جو بائیڈن نے کہا کہ ولادی میر پوتین ڈونلڈ ٹرمپ کو فائدہ پہنچانے کی خاطر امریکی انتخابات پر اثر انداز ہونے والی کوششوں کا خمیازہ بھگتیں گے۔ یہ جلد ہی ہوگا۔ روسی صدر کے مقرب خاص اور ڈوما کے چیئرمین ویاچیسلیو ویلوڈن نے ٹیلی گرام نامی سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر امریکی صدر کے تبصرے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہسٹریائی کیفیت جواب نہ بن پڑنے کا نتیجہ ہے۔ پوتین ہمارے صدر ہیں اور ان کی ذات پر کیا جانے والا کوئی بھی حملہ ہمارے ملک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ اس پر روسی صدر نے جو بائیڈن کو کہا کہ جیسے وہ خود ہیں دوسروں کو بھی ایسا ہی سمجھتے ہیں۔

بقیہ 7

کردہ بیان میں کہا گیا کہ ماؤں کے عالمی دن کے موقع 12 فلسطینی خواتین قیدی ایسی ہیں جو چھوٹے بچوں کی مائیں ہیں اور انہیں ان کے بچوں سے دور پابند سلاسل رکھا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی زندانوں میں قید فلسطینی خواتین کی تعداد 39 ہے جن میں سے 12 مائیں ہیں۔ انہیں دامون، ھشارون اور دوسرے بدنام زمانہ عقوبت خانوں میں بنیادی انسانی حقوق سے محروم کرتے ہوئے قید کیا گیا ہے۔ امور اسیران کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی زندانوں میں قید فلسطینی ماؤں میں اسراء ابحیص فدوی حمادہ، امانی الحشیم، حلوہ حمامرہ، نسرین حسن، ایناس عصافرہ، آیت الخطیب، ایمان الاعور، ختام السعافین، شروق البدن، خالدہ جرار، انہار الدیک جو ماں ہونے کے ساتھ ساتھ امید سے بھی ہیں۔

بقیہ 8

پاسپورٹ کے ٹوئٹر اکاؤنٹ پر سوال کیا گیا کہ اہل خانہ خروج وعودہ پر وطن جاتے ہیں مگر وقت مقررہ پر واپس نہیں آتے اور ان کا ویزہ ختم ہو جاتا ہے، تو کیا انہیں وزٹ ویزے پر بلایا جا سکتا ہے؟ محکمہ پاسپورٹ نے وضاحت پیش کی کہ ایگزٹ ری انٹری پر مقرر تاریخ دی جاتی ہے اس دورانیے میں مملکت نہ لوٹیں تو کارکن کو بلیک لسٹ کر دیا جاتا ہے تاہم فیملی اس سے مستثنیٰ ہوتی ہے۔ اگر گھر کا سربراہ سعودی عرب میں موجود ہو تو ویزے کے خاتمے کے باوجود خاندان کو وزٹ پر بلایا جا سکتا ہے۔

بقیہ 9

ایک زخمی ہو گیا، واقعہ کے بعد سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لیکر دھماکے کی جگہ سے شواہد اکھٹے کرنا شروع کر دیئے۔ پہلا دھماکا زراعت و لائیو اسٹاک کے دفتر کے قریب ہوا جس میں ایک شخص ہلاک جب کہ دوسرا دھماکا چوکی کے تلاشی کے قریب ہوا جس میں صرف ایک شخص زخمی ہوا جس کو اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، دھماکوں کی ابھی تک کسی بھی گروپ کی جانب سے ذمہ داری قبول نہیں کی گئی ہے۔

بقیہ 10

1695 مریض صحت یاب ہوئے۔ وزیر صحت می کیلہ نے بتایا کہ گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران غرب اردن میں کرونا کے 23 اور غزہ میں چار مریض دم توڑ گئے۔ وزارت صحت کے مطابق گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران القدس اور اس کے اطراف میں کرونا کے 53، قلقیلیہ میں 88، نابلس میں 269، طولکرم میں 134، بیت لحم میں 90، الخلیل میں 194، جنین میں 166، طوباس میں 38، اریحا میں 13، رام اللہ البیرہ میں 166، سلفیت میں 26، غزہ میں 248 اور بیت المقدس شہر میں 389 کیسز سامنے آئے۔

بقیہ 11

گا۔ شاہین نے تاہم کہا کہ دنیا بھر میں کورونا وائرس کے باعث پیدا شدہ بحران پر قابو پانے میں کم از کم مزید ایک سال لگے گا اور کورونا وائرس مکمل طور پر ختم نہیں ہو گا۔ جرمنی میں کورونا ویکسین بنانے والی کمپنی کے بانی شاہین نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ یہ کہنا ابھی قبل از وقت ہوگا کہ آیا مستقبل میں ہر کسی کو ہر سال یا ہر پانچ سال بعد کورونا ویکسین لگوانا پڑے گی۔

بقیہ 12

بغاوت اور اقتدار پر قبضے کے خلاف ریلی نکالی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق مظاہرین میانمار کی فوج کا مذاق اڑاتے ہوئے اس پر تنقید کر رہے تھے۔ اپنے احتجاج کے دوران انہوں نے ہاتھوں میں سرخ اور سفید گلاب پکڑے ہوئے تھے اور وہ اپنے ملک میں فوجی کریک ڈاؤن کے دوران ہلاک ہونے والے سینکڑوں مظاہرین کی موت کا سوگ منا رہے تھے۔ تائیوان میں میانمار کے باشندوں کی آبادی تقریباً 40 ہزار ہے، جن میں اکثریت چینی نسل کے شہریوں کی ہے۔

بقیہ 13

انتظامیہ نے کرونا ویکسین نیشن کیلیے ہنگامی اقدامات اٹھانا شروع کر دیئے، امریکا میں 58 روز میں 10 کروڑ افراد کی ویکسینیشن مکمل کی گئی ہے۔ صدر بائیڈن کا کہنا تھا کہ امریکا میں روزانہ ویکسین کی 25 لاکھ خوراکیں لگائی جا رہی ہیں، آئندہ 100 روز کیلیے ویکسی نیشن کے نئے ہدف کا اعلان کروں گا۔ کرونا سے متعلق اعداد و شمار جاری کرنے والی ویب کے مطابق امریکا میں کرونا وائرس سے ہلاکتوں کی مجموعی تعداد 5 لاکھ 54 ہزار سے تجاوز کر گئی۔

بقیہ 14

جانب یمن سے حوثی ملیشیا کا چھوڑا گیا بارود سے لدا ایک اور ڈرون تباہ کر دیا ہے۔ اس شہر میں سعودی عرب کا شاہ خالد ائیر بیس واقع ہے۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق عرب اتحاد نے ایک بیان میں کہا کہ حوثی ملیشیا نے سعودی عرب میں شہری اہداف اور شہریوں کو ڈرون اور میزائل حملوں میں نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ سعودی عرب کے فضائی دفاعی نظام نے ان میں سے بہت سے ڈرونز اور میزائلوں کو فضا ہی میں تباہ کر دیا ہے۔

بقیہ 15

نے دستخط کیے تھے۔ یہ کنونشن رکن ممالک کی حکومتوں کو پابند بناتا ہے کہ وہ مختلف صورتوں میں خواتین پر کیے جانے والے تشدد کے خلاف قانون سازی کریں۔ استنبول کنونشن کے تحت قانونی حدود کی روشنی میں ضوابط ترتیب دیے گئے تھے تا کہ شریک ممالک کی خواتین کو گھریلو تشدد سے محفوظ رکھا جا سکے اور صنفی مساوات کے تحت انہیں دستور سازی میں شرکت، تعلیم حاصل کرنے کے مساوی حقوق اور حتی الامکان شعور و آگہی فراہم کی جا سکے۔ ترکی نے اس معاہدے سے نکلنے کی کوئی وجہ نہیں بتائی تاہم وزیر برائے خاندان، لیبر اور سماجی پالیسی زہرا زمرد سلجوک کا کہنا ہے کہ ملکی دستور خواتین کے حقوق کی مکمل ضمانت فراہم کرتا ہے اور ملکی عدالتی نظام بھی بہت باوقار ہے جو خواتین کے لیے مقررہ ضوابط کے نفاذ کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے۔ ترکی میں قدامت پسند طبقے کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ خاندانی نظام کو متاثر کرتا ہے اور طلاق کی شرح میں اضافے کا بھی بڑا سبب ہے۔ علاوہ ازیں ہم جنس پرست بھی اس معاہدے کے تحت 'مساوات' کی آڑ لیتے ہیں۔ ترکی میں اپوزیشن پارٹی کی ڈپٹی چیئرپرسن نے اس پر ردعمل دیتے ہوئے ٹویٹ کیا کہ اس معاہدے سے دستبرداری کا مطلب خواتین کو دوسرے درجے کا شہری شمار کرنا ہے۔ صدر اردگان نے رواں ماہ خواتین کے خلاف تشدد کی مذمت کی کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کی حکومت خواتین پر تشدد کے خاتمے کے لئے کام کرے گی۔ لیکن نقادوں نے کہا ہے کہ ترکی کی موجودہ حکومت نے خواتین اور ان پر ہونے والے گھریلو تشدد کی روک تھام کے لئے کافی کام نہیں کیا۔

بقیہ 16

گیر خاتون اپنی بچی کے ہمراہ سڑک پر چل رہی تھی۔ اچانک ایک شخص اس پر جھپٹ پڑا اور اسے زمین پر گرانے کی کوشش کی اور اس کا پرس چھین لیا۔ صارفین نے اس واقعے پر سخت غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے مجرم کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ دوسری طرف الریاض کے علاقے کے پولیس ترجمان میجر خالد الکریدیس نے بتایا کہ ملزم کو اس واقعے کے چند گھنٹے بعد گرفتار کر لیا ہے جب کہ متاثرہ خاتون کی بھی شناخت کی گئی ہے جو پاکستانی نژاد ہے۔ ملزم کی عمر تیس سال کے درمیان ہے اور اس کا تعلق افریقی ملک چاڈ سے ہے۔

بقیہ 17

ارکان ان پر اور متعدد کاشت کاروں پر دباؤ ڈال رہی ہے کہ وہ اپنی زمینیں بیچ دیں۔ عرب ٹی وی کے مطابق شامی حکومت کی وفاداری کے حوالے سے معروف ایک خاندان کے کاشت کار نے بتایا کہ اسے حزب اللہ کے حمایتیوں کی جانب سے تنگ کیا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مذکورہ کاشت کار نے دریائے عاصی کے کنارے اپنی وہ زمین فروخت کرنے سے انکار کر دیا جس کے ذریعے وہ روزی کماتا ہے۔ مسلح افراد کبھی اس کو حراست میں لینے کی کوشش کرتے ہیں اور کبھی اس کے کھیت پر چھاپا مار کر پورے گھرانے کو ڈراتے دھمکاتے ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق بشار حکومت کے ہمنوا عناصر جنہوں نے شامی حکومت کے شانہ بشانہ لڑائی میں حصہ لیا یا جنگ کے دوران کوچ نہیں کیا، ان کو یہ محسوس ہو رہا ہے کہ حزب اللہ ملیشیا نے ان پر شب خون مارا ہے۔ یاد رہے کہ انسانی حقوق کے شامی مرکز المرصد نے ایک ہفتہ قبل بتایا تھا کہ ایران نواز ملیشیائیں شام لبنان سرحد پر واقع علاقے الزبدانی میں اب تک 165 سے زیادہ زمینیں جب کہ الطفیل کے علاقے میں کم از کم 250 زمینیں خرید چکی ہیں۔ المرصد کے مطابق ان ملیشیاں نے بلودان اور اس کے نزدیک واقع علاقوں میں مہنگے اپارٹمنٹس اور بنگلے ضبط کر لیے ہیں۔ اس طرح اب تک 97 اپارٹمنٹس میں ملیشیاں کے گروپ ڈیرہ ڈال چکے ہیں۔ ان کو حزب اللہ کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔

بقیہ 18

لے لیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شہریوں کے تحفظ عنوان سے جاری رپورٹ میں 2 مارچ سے 15 مارچ 2021 کے درمیان املاک کی مسماری کے واقعات کا احاطہ کیا گیا۔ اوچا کے دفتر نے بتایا کہ انہدامی کارروائیوں کے نتیجے میں 24 بچوں سمیت 42 افراد کو بے گھر کر دیا گیا اور 120 بالواسطہ طور اس سے متاثر ہوئے ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ 17 املاک سیکٹر سی میں مسمار کی گئیں۔ دو نابلس گورنری میں واقع عین شبلی گاں میں مسمار کیا گئیں۔ ملٹری نوٹس کے تحت مسمار کی گئی عمارتوں کی مسماری سے 17 افراد بے گھر ہوئے۔ خیال رہے کہ قابض اسرائیلی فوج نے فلسطین کے علاقے غرب اردن اور بیت المقدس میں فلسطینیوں کے گھروں اور دیگر املاک کی مسماری کو روز کا معمول بنا رکھا ہے۔ مکانات مسماری کے واقعات میں ہزاروں فلسطینیوں کو ان کے گھروں سے محروم رکھا گیا ہے۔

بقیہ 19

سربراہ انجینیر ماجد ابو زاہرہ نے کہا کہ چاند کے خانہ کعبہ کے عین اوپر آنے کا منظر اس وقت ظاہر ہوگا جب چاند مکہ معظمہ کی طرف جھکے گا۔ وہ چاند کے زوال کا درمیانہ لمحہ ہوگا۔ دوسرے فلکیاتی مظاہر کی نسبت چاند اس وقت تیزی کے ساتھ حرکت کرتا اور اس کا رنگ تیزی سے بدلتا ہے۔ چوبیس گھنٹے میں چاند اوسطاً چھ درجے کے حساب سے جھکتا ہے۔ سال میں چاند 12 بار اپنا چکر لگاتا ہے مگر خانہ کعبہ کے عین اوپر آنے کا منظر کم ہی ہوتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آئندہ بدھ کو چاند مکہ مکرمہ کے افق پر دن 2 بج کر 18 منٹ پر آئے گا اور رات کو 9 بج کر 10 منٹ پر چاند عین خانہ کعبہ کے اوپر ہوگا۔ اس وقت چاند کی اونچائی 89 اعشاریہ 9 درجے ہوگی اور چاند کا روشن حصہ 79 اعشاریہ 9 فی صد ہوگا۔ ابو زاہرہ کا کہنا تھا کہ چاند کا سورج کا خانہ کعبہ کے عین اوپر آنا کعبہ شریف سے دوری پر رہنے والوں کے لیے خانہ کعبہ کی سمت کے تعین اور فلکیاتی حساب کتاب کو درست کرنے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ خیال رہے کہ خانہ کعبہ پر چین کے عین اوپر آنے کا منظر رواں سال کا دوسرا منظر ہوگا۔ دونوں کے مناظر کے درمیان 54 دن، 20 گھنٹے اور 26 منٹ کا وقفہ ہوگا۔ پہلا منظر 29 جنوری کو دیکھا گیا تھا۔

بقیہ 20

انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کرنا شروع کر دیے۔ کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2021 ہے۔ اس دوران سرکاری تعطیل کے روز کاغذات نامزدگی جمع نہیں کرائے جائیں گے۔ کاغذات نامزدگی غزہ کی پٹی اور غرب اردن میں قائم الیکشن کمیشن کے مراکز میں جمع کرائے جا رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ کاغذات نامزدگی کے لیے امیدوار کا کسی سیاسی جماعت کے ساتھ وابستہ ہونا ضروری ہے۔ آزاد امیدوار کے طور پر کسی کے کاغذات نامزدگی قبول نہیں کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ کسی بھی سیاسی دھڑے کے لیے امیدواروں کی کم سے کم تعداد 16 اور زیادہ سے زیادہ 132 مقرر کی گئی ہے۔

بقیہ 21

مطابق ایک بیان میں ڈاکٹر السدلیس نے کہا کہ خادم الحرمین الشریفین کی حکومت نے مملکت کے شہریوں اور غیر ملکی تارکین وطن کی صحت کی حفاظت کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے ہیں۔ ہمارا ملک کرونا وبا کے آغاز ہی سے اس بیماری سے نمٹنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ حکومت نے شہریوں کی سہولت اور ان کی صحت و سلامتی کی حفاظت کے لیے درکار تمام وسائل مہیا کیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مملکت میں کرونا ویکسین مقامی اور غیر ملکی تمام افراد کے لیے مفت میسر ہے اور ویکسین لگوانے کے لیے سیکڑوں مراکز قائم کیے گئے ہیں۔

بقیہ 22

میں بجلی کی فراہمی منقطع ہو گئی ہے۔ سونامی کے خطرے کے پیش نظر ایک ساحلی علاقے کے قریب واقع ڈھائی ہزار گھروں پر مشتمل آبادی کو خالی کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ زلزلے کے جھٹکے دارالحکومت ٹوکیو میں بھی محسوس کیے گئے جہاں ریکٹر اسکیل پر شدت 3 ریکارڈ کی گئی۔

بقیہ 23

میں امن اور استحکام کے لیے مستقل کوششیں کرتے رہتے ہیں، چاہے وہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے مابین امن ہو یا لبنان، شام، عراق، ایران، افغانستان کا معاملہ ہو، یہاں تک کہ ہم پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، چاہے سوڈان میں استحکام پیدا کرنا ہو یا لیبیا میں جنگ کا خاتمہ ہو، ہم نے ہر جگہ مثبت کردار ادا کیا ہے۔ عادل الجبیر نے اصرار کیا کہ کچھ عرب ممالک اور اسرائیل کے درمیان تعلقات معمول پر آنے کے باوجود سعودی عرب ایسا نہیں کر رہا۔ انھوں نے کہا کہ ہم عرب امن اقدامات اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں پر مبنی دو ریاستی حل چاہتے ہیں، جہاں ایک فلسطینی ریاست موجود ہے اور وہ امن و سلامتی کے ساتھ مل کر رہ سکتی ہے۔ یہی ہمارا موقف ہے۔ پلوامہ حملے کے فوری بعد سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے پہلے پاکستان اور پھر بھارت کا دورہ کیا جب کہ بھارت کے خارجہ امور کے ماہرین کے مطابق جہاں سفارتی تنی ہوئی رسی کی وجہ سے شہزادہ سلمان نے شدت پسندی کے خلاف پاکستان کی قربانیوں کی تعریف کی، وہیں مودی کی اس بات سے بھی اتفاق کیا کہ کسی بھی طرح سے دہشت گردی کو جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔

بقیہ 24

نے مزید کہا کہ قدرتی اور حیاتیاتی سیاحت یوگنڈا کی معیشت کا ایک اہم حصہ ہے اور ملک کی جی ڈی پی میں اس کا 10 فیصد حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یو ڈبلیو اے جنگلاتی حیات کے غیر قانونی قتل کی پرزور مذمت کرتا ہے کیونکہ اس سے نہ صرف ایک ملک کی حیثیت سے ہماری سیاحت پر منفی اثر پڑتا ہے بلکہ محصولات بھی متاثر ہوتی ہے جو ہمارے محفوظ علاقوں میں کمیونٹی اور تحفظ کے کام میں مدد کرتی ہیں۔ اس سے پہلے بھی کوئن الزبتھ نیشنل پارک میں ایسے متعدد واقعات پیش آئے ہیں، جن کے بارے میں خیال کیا جاتا تھا کہ شیروں کو زہر دیا گیا۔ اپریل 2018 میں گیارہ شیر جن میں آٹھ بچے تھے مشتبہ زہر کے نتیجے میں مردہ پائے گئے۔ ایسے ہی ایک اور واقعے کے نتیجے میں مئی 2010 میں پانچ شیروں کی موت ہوئی تھی۔

بقیہ 25

زور دیتے ہیں کہ پیچیدگی کے اس انداز کو ختم کریں اور آرمینیائی باشندوں کی نسل کشی کو سرکاری طور پر تسلیم کریں۔ ان کے پیش رو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے یہ موقف اختیار کیا تھا کہ وہ 1915 میں پہلی عالمی جنگ کے دوران میں ترک فوج کے ہاتھوں آرمینیائی باشندوں کے قتل عام کو نسل کشی خیال نہیں کرتی ہے جبکہ امریکی کانگریس کے دونوں ایوانوں نے 2019 میں ایک قرارداد کے ذریعے عثمانی ترکوں کی فوج کے ساتھ لڑائی میں آرمینیائی باشندوں کے قتل عام کو نسل کشی قرار دیا تھا جبکہ ٹرمپ انتظامیہ نے اس قرارداد سے لاتعلق کا اظہار کیا تھا۔ امریکا کے سابق صدور یہ دلیل دیتے رہے ہیں کہ آرمینیا کی نسل کشی کو تسلیم کرنے سے نیٹو اتحادی ترکی کے ساتھ تعلقات میں بگاڑ آ سکتا ہے لیکن جوزف بائیڈن نے گذشتہ سال انتخابی مہم کے دوران میں کہا تھا کہ وہ آرمینیا میں نسل کشی کو تسلیم کرنے سے متعلق بل کی حمایت کریں گے۔ امریکی سینیٹروں نے خط میں صدر جو بائیڈن کو باور کرایا کہ ماضی میں آپ نے آرمینیا میں قتل عام کو نسل کشی کے طور پر تسلیم کیا تھا اور 2020 میں انتخابی مہم کے دوران میں آرمینیا کی یادگار کے دن کے موقع پر بھی اس موقف کا اعادہ کیا تھا۔ ہم آپ سے اب یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ صدر کے طور پر یہ واضح کریں کہ امریکی حکومت اس خوفناک سچائی کو تسلیم کرتی ہے۔

بقیہ 26

ہوگا۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق اسیران کلب کا کہنا تھا کہ اسرائیلی فوج نے 17 سالہ احمد فلنہ کو مغربی رام اللہ میں بیت صفا کے مقام پر گولیاں مار کر شدید زخمی کر دیا تھا اور اسے زخمی حالت میں گرفتار کیا گیا ہے۔ احمد فلنہ کو 26 فروری کو گولیاں مارنے اور اسے شدید زخمی کرنے کے بعد حراست میں لے لیا تھا۔ کلب برائے اسیران کے مطابق احمد فلنہ کے جسم میں پانچ گولیاں لگی ہیں۔ وہ اس وقت انٹرمیڈیٹ کا طالب علم ہے اور اسے اسرائیلی جیل مجد میں قید کیا گیا۔ جہاں سے اسے حالت مزید خراب ہونے کے بعد عفولہ اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ کم عمر ہونے کے باوجود قابض فوج نے اسے اسپتال میں قید کر رکھا ہے۔

بقیہ 27

کا خطرہ بہت زیادہ ہو، جو معمر ہو، مرد، سیاہ فام، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس ٹائپ ٹو یا دھڑکن کی بے ترتیبی جیسی بیماریوں کے شکار ہوں۔ اس تحقیق کے لیے ماہرین نے امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کی کووڈ 19 کی امراض قلب کی رجسٹری کے ڈیٹا کا تجزیہ کیا۔ تحقیق میں دیکھا گیا کہ کووڈ 19 سے ہسپتال داخل ہونے والے افراد میں فالج کا خطرہ کتنا ہوتا ہے۔ امریکا بھر میں جنوری سے نومبر 2020 کے دوران ہسپتال میں زیر علاج رہنے والے 20 ہزار سے زیادہ مریضوں کے ڈیٹا کا محققین نے تجزیہ کیا۔ واشنگٹن یونیورسٹی کی اس تحقیق میں شامل ماہرین کا کہنا تھا کہ نتائج سے عندیہ ملتا ہے کہ کووڈ 19 سے فالج کا خطرہ بڑھ سکتا ہے، تاہم ابھی اس کا میکنزم ابھی معلوم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وبا ابھی جاری ہے اور ہم نے دریافت کیا کہ کورونا وائرس صرف نظام تنفس کی بیماری نہیں بلکہ دل کی شریانوں کا مرض بھی ہے جو متعدد اعضا کو متاثر کر سکتا ہے۔ تحقیق میں شامل 281 مریضوں میں فالج کی مختلف اقسام کی تصدیق ہوئی تھی۔ تحقیق میں یہ بھی دریافت کیا گیا کہ فالج کا سامنا کرنے والوں میں اکثریت مردوں کی تھی جن کی اوسط عمر اوسطاً 65 سال سے زیادہ تھی۔ اسی طرح 44 فیصد مریض ذیابیطس ٹائپ ٹو کے شکار تھے جبکہ ایک تہائی متعدد افراد کو ہائی بلڈ پریشر کے مسئلے کا سامنا بھی تھا۔ 18 فیصد مریضوں کو دھڑکن کی بے ترتیبی کا عارضہ لاحق تھا اور فالج کا سامنا کرنے والے افراد نے اوسطاً 22 دن ہسپتال میں گزارے۔ ہسپتال میں اموات کی شرح فالج والے مریضوں میں دوگنا زیادہ تھی۔ محققین کا کہنا تھا کہ نتائج سے معلوم ہوتا ہے کہ سیاہ فام افراد میں کووڈ سے فالج کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، فالج کے اپنے جان لیوا اثرات مرتب ہوتے ہیں اور کووڈ سے ریکوری مشکل ہو جاتی ہے۔ اس سے قبل یہ ثابت ہو چکا ہے کہ کورونا وائرس سے بہت زیادہ بیمار ہونے والے افراد میں خون گاڑھا ہونے یا بلڈ کلاٹس کا مسئلہ بہت عام ہوتا ہے۔ بلڈ کلاٹس کا مسئلہ اس وقت ہوتا ہے جب خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور شریانوں میں اس کا بہاؤ سست ہو جاتا ہے، ایسا عام طور پر ہاتھوں اور پیروں میں ہوتا ہے مگر پھیپھڑوں، دل یا دماغ کی شریانوں میں بھی ایسا ہو سکتا ہے۔ سنگین کیسز میں یہ مسئلہ جان لیوا ہوتا ہے کیونکہ اس سے فالج، ہارٹ اٹیک، پھیپھڑوں کی رگوں میں خون رک جانا اور دیگر کا خطرہ بڑھتا ہے۔ شریانوں میں بلڈ کلاٹس سے ہارٹ اٹیک کا خطرہ بھی بڑھتا ہے۔ چین میں کووڈ 19 کے 187 مریضوں پر ہونے والی ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ لگ بھگ 30 فیصد افراد کے دلوں کو نقصان پہنچا تھا اور ممکنہ طور پر یہی وجہ ہے کہ پہلے سے کسی بیماری سے لڑنے والے افراد کورونا وائرس کا شکار ہوتے ہیں تو ان میں موت کا خطرہ دیگر کے مقابلے میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔ درحقیقت تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ امراض قلب کے شکار افراد میں کورونا وائرس سے موت کی شرح 10 فیصد کے قریب ہے۔

بقیہ 28

قانون فوری طور پر نافذ العمل ہوگا جس پر آجر کو لازمی عمل درآمد کرنا ہوگا بصورت دیگر جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ اس قانون کے نفاذ سے ملک میں کفیل کا نظام بھی ختم ہو جائے گا۔ قطر کی وزارت برائے ترقی مزدور اور سماجی امور نے تصدیق کی ہے کہ نئے قانون کے تحت ملک میں کام کرنے والے غیر ملکی ملازم کی کم از کم ماہانہ اجرت ایک ہزار قطری ریال مقرر کی گئی ہے جب کہ کمپنیوں کو غیر ملکی ملازمین کی رہائش اور خوراک کا انتظام کرنے کا بھی پابند کیا گیا ہے۔ اگر کمپنیاں غیر ملکی ملازمین کو رہائش اور خوراک کی سہولیات خود فراہم نہیں کر سکتیں تو ملازمین کو خوراک کے لیے ماہانہ 300 سو ریال اور رہائش کے لیے 500 سو ریال علیحدہ سے دینا ہوں گے۔

بقیہ 29

واحد ملک ہے جو دس خوش ترین ممالک کی فہرست میں شامل ہے۔ اس فہرست میں متحدہ عرب امارات عالمی سطح پر 27 ویں اور بحرین 35 ویں نمبر پر ہیں۔ دنیا کے خوش ترین ممالک کی فہرست میں ٹاپ 10 یورپی ممالک ہیں جن میں ہالینڈ، ناروے، سویڈن، لکسمبرگ، آسٹریا اور یورپ سے باہر نیوزی لینڈ شامل ہیں۔ اس درجہ بندی کے مطابق دنیا میں افغانستان، لیسوتھو، بوٹسوانا، روانڈا اور زمبابوے کے لوگ سب سے زیادہ ناخوش ہیں۔ بھارت بھی ناخوش ممالک میں سرفہرست ہے اور اس کا عالمی سطح پر 139 واں نمبر ہے۔

بقیہ 30

جرمانے کی سزائیں سنائی جا سکتی ہیں۔ 7 مارچ کو آرنا کیمائی دیگر 2 خواتین کے ساتھ اوبر ڈرائیور سہاکر کھنڈکا کی گاڑی پر سوار ہوئی تھی۔ سفر کے چند منٹ بعد ڈرائیور نے دیکھا کہ ایک مسافر نے فیس ماسک نہیں پہنا ہوا جبکہ اوبر کی کووڈ 19 پالیسیوں کے تحت ڈرائیور اور مسافروں کے لیے فیس ماسک کا استعمال لازمی ہے۔ جب ڈرائیور نے گاڑی روک کر ماسک پہننے کا کہا تو خاتون نے چیخنا اور جان بوجھ کر ڈرائیور پر کھانسنا شروع کر دیا۔ آرنا کیمائی کی ساتھی ملیسیا کنگ نے کہا کہ مجھے کورونا ہے جس کے بعد چیخنا اور ہنسنا شروع کر دیا۔ بعد ازاں آرنا نے ڈیش بورڈ سے ڈرائیور کا فون اٹھا لیا اور چہرے سے ماسک کھینچ کر نیچے کر دیا، اس کے بعد تینوں خواتین گاڑی سے نکل کر فرار ہو گئیں۔ واقعے کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد اوبر اور لیفٹ نے آرنا کو اپنی سروسز کے لیے بین کر دیا ہے۔ آرنا نے واقعے کے کئی دن بعد خود کو پولیس کے حوالے بھی کر دیا اور اب مقدمہ چلنے کا انتظار کر رہی ہے۔

بقیہ 31

سعودی عرب میں اسلامی امور اور دعوت و ارشاد کے وزیر ڈاکٹر عبداللطیف آل الشیخ نے کہا ہے کہ ویکسین لینا کرونا وائرس سے بچاؤ کے جائز اسباب میں سے ہے۔ انہوں نے تمام لوگوں پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمے داری کو پورا کریں تا کہ مساجد میں نماز سلامتی اور امن کے ساتھ عبادت کر سکیں۔ عرب ٹی وی کے مطابق سعودی وزیر نے یہ بات اپنی ایک ٹویٹ میں کہی۔ انہوں نے تمام لوگوں سے مطالبہ کیا کہ وہ ان ویکسین کا استعمال کریں جن کے مؤثر اور محفوظ ہونے کی تصدیق پر طبیبوں نے اتفاق کیا ہے۔ ڈاکٹر عبداللطیف اپنے اکائونٹ پر کرونا کی وبا کی روک تھام کے لیے مملکت کی کوششوں سے متعلق ٹویٹس کرتے رہتے ہیں۔

بقیہ 32

وسطی امریکی ملک السلواڈور میں ہونے والے پارلیمانی انتخابات میں قدامت پسند امیدوار نایب بوکیلے کی پارٹی نے واضح اکثریت حاصل کر لی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ملکی الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ نتائج میں کہا گیا کہ صدر کی سیاسی جماعت نیو اس آئیڈیاز پارلیمان کی 84 میں سے 56 ایسی نشستیں حاصل کرنے میں کامیاب رہی جن پر پہلے کبھی اسے نمائندگی حاصل نہیں رہی تھی۔ اب یہ جماعت اپنی حلیف پارٹی گانا کے ارکان کے ساتھ مل کر پارلیمان میں دو تہائی اکثریت حاصل کر لے گی اور بڑے سیاسی فیصلوں کے علاوہ ملکی سپریم کورٹ میں ججوں کی تقرری بھی کر سکے گی۔ بوکیلے کی سابقہ سیاسی جماعت ایف ایم ایل این کو موجودہ انتخابات میں بھاری نقصان ہوا اور اسے صرف چار نشستوں پر کامیابی ملی۔

بقیہ 33

ترک پولیس نے اتوار کو ایک کرد نواز رکن پارلیمان کو پارلیمنٹ کے اندر ان کی پارٹی کے ہیڈ کوارٹر سے گرفتار کر لیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اس سیاستدان کا نام عمر فاروق گیرگیری اولو ہے اور وہ اپنی پارلیمانی رکنیت ختم کر دیے جانے کے خلاف بطور احتجاج چار روز سے پارلیمان کے اندر ہی رکے ہوئے تھے۔ ڈیموکریٹک پارٹی ایچ ڈی پی کے مطابق انقرہ میں اتوار کو علی الصبح جب اس سیاسی رہنما کو پولیس نے حراست میں لیا، تو وہ شبینہ لباس اور ہوائی چپل پہنے ہوئے تھے۔ پولیس نے اس گرفتاری کے بعد ان کی پارٹی کے خلاف تازہ ترین الزامات کی تفصیلات پر مشتمل ویڈیو اور عدالتی دستاویزات بھی جاری کر دی ہیں۔

ترکی میں اس تیسری بڑی سیاسی جماعت کو کئی برسوں سے کریک ڈاؤن کا سامنا ہے۔

بقیہ 34

نے دستخط کیے تھے۔ یہ کنونشن رکن ممالک کی حکومتوں کو پابند بناتا ہے کہ وہ مختلف صورتوں میں خواتین پر کیے جانے والے تشدد کے خلاف قانون سازی کریں۔ استنبول کنونشن کے تحت قانونی حدود کی روشنی میں ضوابط ترتیب دیے گئے تھے تا کہ شریک ممالک کی خواتین کو گھریلو تشدد سے محفوظ رکھا جا سکے اور صنفی مساوات کے تحت انہیں دستور سازی میں شرکت، تعلیم حاصل کرنے کے مساوی حقوق اور حتی الامکان شعور و آگہی فراہم کی جا سکے۔ ترکی نے اس معاہدے سے نکلنے کی کوئی وجہ نہیں بتائی تاہم وزیر برائے خاندان، لیبر اور سماجی پالیسی زہرا زمرد سلجوک کا کہنا ہے کہ ملکی دستور خواتین کے حقوق کی مکمل ضمانت فراہم کرتا ہے اور ملکی عدالتی نظام بھی بہت باوقار ہے جو خواتین کے لیے مقررہ ضوابط کے نفاذ کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے۔ ترکی میں قدامت پسند طبقے کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ خاندانی نظام کو متاثر کرتا ہے اور طلاق کی شرح میں اضافے کا بھی بڑا سبب ہے۔ علاوہ ازیں ہم جنس پرست بھی اس معاہدے کے تحت 'مساوات' کی آڑ لیتے ہیں۔ ترکی میں اپوزیشن پارٹی کی ڈپٹی چیئرپرسن نے اس پر ردعمل دیتے ہوئے ٹویٹ کیا کہ اس معاہدے سے دستبرداری کا مطلب خواتین کو دوسرے درجے کا شہری شمار کرنا ہے۔ صدر اردگان نے رواں ماہ خواتین کے خلاف تشدد کی مذمت کی کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کی حکومت خواتین پر تشدد کے خاتمے کے لئے کام کرے گی۔ لیکن نقادوں نے کہا ہے کہ ترکی کی موجودہ حکومت نے خواتین اور ان پر ہونے والے گھریلو تشدد کی روک تھام کے لئے کافی کام نہیں کیا۔

بقیہ 35

کا خطرہ بہت زیادہ ہو، جو معمر ہو، مرد، سیاہ فام، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس ٹائپ ٹو یا دھڑکن کی بے ترتیبی جیسی بیماریوں کے شکار ہوں۔ اس تحقیق کے لیے ماہرین نے امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کی کووڈ 19 کی امراض قلب کی رجسٹری کے ڈیٹا کا تجزیہ کیا۔ تحقیق میں دیکھا گیا کہ کووڈ 19 سے ہسپتال داخل ہونے والے افراد میں فالج کا خطرہ کتنا ہوتا ہے۔ امریکا بھر میں جنوری سے نومبر 2020 کے دوران ہسپتال میں زیر علاج رہنے والے 20 ہزار سے زیادہ مریضوں کے ڈیٹا کا محققین نے تجزیہ کیا۔ واشنگٹن یونیورسٹی کی اس تحقیق میں شامل ماہرین کا کہنا تھا کہ نتائج سے عندیہ ملتا ہے کہ کووڈ 19 سے فالج کا خطرہ بڑھ سکتا ہے، تاہم ابھی اس کا میکنزم ابھی معلوم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وبا ابھی جاری ہے اور ہم نے دریافت کیا کہ کورونا وائرس صرف نظام تنفس کی بیماری نہیں بلکہ دل کی شریانوں کا مرض بھی ہے جو متعدد اعضا کو متاثر کر سکتا ہے۔ تحقیق میں شامل 281 مریضوں میں فالج کی مختلف اقسام کی تصدیق ہوئی تھی۔ تحقیق میں یہ بھی دریافت کیا گیا کہ فالج کا سامنا کرنے والوں میں اکثریت مردوں کی تھی جن کی اوسط عمر اوسطاً 65 سال سے زیادہ تھی۔ اسی طرح 44 فیصد مریض ذیابیطس ٹائپ ٹو کے شکار تھے جبکہ ایک تہائی متعدد افراد کو ہائی بلڈ پریشر کے مسئلے کا سامنا بھی تھا۔ 18 فیصد مریضوں کو دھڑکن کی بے ترتیبی کا عارضہ لاحق تھا اور فالج کا سامنا کرنے والے افراد نے اوسطاً 22 دن ہسپتال میں گزارے۔ ہسپتال میں اموات کی شرح فالج والے مریضوں میں دوگنا زیادہ تھی۔ محققین کا کہنا تھا کہ نتائج سے معلوم ہوتا ہے کہ سیاہ فام افراد میں کووڈ سے فالج کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، فالج کے اپنے جان لیوا اثرات مرتب ہوتے ہیں اور کووڈ سے ریکوری مشکل ہو جاتی ہے۔ اس سے قبل یہ ثابت ہو چکا ہے کہ کورونا وائرس سے بہت زیادہ بیمار ہونے والے افراد میں خون گاڑھا ہونے یا بلڈ کلاٹس کا مسئلہ بہت عام ہوتا ہے۔ بلڈ کلاٹس کا مسئلہ اس وقت ہوتا ہے جب خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور شریانوں میں اس کا بہاؤ سست ہو جاتا ہے، ایسا عام طور پر ہاتھوں اور پیروں میں ہوتا ہے مگر پھیپھڑوں، دل یا دماغ کی شریانوں میں بھی ایسا ہو سکتا ہے۔ سنگین کیسز میں یہ مسئلہ جان لیوا ہوتا ہے کیونکہ اس سے فالج، ہارٹ اٹیک، پھیپھڑوں کی رگوں میں خون رک جانا اور دیگر کا خطرہ بڑھتا ہے۔ شریانوں میں بلڈ کلاٹس سے ہارٹ اٹیک کا خطرہ بھی بڑھتا ہے۔ چین میں کووڈ 19 کے 187 مریضوں پر ہونے والی ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ لگ بھگ 30 فیصد افراد کے دلوں کو نقصان پہنچا تھا اور ممکنہ طور پر یہی وجہ ہے کہ پہلے سے کسی بیماری سے لڑنے والے افراد کورونا وائرس کا شکار ہوتے ہیں تو ان میں موت کا خطرہ دیگر کے مقابلے میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔ درحقیقت تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ امراض قلب کے شکار افراد میں کورونا وائرس سے موت کی شرح 10 فیصد کے قریب ہے۔

بقیہ 36

ارکان ان پر اور متعدد کاشت کاروں پر دباؤ ڈال رہی ہے کہ وہ اپنی زمینیں بیچ دیں۔ عرب ٹی وی کے مطابق شامی حکومت کی وفاداری کے حوالے سے معروف ایک خاندان کے کاشت کار نے بتایا کہ اسے حزب اللہ کے حمایتیوں کی جانب سے تنگ کیا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مذکورہ کاشت کار نے دریائے عاصی کے کنارے اپنی وہ زمین فروخت کرنے سے انکار کر دیا جس کے ذریعے وہ روزی کماتا ہے۔ مسلح افراد کبھی اس کو حراست میں لینے کی کوشش کرتے ہیں اور کبھی اس کے کھیت پر چھاپا مار کر پورے گھرانے کو ڈراتے دھمکاتے ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق بشار حکومت کے ہمنوا عناصر جنہوں نے شامی حکومت کے شانہ بشانہ لڑائی میں حصہ لیا یا جنگ کے دوران کوچ نہیں کیا، ان کو یہ محسوس ہو رہا ہے کہ حزب اللہ ملیشیا نے ان پر شب خون مارا ہے۔ یاد رہے کہ انسانی حقوق کے شامی مرکز المرصد نے ایک ہفتہ قبل بتایا تھا کہ ایران نواز ملیشیائیں شام لبنان سرحد پر واقع علاقے الزبدانی میں اب تک 165 سے زیادہ زمینیں جب کہ الطفیل کے علاقے میں کم از کم 250 زمینیں خرید چکی ہیں۔ المرصد کے مطابق ان ملیشیاں نے بلودان اور اس کے نزدیک واقع علاقوں میں مہنگے اپارٹمنٹس اور بنگلے ضبط کر لیے ہیں۔ اس طرح اب تک 97 اپارٹمنٹس میں ملیشیاں کے گروپ ڈیرہ ڈال چکے ہیں۔ ان کو حزب اللہ کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔

امروز شوبز

میرا فن پاکستان کیلئے ہے اور یہ ایک جذبے کا نام ہے، عارف لوہار

جب بھی بیرون گیا ہوں عارف لوہار کی بجائے پاکستان کی تشہیر کی ہے' نامور گلوکار کی گفتگو

ہمیں اپنے ملک سے پیار کرنا ہوگا اور اس کا بہترین طریقہ یہ ہے، کہ قانون کی پاسداری کریں

لاہور (این این آئی) نامور فوک گلوکار عارف لوہار نے کہا ہے کہ زندگی کی آخری سانس تک گلوکاری کرتا رہوں گا، میرا فن میرے پیارے پاکستان کیلئے ہے اور یہ ایک جذبے کے نام ہے۔ ایک انٹرویو میں عارف لوہار نے کہا کہ میں جب بھی کسی بیرون دورے پر گیا ہوں تو میں عارف لوہار کی بجائے پاکستان کی تشہیر کرتا ہوں، میں آج جو کچھ بھی ہوں پیارے وطن پاکستان کی وجہ سے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے ملک سے پیار کرنا ہوگا اور اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ قانون کی پاسداری کریں، شاہراہوں اور اپنے گلی محلوں کو صاف ستھرا رکھیں، جب تک ہم کوشش نہیں کریں گے پاکستان مہذب معاشروں میں شامل نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمارے لئے خدا کی ذات کا تحفہ ہے اور ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے۔ نامور فوک گلوکار عارف لوہار نے کہا ہے کہ زندگی کی آخری سانس تک گلوکاری کرتا رہوں گا، میرا فن میرے پیارے پاکستان کیلئے ہے اور یہ ایک جذبے کے نام ہے۔ ایک انٹرویو میں عارف لوہار نے کہا کہ میں جب بھی کسی بیرون دورے پر گیا ہوں تو میں عارف لوہار کی بجائے پاکستان کی تشہیر کرتا ہوں، میں آج جو کچھ بھی ہوں پیارے وطن پاکستان کی وجہ سے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے ملک سے پیار کرنا ہوگا اور اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ قانون کی پاسداری کریں، شاہراہوں اور اپنے گلی محلوں کو صاف ستھرا رکھیں، جب تک ہم کوشش نہیں کریں گے پاکستان مہذب معاشروں میں شامل نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمارے لئے خدا کی ذات کا تحفہ ہے اور ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے۔

دعا ہے عمران خان جلد صحتیاب ہو جائیں، مہوش حیات

کراچی (این این آئی) پاکستان کی معروف اداکارہ وتمغہ امتیاز پانے والی مہوش حیات بھی کورونا وائرس کا شکار ہونے والے وزیراعظم عمران خان کی جلد صحتیابی کے لیے دعا گو ہیں۔ مہوش حیات نے ...

اداکار کوڈو سوئی گیس کنکشن کا ہزاروں روپے بل پر پھٹ پڑے

حکمران اچھے کام نہیں کرینگے تو بددعاؤں کیساتھ قبر میں جائیں گے

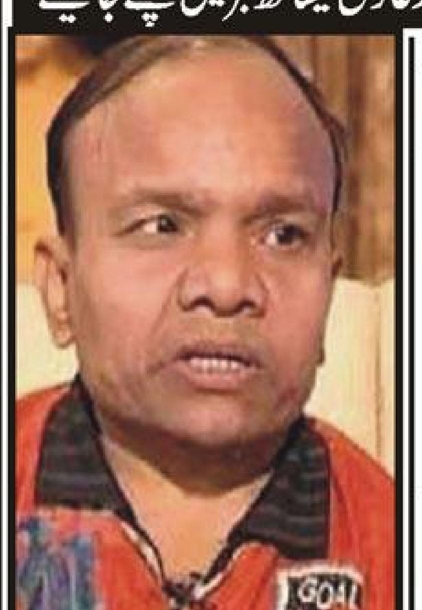

لاہور (این این آئی) سٹیج کے معروف کامیڈین اداکار جاوید کوڈو ...

ایسا لگتا ہے کہ عدم برداشت ہمارے معاشرے میں سرائیت کر چکا ہے، مہک ملک

معاشرے کو چند ہفتوں میں تبدیل نہیں کیا جا سکتا، اس کیلئے سالوں کی محنت درکار ہوگی

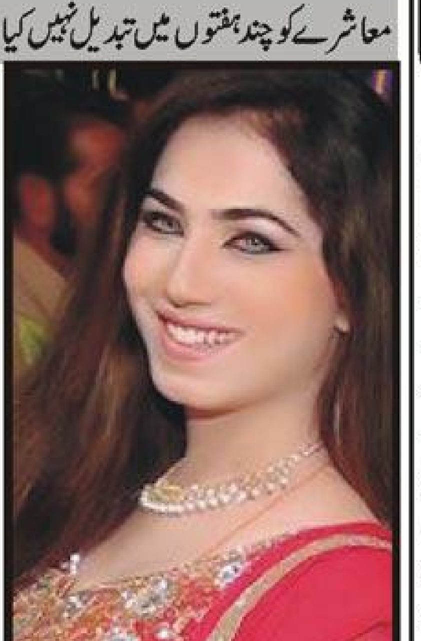

... کہ چند ہفتوں کی کوششوں سے ہم معاشرے کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا بلکہ اس کیلئے سالوں کی محنت درکار ہوگی جس کیلئے ہمیں ذہنی طور پر تیار رہنا چاہیے۔ نامور شی میل اداکارہ مہک ملک نے کہا ہے کہ ہمارے معاشرے میں عدم برداشت اس قدر سرائیت کر چکا ہے کہ بعض اوقات خوف آنے لگتا ہے ... اس بڑھتے ہوئے رجحان کی وجہ سے پریشانی سے دوچار رہتے ہیں۔ ایک انٹرویو میں مہک ملک نے کہا کہ ہمیں معاشرے میں صبر وتحمل اور برداشت کو فروغ دینے کی ضرورت ہے اس کیلئے آگاہی دی جائے جس کیلئے بلاتعطل تقریبات منعقد کرنے کی ضرورت ہے۔ ٹی وی، فلم اور تھیٹر کے پلیٹ فارم ...

عنقریب پرستاروں کو بڑی سکرین کے حوالے سے خوشخبری سناؤں گی' ہما علی

اگر کوئی فنکار سیکھنا چاہتا ہے تو اسٹیج سے بہتر کوئی ادارہ نہیں ہو سکتا' انٹرویو میں گفتگو

لاہور (این این آئی) نامور اداکارہ ہما علی نے کہا ہے کہ عنقریب اپنے پرستاروں کو بڑی سکرین کے حوالے سے خوشخبری سناؤں گی۔ ایک انٹرویو میں ہما علی نے کہا کہ اگر کوئی فنکار سیکھنا چاہتا ہے تو اسٹیج سے بہتر کوئی ادارہ نہیں، بہت سے لیجنڈ فنکاروں نے اپنا آغاز اسٹیج سے کیا اور وہ تسلیم کرتے ہیں کہ ان کی اداکاری میں پختگی اسٹیج کی بدولت ہے۔ ہما علی نے بتایا کہ میری ایک فلمی پراجیکٹ کے لئے بات چیت چل رہی ہے جس میں میرا کردار اہم نوعیت ہے، حتمی معاہدہ ہونے کے بعد اپنے پرستاروں کو اس سے آگاہ کروں گی۔ نامور اداکارہ ہما علی نے کہا ہے کہ عنقریب اپنے پرستاروں کو بڑی سکرین کے حوالے سے خوشخبری سناؤں گی۔ ایک انٹرویو میں ہما علی نے کہا کہ اگر کوئی فنکار سیکھنا چاہتا ہے تو اسٹیج سے بہتر کوئی ادارہ نہیں، بہت سے لیجنڈ فنکاروں نے اپنا آغاز اسٹیج سے کیا اور وہ تسلیم کرتے ہیں کہ ان کی اداکاری میں پختگی اسٹیج کی بدولت ہے۔ ہما علی نے بتایا کہ میری ایک فلمی پراجیکٹ کے لئے بات چیت چل رہی ہے جس میں میرا کردار اہم نوعیت ہے، حتمی معاہدہ ہونے کے بعد اپنے پرستاروں کو اس سے آگاہ کروں گی۔ نامور اداکارہ ہما علی نے کہا ہے کہ عنقریب اپنے پرستاروں کو بڑی سکرین کے حوالے سے خوشخبری سناؤں گی۔ ایک انٹرویو میں ہما علی نے کہا کہ اگر کوئی فنکار سیکھنا چاہتا ہے تو اسٹیج سے بہتر کوئی ادارہ نہیں، بہت سے لیجنڈ فنکاروں نے اپنا آغاز اسٹیج سے کیا اور وہ تسلیم کرتے ہیں کہ ان کی اداکاری میں پختگی اسٹیج کی بدولت ہے۔ ہما علی نے بتایا کہ میری ایک فلمی پراجیکٹ کے لئے بات چیت چل رہی ہے۔

اعظم راہی نے بیروزگاری سے تنگ آ کر ہاتھوں سے زندگی کا خاتمہ کیا

لاہور (این این آئی) مزاحیہ اداکار و پروڈیوسر اتفاق ٹھاکر نے کہا ہے کہ اعظم راہی عرف بھولا مغل نے بیروزگاری سے تنگ آکر اپنے ہاتھوں سے زندگی کا خاتمہ کیا، کوئی انسان کس قدر مجبور ہو گیا ہوگا جسے اپنے ہاتھوں سے زندگی ختم کرنا پڑی۔ اپنے ویڈیو بیان اور خصوصی گفتگو کرتے ہوئے اتفاق ٹھاکر نے کہا کہ اعظم راہی میری ٹیم کا حصہ تھا اور سب سینئر فنکاروں نے مجھے ٹیلیفون کر کے مجھ سے اظہار تعزیت کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آرٹس کونسل کے ذمہ داران کے پاس بھی گئے کہ تھیٹر نہ بند کریں لیکن ہماری ایک نہ سنی گئی اور بیروزگاری سے تنگ آ کر ہمارا بہت پیارا اور جوشیلا فنکار اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہی حالات رہے تو مجھے خدشہ ہے کہ اور بھی فنکار غربت کے ہاتھوں تنگ آکر خودسوزیاں کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

حسن مراد نے بھی اپنا یوٹیوب چینل بنا لیا

لاہور (این این آئی) سینئر اداکار حسن مراد بھی ساتھی اداکاروں کے نقش قدم پر چل نکلے۔ فلم، ٹی وی او راسٹیج کے معروف اداکار حسن مراد نے اپنے فنکار ساتھیوں کو دیکھتے ہوئے حسن مراد کے نام سے اپنا یوٹیوب چینل بنا لیا ہے جس میں وہ اپنے مختلف پروگراموں کے کلپس، لائیو گفتگو اور دیگر پروگرام پیش کیا کریں گے۔ سینئر اداکار حسن مراد بھی ساتھی اداکاروں کے نقش قدم پر چل نکلے۔ فلم، ٹی وی او راسٹیج کے معروف اداکار حسن مراد نے اپنے فنکار ساتھیوں کو دیکھتے ہوئے حسن مراد کے نام سے اپنا یوٹیوب چینل بنا لیا ہے جس میں وہ اپنے مختلف پروگراموں کے کلپس، لائیو گفتگو اور دیگر پروگرام پیش کیا کریں گے۔ سینئر اداکار حسن مراد بھی ساتھی اداکاروں کے نقش قدم پر چل نکلے۔

بالی ووڈ نوجوانی کا دیوانہ ہے، پوجا

ممبئی (این این آئی) بھارتی فلم ساز و اداکار پوجا بھٹ نے اعتراف کیا ہے کہ بالی ووڈ نوجوانی کا دیوانہ ہے، یہاں عمر بڑھنے کے ساتھ اداکاراؤں کے کام میں مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ دوبارہ اداکاری کے لیے شوبز میں آنے والی پوجا بھٹ نے بڑھتی عمر کے ساتھ خواتین کو دیے جانے والے کرداروں میں کمی پر بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ایسا ہوتا ہے اور میں جانتی ہوں کیوں، کیونکہ ایک خیال بنا ہوا ہے کہ ہم نوجوانی کے دیوانے ہیں، اس کے سحر میں مبتلا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم بڑھتی عمر سے خوفزدہ ہیں، اسی وجہ سے جب ہم جس فیشن میگزین کو دیکھتے ہیں تو وہاں ہر کوئی ایسے پروڈکٹ کی بات کر رہا ہوتا ہے جو گزرتے وقت کو روکے۔ پوجا کا کہنا تھا کہ اور یہ پروڈکٹ آپ کے چہروں کی جھریوں کو ختم کرے

فلم اور تھیٹر کی تباہی کی بڑی وجہ نئے ٹیلنٹ کا راستہ روکنا ہے' زارا اکبر

انڈسٹری میں بہت سے باصلاحیت فنکار موجود ہیں جو ضائع ہو رہا ہے

لاہور (این این آئی) نامور اداکارہ زارا اکبر نے کہا ہے کہ فلم اور تھیٹر کی تباہی کی بڑی وجہ نئے ٹیلنٹ کا راستہ روکنا اور غیر معیاری اسکرپٹ ہے، ہماری انڈسٹری میں بہت سے باصلاحیت فنکار موجود ہیں لیکن مواقع نہ ملنے کی وجہ سے یہ فن ضائع ہو رہا ہے۔ ایک انٹرویو میں زارا اکبر نے کہا کہ کسی زمانے میں یہ ہوتا تھا کہ باصلاحیت فنکار اپنا راستہ خود بنا لیتا تھا کیونکہ اس وقت لوگ اسے راستہ دیتے تھے لیکن آج غریب یا درمیانے طبقے کا باصلاحیت فنکار آگے نہیں آ سکتا کیونکہ کوئی اسے موقع دینے کیلئے ہی تیار نہیں۔ اس کے ساتھ رہی سہی کسر غیر معیاری اسکرپٹ نے نکال دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر فلم اور تھیٹر کو دوبارہ عروج پر لے جانا ہے تو اس کیلئے اسکرپٹ کو بہتر کرنے کے ساتھ ساتھ نئے ٹیلنٹ کو بھی آگے آنے کا موقع دینا ہوگا۔ نامور اداکارہ زارا اکبر نے کہا ہے کہ فلم اور تھیٹر کی تباہی کی بڑی وجہ نئے ٹیلنٹ کا راستہ روکنا اور غیر معیاری اسکرپٹ ہے، ہماری انڈسٹری میں بہت سے باصلاحیت فنکار موجود ہیں لیکن مواقع نہ ملنے کی وجہ سے یہ فن ضائع ہو رہا ہے۔ ایک انٹرویو میں زارا اکبر نے کہا کہ کسی زمانے میں یہ ہوتا تھا کہ باصلاحیت فنکار اپنا راستہ خود بنا لیتا تھا کیونکہ اس وقت لوگ اسے راستہ دیتے تھے لیکن آج غریب یا درمیانے طبقے کا باصلاحیت فنکار آگے نہیں آ سکتا کیونکہ کوئی اسے موقع دینے کیلئے ہی تیار نہیں۔ اس کے ساتھ رہی سہی کسر غیر معیاری اسکرپٹ نے نکال دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر فلم اور تھیٹر کو دوبارہ عروج پر لے جانا ہے۔

کسی زمانے میں پی ٹی وی کو ڈرامے کا مرکز سمجھا جاتا تھا' نیئر اعجاز

میرے اوپر ولن کی چھاپ لگا دی گئی، پرستار اسی طرح کے کرداروں میں زیادہ پسند کرتے ہیں

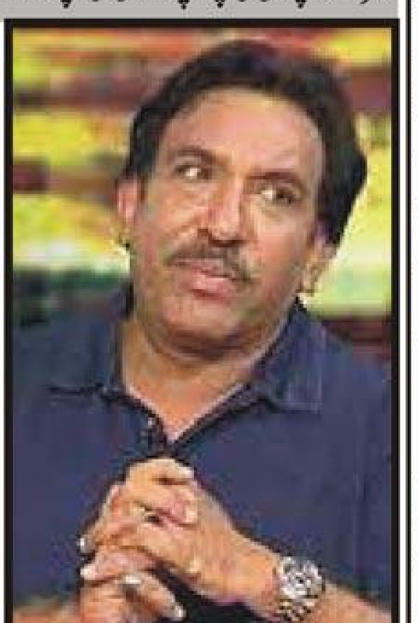

لاہور (این این آئی) سینئر اداکار نیئر اعجاز نے کہا ہے کہ میں نے ٹی وی اور فلموں میں زیادہ تر منفی کردار نبھائے اور میرے اوپر ولن کی چھاپ لگا دی گئی ہے، میں معمول کے کردار بھی ادا کرنا چاہتا ہوں لیکن میرے خیال کے مطابق پرستار مجھے ولن کے کرداروں میں زیادہ پسند کرتے ہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ فلم انڈسٹری میں جیسے شفقت چیمہ ولن ہیں اسی طرح ٹی وی ڈراموں میں ایسے کردار میرے حصے میں آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فنکار ہر وقت کشمکش میں رہتا ہے اور اس کی بے چینی کچھ نیا کرنے کیلئے ہوتی ہے اور میرے خیال میں ہر فنکار کے اندر ایسی ہی کشمکش ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے جتنا بھی کام کیا ہے میرے پرستاروں نے اسے بے حد پذیرائی دی ہے اس لئے آج بھی مزید بہتر سے بہترین کیلئے کوشاں رہتا ہوں۔ نیئر اعجاز نے کہا کہ ایک زمانے میں پی ٹی وی کو ڈرامے کا اہم مرکز سمجھا جاتا تھا لیکن آج یہ اس دوڑ سے باہر ہو گیا ہے اور اس کی جگہ پرائیویٹ پروڈکشن نے لے لی ہے، اسی طرح لاہور میں ڈراموں کا انتہائی کم تعداد میں بننا بھی تشویش کا باعث ہے۔ سینئر اداکار نیئر اعجاز نے کہا ہے کہ میں نے ٹی وی اور فلموں میں زیادہ تر منفی کردار نبھائے اور میرے اوپر ولن کی چھاپ لگا دی گئی ہے، میں معمول کے کردار بھی ادا کرنا چاہتا ہوں لیکن میرے خیال کے مطابق پرستار مجھے ولن کے کرداروں میں زیادہ پسند کرتے ہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ فلم انڈسٹری میں جیسے شفقت چیمہ ولن ہیں اسی طرح ٹی وی ڈراموں میں ایسے کردار میرے حصے میں آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فنکار ہر وقت کشمکش میں رہتا ہے اور اس کی بے چینی کچھ نیا کرنے کیلئے ہوتی ہے اور میرے خیال میں ہر فنکار کے اندر ایسی ہی کشمکش ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے جتنا بھی کام کیا ہے میرے پرستاروں نے اسے بے حد پذیرائی دی ہے اس لئے آج بھی مزید بہتر سے بہترین کیلئے کوشاں رہتا ہوں۔

Imroz Sports امروز کھیل

نیوزی لینڈ اور بنگلہ دیش کے درمیان ون ڈے سیریز کا دوسرا میچ کل کھیلا جائیگا

دونوں ٹیمیں کرائسٹ چرچ پہنچ گئیں، (آج) پریکٹس کریں گی

سیریز کا تیسرا اور آخری ون ڈے میچ 26 مارچ کو ولنگٹن میں کھیلا جائیگا

کرائسٹ چرچ (این این آئی) نیوزی لینڈ اور بنگلہ دیش کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان ون ڈے سیریز کا دوسرا میچ (کل) منگل 23 مارچ کو ہیگلے اوول کرائسٹ چرچ میں کھیلا جائیگا، نیوزی لینڈ کو تین ون ڈے میچوں کی سیریز میں ایک صفر کی برتری حاصل ہے۔ شیڈول کے مطابق دونوں ٹیموں کے درمیان دوسرا ون ڈے میچ (کل) منگل کو کھیلا جائیگا، یہ میچ ڈے اینڈ نائٹ ہوگا اور نیوزی لینڈ کے وقت کے مطابق دوپہر دو بجے میچ شروع ہوگا۔ شیڈول کے مطابق سیریز کا تیسرا اور آخری ون ڈے میچ 26 مارچ کو ولنگٹن میں کھیلا جائیگا۔ دونوں ٹیمیں دوسرے ون ڈے کیلئے کرائسٹ چرچ پہنچ چکی ہیں اور (آج) پیر کو ہیگلے اوول سٹیڈیم میں پریکٹس کریں گی۔ یاد رہے کہ نیوزی لینڈ نے پہلے ون ڈے میچ میں بنگلہ دیش کو آٹھ وکٹوں سے شکست دیکر سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر رکھی ہے۔ ون ڈے سیریز کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان تین میچز پر مشتمل ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیلی جائیگی۔

انگلینڈ کے ڈیوڈ ملان نے بابر اعظم کا ریکارڈ توڑ دیا

لندن (این این آئی) انگلش ٹیم کے بلے باز ڈیوڈ ملان نے قومی ٹیم کے کپتان بابر اعظم کا تیز ترین 1000 ٹی ٹوئنٹی رنز کا ریکارڈ توڑ دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ڈیوڈ ملان ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں تیز ترین 1000 رنز بنانے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ملان نے 24 اننگز میں یہ سنگ میل عبور کیا جبکہ پاکستان کے بابر اعظم نے 26 اننگز میں 1000 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل رنز بنائے تھے۔ انگلش بلے باز نے یہ سنگ میل بھارت کے خلاف پانچویں ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچ میں عبور کیا، انہوں نے بھارت کے خلاف میچ میں 46 گیندوں پر 68 رنز اسکور کیے تاہم وہ اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار نہ کروا سکے اور میزبان ٹیم نے سیریز 3-2 سے اپنے نام کر لی۔ انگلش ٹیم کے بلے باز ڈیوڈ ملان نے قومی ٹیم کے کپتان بابر اعظم کا تیز ترین 1000 ٹی ٹوئنٹی رنز کا ریکارڈ توڑ دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ڈیوڈ ملان ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں تیز ترین 1000 رنز بنانے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ملان نے 24 اننگز میں یہ سنگ میل عبور کیا جبکہ پاکستان کے بابر اعظم نے 26 اننگز میں 1000 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل رنز بنائے تھے۔

عمران خان ایک فائٹر تھے اور ہیں، وسیم اکرم

پوری قوم کی دعاؤں سے وزیراعظم اس وبا کا بھی مقابلہ کرلیں گے

کراچی (این این آئی) سوئنگ کے سلطان اور قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان وسیم اکرم نے کورونا وائرس کا شکار ہونے والے وزیراعظم عمران خان کو فائٹر قرار دے دیا۔ وسیم اکرم نے اپنے تصدیق شدہ ٹوئٹر اکاؤنٹ پر جاری کیے گئے پیغام میں لکھا کہ عمران خان کا کورونا ٹیسٹ مثبت آنے کی خبر سن کر بہت افسوس ہوا۔ سابق کرکٹر نے لکھا کہ پوری قوم کی دعاؤں سے ہمارے وزیراعظم عمران خان اس وبا کا بھی مقابلہ کرلیں گے۔ انہوں نے عمران خان کو فائٹر قرار دیتے ہوئے لکھا کہ 'ایک فائٹر ہمیشہ فائٹر ہی رہتا ہے۔ وسیم اکرم نے اپنے ٹوئٹ کے ہیش ٹیگ میں لکھا کہ ہمارے فائٹر جلدی سے ٹھیک ہو جائیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز وزیراعظم عمران خان کا کورونا ٹیسٹ مثبت آ گیا تھا جس کی اطلاع عمران خان کے معاون خصوصی برائے صحت فیصل سلطان نے اپنے ٹوئٹر اکاؤنٹ پر دی تھی۔ سوئنگ کے سلطان اور قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان وسیم اکرم نے کورونا وائرس کا شکار ہونے والے وزیراعظم عمران خان کو فائٹر قرار دے دیا۔

حسن علی کے دوسرے کورونا ٹیسٹ کا نتیجہ بھی مثبت روانگی غیر یقینی

پاکستانی اسکواڈ کی تیسری اور آخری کووڈ ٹیسٹنگ 24 مارچ کو شیڈول

لاہور (این این آئی) پی سی بی ذرائع نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ فاسٹ بولر حسن علی تاحال کورونا پوزیٹو ہیں، پی ایس ایل کے دوران کورونا وائرس کا شکار ہونے والے حسن علی کا وائٹ بال اسکواڈ کے دیگر ارکان کی طرح اپنے شہر میں کووڈ 19 کا ٹیسٹ ہوا جو کہ مثبت آیا۔ پی سی بی کی طرف سے ان کے کیے گئے دوسرے ٹیسٹ کی رپورٹ بھی مثبت آئی، جس کی وجہ سے انہیں ابھی تک قومی ٹیم کا کیمپ جوائن کرنے کے لیے لاہور سفر کرنے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ دو ٹیسٹ کی رپورٹ مثبت آنے پر حسن علی کا ایک اور جگہ سے کورونا کا ٹیسٹ ہوا جس کا نتیجہ منفی آیا مگر پی سی بی اپنے پروٹوکولز کے مطابق حسن علی کا ایک اور ٹیسٹ کروائے گا اور ٹیسٹ کا نتیجہ منفی آنے کی صورت میں فاسٹ بولر کو گوجرانوالا سے لاہور بلایا جائے گا اور پھر انہیں دو دن کی آئسولیشن مکمل کرنی ہے۔

کشمیر پریمیر لیگ کی تیاریاں عروج پر پہنچ گئیں

پریمیر لیگ کی ڈرافٹنگ سے متعلق اسلام آباد میں ورکشاپ کا انعقاد

اسلام آباد (این این آئی) کشمیر پریمیر لیگ کی تیاریاں عروج پر پہنچ گئیں پریمیر لیگ کی ڈرافٹنگ سے متعلق اسلام آباد میں اہم ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ پاکستان کے سابق کپتان وسیم اکرام نے ویڈیو لنک کے ذریعے اور صدر کشمیر پریمیر لیگ عارف ملک اور سی ای او چوہدری شہزاد نے خصوصی شرکت کی، تمام ٹیم فرنچائیزز کے مالکان اور کوچز نے بھی ورکشاپ میں حصہ لیا۔ کوٹلی پینتھرز کے کوچ یاسر حمید اور راولاکوٹ ہاکس کے کوچ ارشد خان بھی شریک تھے۔ وسیم اکرم نے کہا کہ کشمیر پریمیئر لیگ کی کامیابی کے لیے ہر لحاظ سے تعاون کریں گے، لیگ کی کامیابی کے لیے سب کو مل کر چلنا ہو گا۔ وسیم اکرام نے کہا کہ ٹیم فرنچائز مالکان اور کوچز لیگ کی کامیابی میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں، کشمیر پریمیر لیگ کی کامیابی پاکستان کی کامیابی ہے۔ صدر کے پی ایل عارف ملک نے کہا کہ کشمیر پریمیر لیگ سے مسئلہ کشمیر اجاگر ہوگا، کشمیر پریمیر لیگ میں بین الاقوامی معیار مدنظر رکھا جائے گا۔ عارف ملک نے کہا کہ وسیم اکرم، شاہد آفریدی جیسے لیجنڈ کرکٹرز کا لیگ کا حصہ بننا کامیابی کی بنیاد ہے، تمام قومی کھلاڑی اس لیگ میں ایکشن میں نظر آئیں گے۔

ابوظہبی، تیسرے ٹی ٹوئنٹی میں افغان بلے باز نجیب اللہ ففٹی بنانے کے بعد بلا ہوا میں لہرا رہے ہیں

ڈریسنگ روم کا ماحول بہت اچھا ہے، شاداب

جنوبی افریقا کو ہوم سیریز میں ہرایا ہے، نائب کپتان

لاہور (این این آئی) پاکستان وائٹ بال کرکٹ ٹیم کے نائب کپتان شاداب خان نے کہا ہے کہ ڈریسنگ روم کا ماحول بہت اچھا ہے، منفی چیزوں اور باتوں کا نہیں سوچتے، ہمارا فوکس صرف کرکٹ پر ہوتا ہے، ہم مثبت سوچتے ہیں اور ایک دوسرے کو سپورٹ کرتے ہیں۔ ورچوئل پریس کانفرنس کرتے ہوئے نائب کپتان قومی ٹیم شاداب خان نے کہا کہ جنوبی افریقا میں سیریز بہت اچھی ہوگی، سیریز اس لیے بڑی اہمیت کی حامل ہے کہ یہ ورلڈ کپ کوالیفائنگ کا حصہ ہے، جنوبی افریقا کو ہوم سیریز میں ہرایا ہے اس تسلسل کو برقرار رکھنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ قومی ٹیم کا ٹریننگ کیمپ اچھا جا رہا ہے، تمام کھلاڑی پراعتماد اور متحرک ہیں، دو ٹریننگ سیشن شاندار رہے ہیں۔ شاداب خان نے کہا کہ میری پرفارمنس میں تسلسل نہیں رہا اس کی وجہ یہ تھی کہ مجھے فٹنس مسائل کا سامنا کرنا پڑا، مجھے امید ہے کہ مستقبل قریب میں میری کارکردگی میں تسلسل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اب میں مکمل فٹ ہو چکا ہوں، بولنگ آل راؤنڈر کے طور پر نظر آؤں گا، بیٹنگ میرا پلس پوائنٹ ہے، کوشش کروں گا کہ پہلے کی طرح بولنگ کروں، چیمپئنز ٹرافی میرے کیریئر کا ہائی لائٹ ہے، اسی طرح بولنگ کرنا چاہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ مصباح الحق اور یونس خان بیٹنگ پر بہت کام کر رہے ہیں، مجھ سے جو غلطیاں ہوئی ہیں ان کو دور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، ہماری ٹیم میں بہت اچھا مقابلہ ہے، سب کا بیک اپ بنا ہوا ہے

راوی کلب نے قائداعظم کلب کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنا لی

اسلام آباد (این این آئی) راوی کلب نے قائداعظم کلب کو 3-0 گول سے شکست دے کر اسلام آباد چیلنج کپ ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی، ٹی اینڈ ٹی فٹ بال گراؤنڈ میں کھیلے گئے ٹورنامنٹ کے پہلے کوارٹر فائنل میں وقفے تک راوی کلب کو ایک گول کی برتری حاصل تھی دوسرے ہاف میں راوی کلب نے مزید دو گول کر کے مقابلہ 3-0 گول سے جیت لیا۔ پہلے ہاف کے 22 ویں منٹ میں ولید نے گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی جس کو دوسرے ہاف کے 12 ویں منٹ میں حیات نے دگنا کرتے ہوئے مقابلہ 2-0 کر دیا، راوی کلب کی جانب سے تیسرا گول 38 ویں منٹ میں زبیر نے کر کے مقابلہ 3-0 گول کر دیا جو مقررہ وقت تک جاری رہا۔

پاکستان ڈے باکسنگ ٹورنامنٹ کے دو روزہ مقابلے (آج) شروع ہونگے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ڈے باکسنگ ٹورنامنٹ کے دو روزہ مقابلے (آج) پیر سے استاد علی محمد قمبرانی باکسنگ اسٹیڈیم ککری گراؤنڈ لیاری میں شروع ہونگے۔ گذشتہ روز سندھ باکسنگ ایسوسی ایشن کے صدر اصغر بلوچ نے بتایا کہ ایونٹ کے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں اور ایونٹ میں تین کیٹگریز کے مقابلے رکھے گئے ہیں جن میں بوائز، جونیئر اور یوتھ کلاس کے باکسرز حصہ لیں گے۔ بوائز کلاس کے ویٹ کیٹگریز میں 36 کلوگرام، 38 کلوگرام، 40 کلوگرام، 42 کلوگرام اور 44 کلوگرام شامل ہیں، جونیئر کلاس کے مقابلوں میں 46 کلوگرام، 48 کلوگرام، 50 کلوگرام، 52 کلوگرام، 54 کلوگرام اور یوتھ کلاس میں 69 کلوگرام، 64 گرام، 60 کلوگرام، 56 کلوگرام، کے باکسرز حصہ لیں گے۔

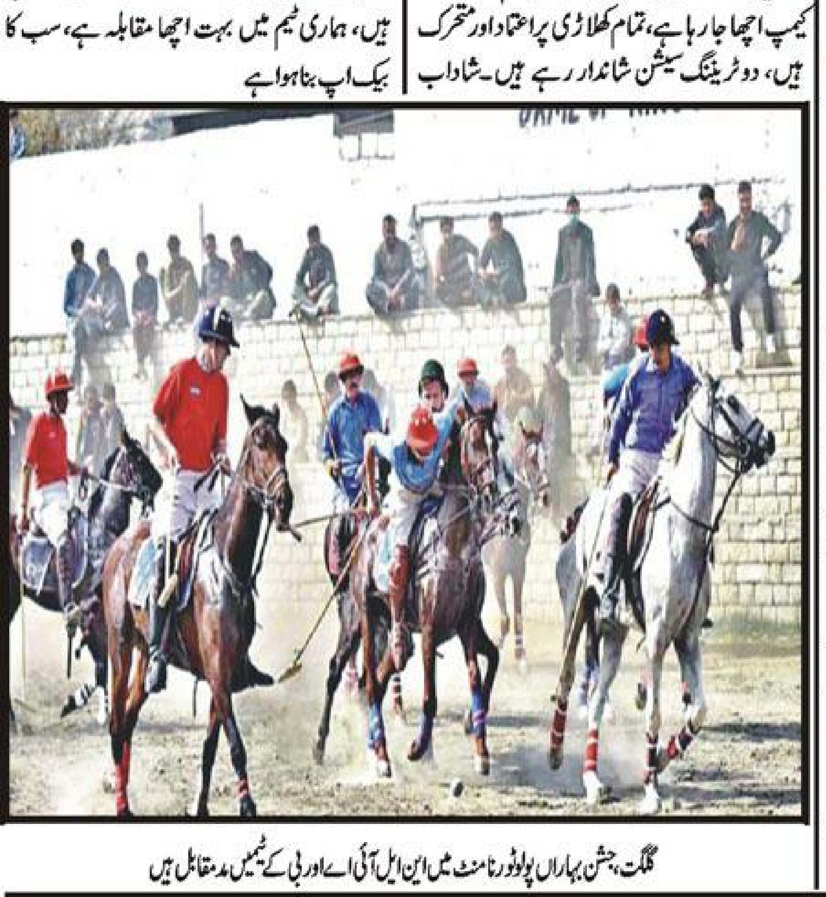

گلگت، جشن بہاراں پولو ٹورنامنٹ میں این ایل آئی اے اور پی کے ٹیمیں مدمقابل ہیں

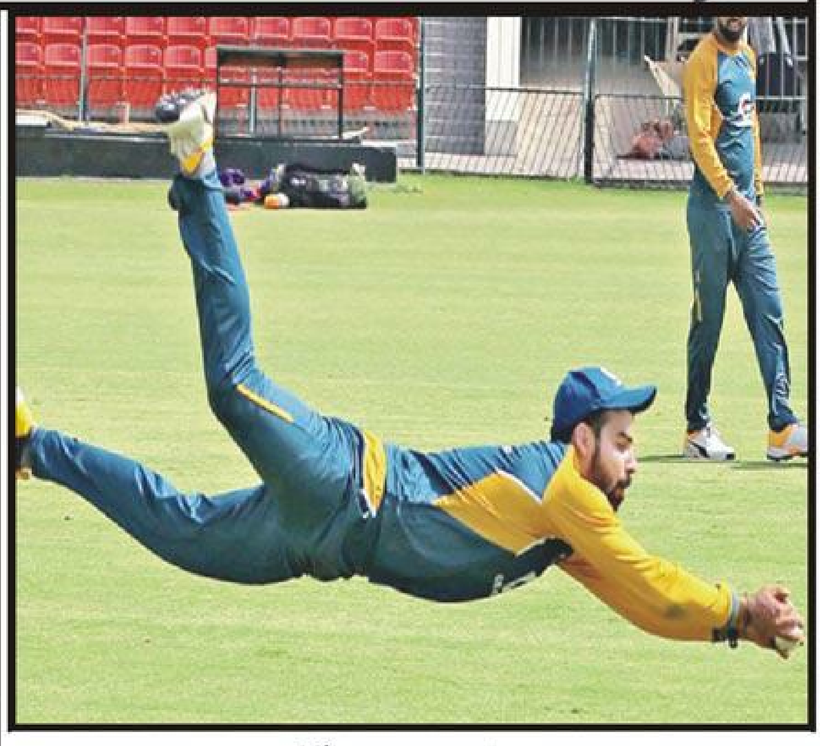

شاداب خان کا تربیتی کیمپ میں شاندار ڈائیو لگا کر کیچ پکڑنے کا منظر

نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں کا مسجد النور کا دورہ

سانحہ کرائسٹ چرچ کے شہدا کے لواحقین اور زخمیوں سے ملاقات

کرائسٹ چرچ (این این آئی) نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں نے اظہار یکجہتی کیلئے مسجد النور میں شہید ہونے والے لواحقین اور زخمیوں سے ملاقات کی، کھلاڑی شہداء کے بچوں میں گھل مل گئے، بچوں میں نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کی شرٹس، کیپس اور بنگلہ دیش کے خلاف دوسرے میچ کے ٹکٹس تقسیم کئے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں نے اتوار کو مسجد النور کا دورہ کیا جہاں انہوں نے سانحہ کرائسٹ چرچ کے شہداء کے لواحقین اور زخمی ہونے والے افراد سے ملاقات کی۔ مسجد النور کا دورہ کرنے والے نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں میں میٹ ہنری، ڈیرل مچل اور ہنری نکلز سمیت ٹیم آفیشلز شامل تھے۔ مسجد النور پہنچنے پر حبیب مروت نے کھلاڑیوں کو مسجد کی سیکورٹی سے متعلق آگاہ کیا۔ مسلم ایسوسی ایشن آف کنٹربری کے صدر محمد جامع نے دیگر عہدیداران کے ساتھ مسجد میں کھلاڑیوں کا خیر مقدم کیا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے بنگلہ دیش سے تعلق رکھنے والے فرید احمد جن کی اہلیہ پندرہ مارچ کے واقعہ میں شہید ہوگئی تھیں نے کھلاڑیوں کو اسلامی تعلیمات اور اسلام میں مسجد کی اہمیت سے متعلق آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام ایک پر امن مذہب ہے اسلام دیگر کمیونٹیز کے ساتھ ملکر رہنے کی تلقین کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسجد اللہ کا گھر ہے اور جو بھی شخص مسجد میں آتا ہے وہ امن میں آ جاتا ہے۔ انہوں نے نیوزی لینڈ کے کھلاڑیوں کو دعوت دیتے ہوئے کہا کہ آپ کو جب بھی ٹائم ملے مسجد کے دروازے آپ کیلئے کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم آپ کا اور آپ کی فیملی کا خیر مقدم کرینگے۔ اس موقع پر کھلاڑیوں نے بھی اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم دو سال پہلے پندرہ مارچ کو ہونے والے واقعہ میں شہداء کی فیملیز کے ساتھ ملاقات اور ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے آئے ہیں۔

حیدرآباد، باڈی بلڈرز کا مقابلہ جیتنے والا کھلاڑی ٹرافی وصول کر رہا ہے

بقیہ 1

مولانا فضل الرحمان کی مسلم لیگ ن کی نائب صدر مریم نواز اور پنجاب اسمبلی میں قائد حزب اختلاف حمزہ شہباز سے ملاقات ہوئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ذرائع کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ اس ملاقات میں مولانا فضل الرحمان نے پیپلز پارٹی کے رہنماء□ یوسف رضا گیلانی کو سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر بنانے کی تجویز دی اور کہا کہ یوسف رضا گیلانی پاکستانی سیاست میں ایک قد آور نام ہیں ان کی ایوان بالا میں بطور اپوزیشن لیڈر تعیناتی موثر رہے گی ،تاہم مسلم لیگ ن کی نائب صدر مریم نواز نے اس کے جواب میں کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اپنی ہر بات منوانا چاہتی ہے،جس کے لیے ہم نے سینیٹ الیکشن میں انہیں ووٹ بھی دیے اور طعنے بھی سنے لیکن سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر کے عہدے کے لیے ہمارے امیدوار اعظم نذیر تارڑ اور سعدیہ عباسی ہیں۔ذرائع کے مطابق نائب صدر لیگ نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت سے نجات میں صرف مسلم لیگ ن کا ہی نہیں بلکہ پاکستان پیپلز پارٹی کا بھی فائدہ ہے۔

بقیہ 2

بنے گی،لانگ مارچ کی وجہ سے جو تمہاری جان نکلی ہوئی تھی اب تمہاری جان اندر واپس جانے کی اجازت نہیں دیں گے،جو نواز شریف کے بارے میں بات کرے گا ہم اس کی زبان کھینچ لیں گے،مسلم لیگ (ن) تو ڈیڑھ سال اور برداشت کرلے گی لیکن تم ڈیڑھ سال اور رک گئے تو تمہارا نام بھی صفحہ ہستی سے مٹ جائے گا،سنا تھا بلوچستان ،سندھ اور خیبر پختونخواہ شکایت کرتے تھے کہ سلیکٹرز کیخلاف صرف وہی کھڑے ہوتے ہیں ،پنجاب کھڑا نہیں ہوتا لیکن مجھے فخر ہے پنجاب بھی کھڑا ہوگیا ہے اور پنجاب نہ صرف کھڑا ہوگیا بلکہ اب کسی کو بھی کسی صوبے کے حق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے،نواز شریف کا وژن دیکھو وہ انہیں بند دروازے کے پیچھے بند کمروں میں کہتا ہے اپنا گھر ٹھیک کرلو ورنہ دنیا میں رسوائی ہوگی،آپ کو کیوں سمجھ نہیں آرہی تھی،نواز شریف،عوام کا وزیراعظم اور عوام کا نمائندہ بات کرے تو غدار تو آپ یہ بات کریں تو محب وطن، اللہ کی ذات کا شکرادا کرتے ہیں کہ بات کسی کے منہ سے نکلی ہے لیکن اس میں سرخرو نواز شریف ہوا ہے، سلیکٹرز میں سے ایک نے کہا جب کوئی لیڈر عوام میں بے پناہ مقبول ہو جاتا ہے اگلا انتخاب بھی جیتنے جارہا ہوتو ہم اس کے پر کاٹ دیتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اڈیالہ روڈ رائے ونڈ میں یوتھ ونگ کے کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مریم نواز نے کہا کہ چاروں صوبوں اور آزاد کشمیر سے آئے ہوئے عہدیداروں، ممبران کو تہہ دل سے رائے ونڈ میں خوش آمدید کہتی ہوں۔نواز شریف کے پیغام کو سمجھا ہے ناں،میاں صاحب کو کہنا چاہتی ہوں کہ جب آپ نے بیانیہ دیا سب سے پہلے پاکستان اور مسلم لیگ (ن) کے نوجوان نے نہ صرف بیانیے کو سمجھا بلکہ گلی گلی محلے محلے اس کو آگے لے کر چلتے رہے،اس میں یوتھ ونگ اور سوشل میڈیا ونگ کا بھی بہت بڑا کردار ہے۔ میں پاکستان کے نوجوانوں کو،(ن) لیگ یوتھ ونگ اور سوشل میڈیا ونگ کو شاباش دینا چاہتی ہوں۔ مریم نواز نے کہا کہ پاکستان کے بہت بڑے نامور سیاسی رہنما ہیں انہوں نے مجھ سے خود یہ بات کہی کہ چند ماہ پہلے سلیکٹرز میں سے ایک کے پاس بیٹھا تھا میں نے ان سے پوچھا کہ نواز شریف نے ایسی کیا چوری کی ایسی کیا کرپشن کی جو آپ ڈھونڈ لے کر آئے اور آپ کو اسے اقامہ پر نکالنا پڑا۔تو اس سلیکٹر نے کہا کہ نہ نواز شریف نے چوری کی نہ کرپشن کی بلکہ نواز شریف کا عوام میں قد بہت بڑا ہو گیا تھا اور ہمیں یہ منظور نہیں ،جب کوئی قومی رہنما عوام کے اندر مقبول ہو جاتا ہے تو جب وہ بجلی کے کارخانے لگالیتا ہے دہشتگردی ختم کرلیتا ہے وہ ملک کو ترقی پر ڈال دیتا ہے ایک کے بعد ایک انتخاب جیتا ہے اور اگلا انتخاب بھی جیتنے جارہا ہوتا ہے تو ہم اس کے پر کاٹ دیتے ہیں۔ آپ جانتے ہو تو جب نواز شریف کو 2017ء میں ایک جھوٹے اقامے اور جھوٹے الزام پر نکالا گیا واز شریف نے قوم سے سوال پوچھا تھا مجھے کیوں نکالا اس وقت پوری قوم سن رہی تھی کہ نواز شریف کے مخالفین مذاق اڑا رہے تھے، آج دنیا دیکھ رہی ہے کہ بائیس کروڑ عوام سوال پوچھ رہے ہیں کہ نواز شریف کو کیوں نکالا ، ہے کوئی جواب کہ نواز شریف کو کیوں نکالا۔ اللہ کے کام دیکھو کہ انہوں نے نواز شریف کو اقامے پر نکالا پانامہ پر جھوٹا مقدمہ بنایا،نواز شریف مرتی ہوئی بیوی کو چھوڑ کر جعلی سزاؤں کو بھگتنے کے لئے بیٹی سمیت پاکستان آیا،کسی نے پاکستان کی تاریخ میں اتنی بڑی بے غیرتی نہیں کی تھی کہ گھروں کی بیٹیوں تک پہنچ جائیں،انہوں نے نواز شریف کو بیٹی سمیت جیل میں ڈالا لیکن جج خود بول اٹھا کہ مجھ سے جھوٹی سزا دلوائی گئی۔ اس کے بعد پوری کوشش کی جنوبی پنجاب کا محاذ بنوایا، انہوں نے جو ڈرامہ کیا تھا اب اس کا ڈراپ سین ہو گیا ہے ،جنوبی پنجاب سیکرٹریٹ کے لئے جو پیسے رکھے تھے وہ پیسے واپس لے لئے فائل بند کردی ہے ،انہوں نے مسلم لیگ (ن) کے امیدواروں کو توڑنے کی کوشش کی اور گھوم پھر کو چند ایک لوٹے ملے اور مسلم لیگ (ن) کی اکثریت نے چھوڑنے سے انکار کر دیا اس کے باوجود مسلم لیگ (ن) اللہ کے فضل و کرم سے 2018ء کا انتخاب جیت گئی تھی۔ اس انتخاب کو چوری کرنے کے لئے ان کو ڈھٹائی بے شرمی سے عوام کے سامنے آنا پڑا۔ ہر پولنگ اسٹیشن پر ڈاکہ مارا اور نتائج تبدیل کر دیئے ، عوام نے مسلم لیگ (ن) اور شیر کے حق میں فیصلہ دیا تو آر ٹی ایس بٹھا دیا گیا،حکومت بنالی،ایک پیج پر ہونے کے باوجود ایک دوسرے کے سر پر ہاتھ رکھنے کے باوجود چوریوں اور ڈاکوں کو باوجود، نالائقیوں اور نا اہلی کو چھپانے کے باوجود آج ڈھائی سال کے بعد نواز شریف اور ان کے خاندان ،مسلم لیگ (ن) کے سرکردہ رہنماؤں کو جیل میں ڈالنے ، چور ڈاکو، کرپشن کا جھوٹا پراپیگنڈا کرنے کے باوجود ان کی یہ حالت ہوگئی ہے کہ انہیں ایک ضمنی انتخاب جیتنے کے قابل نہیں چھوڑا۔ اللہ کی کرنی دیکھو وہ نواز شریف جس کو یہ کہتے تھے کہ نواز شریف کی سیاست ختم ہوگئی ہے نواز شریف کی پارٹی ختم ہوگئی ہے آج وہ نواز شریف لندن میں بیٹھا ہے لیکن اس کے ڈر سے دن رات ان کی ٹانگیں کانپ رہی ہیں۔ نوشہرہ میں ان کے گھر میں گھس کر مارا ہے، میرا ابھی نوشہرہ میں آنا ادھار ہے میں ضرور آؤں گی، عمران خان کو گھر میں گھس کر مارنے پر شکریہ۔ آج بھی نواز شریف کا مقابلہ کرنے کے لئے اس کے بھائی کو گرفتار کرنا پڑتا ہے، اس کے بھتیجے کو گرتار کرنا پڑتا ہے ،ایک جھوٹے اور سیاسی کیس میں نیب کو مریم کو بلانا پڑتا ہے۔ یہ الزامات لگا لگا کر تھک چکے ہیں، الزامات ختم ہو چکے ہیں اور کہتے ہیں کہ مریم نواز اداروں کے خلاف بیان بازی کر رہی ہے، میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں نیب کو بیانات جانچنے کا ٹھیکہ کس نے دیا ہے۔ مریم نواز کے خلاف ایک ثبوت بھی ہوتا ہے تو ٹی وی پر لہراتے شرمندہ ہو کر یہ نہ کہتے وہ اداروں کے خلاف بول رہی ہے۔ میں اداروں کے خلاف نہیں بول رہی انہیں تکلیف یہ ہے کہ میں تمہارے پول کھول رہی ہے اور نیب کو تکلیف یہ ہے کہ میں اس کے آقا ہے عمران خان کی آٹا چوری چینی چوری گیس بجلی چوری ووٹ چوری کی داستانیں پوری پاکستان کو سنا رہی ہے۔ان کے اپنے لوگ بتاتے ہیں یہ کہتے ہیں کہ نواز شریف باہر بیٹھے ہیں اگر مریم کو قابو کرلو تو شاید حکومت مخالف میں کمی آجائے۔نیب آج بیانات کا چوکیدار بن کر بیٹھا ہے ،مریم نواز شریف کی بیٹی ہے قید سے ڈرتی نہیں ہے، میں ڈیتھ سیل کے اندرا کیلی رہ کر آئی ہے، یہ بھی بتاؤں جس دن مجھے جیل سے چھوڑا جار ہا تھا کہ ایک جیل عہدیدار نے کہا کہ میں آپ نے جتنی ہمت اور حوصلے سے جیل کاٹی سزائے موت کی چکی چوبیس گھنٹے اکیلی رہی ہیں میری اٹھائیس سال کی سروس میں کسی مرد نے بھی اس طرح کی سزا نہیں کاٹی۔ میں عمران خان نہیں جو دیوار پھلانگ کر بھاگ گیا،میں اللہ کے فضل و کرم سے اس نواز شریف کی بیٹی ہے جو انتقام کے آگے مرتی ہوئی بیوی کو چھوڑ کر اور بیٹی کا ہاتھ پکڑ کر پاکستان آیا اور قانون کے آگے پیش ہو گیا۔آج بھی جب نواز شریف حوصلے سے ہیں اور اور انہوں نے بہادری کی داستان رقم کی ہے۔ ایک شخص بتادو جس نے نواز شریف جتنی تکلیفیں سہی ہوں اور سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑا اور کہے کہ میں پیچھے نہیں ہٹوں گا۔جس کو دھمکی دی جارہی ہے کہ اگر تمہاری بیٹی باز نہ آئی تو تمہاری بیٹی کو قتل کر دیں گے۔ میں نے میاں صاحب کو کہا تو وہ پریشان ہوگئے ۔باپ ہے پریشان ہوگیا لیکن میں نے انہیں کہا کہ اپنا دل مضبوط کریں عزت اور ذلت زندگی اور موت نیب نہ عمران خان اور نہ سلیکٹر کے ہاتھ میں ہے وہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اگر ان لوگوں میں ذراسی بھی ہمت ہوتی، بندوق میں ذرا بھی طاقت ہوتی اگر انتقام میں ذراسی بھی طاقت ہوتی جھوٹے فیصلوں میں طاقت ہوتی انتظامیہ کو استعمال کر کے نتائج لینے میں طاقت ہوتی جعلی عمران خان کا یہ حال نہ ہوا ہوتا۔حکومت کرنی ہے نواز شریف کی طرح کرو جس نے جب ریجکٹڈ کا ٹویٹ آیا انہوں نے کہا اٹھاؤ میں نے میں ریجکٹڈ کا ٹویٹ نہیں مانتا۔ میں اس کی گواہ ہوں نواز شریف نے کہا کہ ریجکٹڈ کا ٹوئٹ میرے اوپر حملہ نہیں ہے ان کروڑوں عوام کے اوپر حملہ ہے انکے منہ پر تھپڑ ہے جنہوں نے مجھے ووٹ دے کر وزیراعظم کی کرسی پر بٹھایا ہے ،نواز شریف کی ہمت دیکھو باہر لاکر جتھے بٹھادیئے ، جو روز تقریریں کرتے رہے لیکن نواز شریف ڈٹا رہا پھر پانامہ لے آئے ،توسیع دیدو پانامہ غائب ہو جائے گا،نواز شریف کہا کہ میرا معاملہ اللہ کے پاس ہے توسیع نہیں دوں گا ۔ نواز شریف ڈٹا رہا جب پانامہ چلا تو انہوں نے بار بار نواز شریف کو کہا کہ استعفیٰ دیدو گھر چلے جاؤ پانامہ ختم ہوجائے گا لیکن نواز شریف نے کہا کہ نہ استعفیٰ دوں گا اور نہ گھر جاؤں گا اور پھر وہی ہوا نواز شریف نے ان کے دباؤ کے آنے سے انکار کرتے ہوئے عوام کا حق حکمرانی کا پرچم بلند رکھا اور استعفیٰ نہیں دیا، انہیں رسوا ہو کر ایک چھوٹے سے جوئے اقامے پر وزیر اعظم کو باہر نکالنا پڑا، یہ ہوتا ہے عوامی وزیر اعظم، یہ عوام کی عزت کرانے والا وزیر اعظم ہے، عوام کی ووٹ کی حرمت کو پہچاننے والا وزیر اعظم یہ ہوتا ہے، تاریخ کا دھارا موڑنے والا وزیر اعظم جس کا نام نواز شریف ہے۔ نواز شریف کا وژن دیکھو سی پیک، واجپائی اور مودی گھر چل کر آئے۔ نواز شریف کا وژن دیکھو اس نے ایک میٹنگ میں دروازے بند کر کے کہا کہ گھر کی پہلے خبر لو پوری دنیا میں رسوا ہونا پڑے گا، آج انہوں نے نواز شریف کے الفاظ تبدیل کرنے کی کوشش نہیں کی اور کہا کہ پہلے ہمیں اپنا گھر ٹھیک کرنا پڑیگا ، گھر کو خراب کرنے کے بعد کہہ رہے ہیں گھر کو ٹھیک کرنا پڑے گا۔ جب نواز شریف بند دروازوں میں بند کمرے میں کہہ رہا تھا آپ کو کیوں سمجھ نہیں آرہی تھی ،نواز شریف،عوام کا وزیر اعظم اور عوام کا نمائندہ بات کرے تو غدار تو آپ یہ بات کریں تو محب وطن، اللہ کی ذات کا شکرادا کرتے ہیں کہ بات کسی کے منہ سے نکلی ہے اور لیکن اس میں سرخرو نواز شریف ہوا ہے ۔یہ تاریخ کا طریقہ ہے، اللہ کا طریقہ ہے جو بے گناہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو سرخرو کر کے رہتا ہے، آج نواز شریف کا وژن سی پیک ،بائیس گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ ختم کرنے کیلئے تین سال میں بجلی بنانے والے کارخانوں کی لائنیں، ریپڈ بس سروس، اورنج لائن ٹرین،ضرب عضب اور ردالفساد سے دہشتگردی کا خاتمہ اور اس جعلی حکمران نالائق اعظم نا تبعدار خا نکا وژن کیا ہے انڈے کٹے مرغیاں،نواز شریف کا وژن ہے پاکستان کے اندر آئین کی حکمرانی ہو ، اس تابعدار کا وژن ہے آئین کے خلاف جو بھی اس کو جائز قرار دو، نواز شریف قانون کی حکمرانی اور ججز اور عدلیہ کو آزاد ہونا چاہیے اس عمران خان کا وژن کیا ہے جسٹس شوکت عزیز اور جسٹس قاضی فائز عیسی جیسے ججز کو اٹھا کر باہر پھینکو۔ نواز شریف کا وژن کیا تھا عوام کی ووٹ کو عزت دو اس کا وژن یہ ہے کہ عوام کے ووٹ کو پاؤں تلے روند دو ڈاکہ ڈالو ڈبے اٹھا کر بھاگ جاؤ تب بھی جیت نہ سکو تو پریذائیڈنگ آفیسر ز کو ہی اغواء کر کے لے جاؤ۔ مسلم لیگ (ن) کے شیر و یہ بھی بتا دینا چاہتی ہوں اگر انہیں ڈسکہ میں ذرا بھر برابر بھی یقین ہوتا کہ ہم فتح یاب ہوں گے یہ نواز شریف جیسے بہادر شیر کی طرح جس نے ایاز صادق کے حلقے میں فیصلہ آیا تو کہا کہ دوبارہ الیکشن لڑیں گے اور کسی حکم امتناعی کے پیچھے نہیں چھپے اور الیکشن لڑا وار جیتا، اگر ان کو ذرا سا بھی یقین ہوتا ایک فیصد بھی یقین ہوتا کہ ڈسکہ کا دوبارہ انتخاب جیت جائیں گے تو کہتے کوئی بات نہیں آ ؤ میدان میں مقابلہ کر لو لیکن پہلے انہوں نے الیکشن کمیشن کو درخواست دی ہمیں نئے انتخاب سے بچالو فیصلہ کرا لیا لیکن وہاں سے انکار ملا تو سپریم کورٹ بھاگ گئے اللہ کا واسطہ ہے ڈسکہ میں (ن) لیگ سے بچالو۔ جہاں جہاں ووٹ ہوگا وہاں وہاں سے نواز شریف جیتے گا و رجہاں جہاں دھاندلی ہوگی ایک بیج چلے گا ملی بھگت چلے گی وہاں سے بھی یہ ہاریں گے۔انہوں نے کہا کہ مجھے حکمران جماعت کے بندے نے پیغام دیا، دل بڑا کرتا ہے نام لے لوں لیکن یہ بری بات ہے،اس نے کہا کہ میں نے اپنی جماعت کو کہا کہ اس دفعہ جتنی بھی دھاندلی کرلیں، مسلم لیگ (ن) کلین سویپ کرے گی ،اس کا ثبوت یہ ہے کہ ایک بندے نے مجھے کہا یوسف رضا گیلانی کا الیکشن ہورہا تھا کہ بی بی کچھ اراکین اسمبلی آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں آپ کی گارنٹی کی ضرورت ہے، میں سمجھی ہماری جماعت کے اراکین اسمبلی ہوں گے لیکن پی ٹی آئی کے اراکین تھے جنہوں نے کہا کہ ہم پیپلز پارٹی کو ووٹ دیدیں گے ہمیں مسلم لیگ (ن) کی ٹکٹ چاہیے۔ پنجاب میں ہمارے 30 کے قریب ووٹ اضافی تھے جب ہم نے اپنے اضافی امیدوار کو دستبردار کرانے کا اعلان کیا تو حکمران جماعت کے اراکین اسمبلی فون کر کے کہہ رہے تھے کہ امیدوار دستبردار نہ کرائیں ہم نے آپ کے امیدوار کو ووٹ دینا تھا ۔مریم نواز نے کہا کہ ہر آنے والا دن نواز شریف کو سرخرو کررہا ہے اور ہر آنے والا دن گزرا ہوا دن جعلی حکمران عمران خان سلیکٹرز کو پوری قوم کے سامنے کچا چٹھا سامنے آرہا ہے۔ یہ بات یاد رکھنا وہ وقت گزر گیا جب نیب اٹھا کر بند کر دیتا تھا، وہ وقت اور تھا جتنی قربانیاں دینی تھی دے چکی اب قربانیاں دینے کا نہیں حساب لینے کا وقت آگیا ہے اب یہ یاد رکھنا مسلم لیگ (ن) ، مریم نواز شریف نیب یا اس کے پیچھے جو مالک ہے اس کے لئے اتنی نرم آسامی نہیں بنے گی اگر پھر بھی تم نے گڑبڑ کرنے کی کوشش کی تو ہم تمہارا بھرپور مقابلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نیب کا نوٹس کس دن کا آیا ہے 26 مارچ کو، یہ لانگ مارچ کی تاریخ سے اتنی بری طرح ڈرے ہوئے اس، انشاءاللہ مریم نیب میں آئے گی لیکن یہ بات یاد رکھنا خاطر جمع کر کے لانگ مارچ جس سے تمہاری جان نکلی ہوئی تھی اب تمہاری جان اندر واپس جانے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جو نواز شریف کے بارے میں بات کرے گا ہم اس کی زبان کھینچ لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ شہباز شریف کو گرفتار کیا، انہوں نے کینسر کا مریض ہونے کے باوجود پاکستان اور پنجاب کی خدمت کی ،اگر شہباز شریف جیل میں بند ہے تو پنجاب کے عوام دیکھ رہے ہیں کہ پنجاب جگہ کوڑے کا ڈھیر بن چکا ہے، شہباز شریف چمکتا دمکتا چھوڑ کر گیا تھا۔خواجہ آصف کو بھی سلام پیش کرتے ہیں انہوں نے جیل جانا منظور کرلیا لیکن ببانگ دہل کہا کہ نواز شریف کا ساتھ نہیں چھوڑوں گا۔ مسلم لیگ (ن) کا ہر رکن قومی اسمبلی ،صوبائی اسمبلی اور ہر عہدیدار یہ جانتا ہے کہ آنے والے دن اور آنے والی حکومت مسلم لیگ (ن) کی ہے ۔مریم نواز نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) تو ڈیڑھ سال اور برداشت کرلے گی لیکن تم ڈیڑھ سال اور رک گئے تو تمہارا نام صفحہ ہستی سے مٹ جائے گا۔عمران خان کہتا ہے اگر مجھے نکالا گیا تو میں عوام کو سڑکوں پر لے آؤں گا عوام کو یہ کہہ کر سڑکوں پر لاؤ گے کہ جیسے پہلے تمہارا بیڑہ غرق کیا تھا آؤ پھر تمہارا بیڑہ غرق کروں ۔ مہنگائی کی قیامت سے غریب کی کمر توڑ دی ہے ۔ انہوں نے شرکاء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ان کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کرنا ہے، سلیکٹرز اور سلیکٹڈ کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کرنا ہے ، ساتھ دو گے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے سنا تھا بلوچستان ،سندھ اور خیبر پختونخواہ شکایت کرتے تھے کہ سلیکٹرز کیخلاف صرف وہی کھڑے ہوتے ہیں ، پنجاب کھڑا نہیں ہوتا لیکن مجھے فخر ہے پنجاب بھی کھڑا ہوگیا ہے اور پنجاب نہ صرف کھڑا ہوگیا بلکہ اب پنجابیوں کسی کو بھی کسی صوبے کے حق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے ۔ انہوں نے شرکاء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا جعلی حکومت کو گھر بھیج کر دم لوگے؟

بقیہ 3

ہے۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں مشترکہ مفادات کونسل کے مستقل سیکرٹریٹ کا جائزہ لیا جائے گا،اس کے علاوہ نیپرا کی سالانہ رپورٹ بھی پیش کی جائے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اجلاس میں مشترکہ مفادات کونسل کے فیصلوں پر عملدرآمد کا جائزہ بھی لیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق ایجنڈے میں مزید نکات کو شامل کرنے کے لیے صوبوں کو خطوط لکھ دیے گئے ہیں، اجلاس رواں ماہ کے آخری ہفتے یا اپریل کے پہلے ہفتے میں ہوسکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق اگر وزیراعظم عمران خان کورونا سے صحتیاب ہوگئے تو وہ اجلاس میں براہ راست شریک ہوں گے، بصورت دیگر وزیراعظم کی اجلاس میں ورچوئل شرکت متوقع ہے۔

بقیہ 4

معاملات حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، پیپلز پارٹی کی سی ای سی کے فیصلے کا انتظار کریں گے، ان سے کہیں گے کہ وہ 9 جماعتوں کے فیصلے پر غور کرے، پی ڈی ایم کے اتحاد کو کسی صورت سبوتاژ نہیں ہونے دوں گا جبکہ مسلم لیگ (ن) کی نائب صدر مریم نواز نے کہا ہے کہ پی ڈی ایم کسی موقع پر حکومت کو تپلی گلی سے نکلنے کی اجازت نہیں دے گی، اصولی فیصلہ ہو چکا ہے کہ سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر ن لیگ کا ہوگا،اور اصول کے تحت تمام جماعتیں اس فیصلے کی پابند رہیں گے۔ ان خیالات کا اظہار دونوں رہنماؤں نے اتوار کو جاتی امرا میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ پی ڈی ایم سربراہ مولانا فضل الرحمان کا کہنا تھا کہ مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے، حکومت نے عوام کا کچھ نہیں چھوڑا، ابھی عوام سنبھلے نہیں اور ان پر مہنگائی کا ایک پہاڑ گرا دیا گیا ہے،ان کا کہنا تھا کہ حال ہی میں بجلی کو تقریباً 6 روپے مہنگا کیا گیا ہے اور مہنگائی کے حوالے سے انہوں نے چھوڑا کیا ہے، غریب آدمی کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے، آخر یہ قوم اور اس ملک کو کہاں تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک کو خودمختار بنانے کا قانون بھی اسی میں شامل ہے جس کے تحت بین الاقوامی مالیاتی اداروں کو جوابدہ ہوسکتا ہے لیکن پاکستان کے کسی ادارے حتیٰ کہ وزیراعظم نہ وزیر خزانہ کو جوابدہ ہوگا اور اس طریقے سے اسے آئی ایم ایف کا ذیلی ادارہ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملک کی خودمختاری کے منافی اقدام ہے اور پاکستان کو معاشی لحاظ سے غلام بنانے کا ایک انتہائی بھونڈی حرکت ہے، اس قسم کے اقدامات کو ہم تسلیم نہیں کر سکتے، ہم عوام کے ساتھ کھڑے ہوں گے، ہم پاکستان کی خودمختاری اور آزادی کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ یہ لوگ ملک کو کہاں پہنچانا چاہتے ہیں، حکومتی اقدامات ملکی بقاء کے لیے خطرہ بن گئے، ہم پاکستان کی آزادی اور خود مختاری کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ وزیر خارجہ کا یہ کہنا کہ سقوط کشمیر کے باوجود وہ ہندوستان سے بار کرنے پر تیار ہیں حالانکہ اس غیر جمہوری اقدام کی وجہ سے بین الاقوامی طور پر بھی بھارت دباؤ کا شکار ہیں لیکن اگر ہم نے ان سے مذاکرات کی حامی بھر لی تو ہم ہندوستان کو دباؤ سے نکالنے کا سبب بنیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ 26 مارچ کو مریم نواز کو نیب میں طلب کیا گیا ہے، ان کی پیشی کی جو وجوہات بتائی گئی ہیں اس نے نیب کو بے نقاب کردیا ہے، ہم ہمیشہ کہتے رہے ہیں کہ نیب ایک کٹھ پتلی ادارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیب نے آج بھی ضمانت کی منسوخی کے لیے عدالت سے رجوع کیا ہے، وہ بھی اس بنیاد پر رجوع کیا ہے کہ آپ اداروں کے خلاف بولتے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ ادارہ کرپشن کو ختم کرنے کے لیے نہیں بنا بلکہ اداروں کی خدمت اور ان کی ترجمانی کے لیے بنا ہے۔ پی ڈی ایم کے سربراہ نے کہا کہ 26 مارچ کو جب مریم نواز نیب میں پیش ہوں گی تو پی ڈی ایم کی تمام جماعتوں کے کارکن موجود ہوں گے ہماری پارٹی کے کارکن موجود ہوں گے، ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں کارکن آئیں گے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ پی ڈی ایم متحد ہے اور اس کی 9 جماعتیں ایک سوچ پر متحد ہیں، باہمی رابطوں سے معاملات حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، پیپلز پارٹی کی سی ای سی کے فیصلے کا انتظار کریں گے، ان سے کہیں گے کہ وہ 9 جماعتوں کے فیصلے پر غور کرے، ان کے ساتھ معاملات کو موثر انداز میں بہتر کریں گے اور ان کے دلائل پر مزید غور کرنے پر تیار ہیں۔ اس موقع پر مریم نواز کا کہنا تھا کہ عمران خان کی نالائقی نے پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے، ان کا مستقبل ان کی اپنی کارکردگی سے جڑا ہوا ہے، پی ڈی ایم کسی موقع پر حکومت کو تپلی گلی سے نکلنے کی اجازت نہیں دے گی۔ لیگی رہنما نے کہا کہ کوشش ہے کہ پی ڈی ایم میں شامل تمام جماعتیں متحد رہیں، پیپلز پارٹی کا اپنا فیصلہ ہے کہ وہ پی ڈی ایم کے ساتھ رہے یا نہ رہے، سینیٹ الیکشن میں تمام جماعتیں یوسف رضا گیلانی کی حمایت کر رہی تھیں، اور اب اصولی فیصلہ ہو چکا ہے کہ سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر (ن) لیگ کا ہوگا، اس حوالے سے مولانا فضل الرحمان سے بھی بات ہو چکی ہے، اصول کے تحت تمام جماعتیں اس فیصلے کی پابند رہیں گے، کسی کی ہار جیت کے بعد تبدیلی کی کوئی گنجائش نہیں۔ پی ڈی ایم کے سربراہ مولانا فضل الرحمان مسلم لیگ (ن) کی قیادت سے ملاقات کے لئے جاتی امراء پہنچے، جہاں ان کا استقبال مریم نواز، حمزہ شہباز، رانا ثناءاللہ اور پرویز رشید سمیت دیگر رہنماؤں نے کیا۔ ملاقات میں مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف بھی ویڈیو لنک کے ذریعے شامل ہوئے۔ ذرائع کے مطابق جاتی امراء□ بیٹھک میں پی ڈی ایم کے مستقبل، سیاسی صورتحال اور لانگ مارچ کے حوالے سے بات اور پیپلز پارٹی کے استعفے نہ دینے پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ اس موقع پر شرکا کا کہنا تھا کہ پی ڈی ایم کی جانب سے لانگ مارچ ملتوی کر کے اپوزیشن کو سیاسی نقصان پہنچا، لانگ مارچ ملتوی کرنے سے کارکنوں میں اضطراب پایا گیا، اب حکومت کے خلاف جو بھی تحریک یا فیصلہ کیا جائے اس سے کوئی پیچھے نہ ہٹے، پیپلز پارٹی اتحاد کا اہم حصہ ہے اسے کسی صورت نظر انداز نہیں کریں گے۔ ملاقات میں وزیراعظم عمران خان کے خلاف تحریک عدم اعتماد کے حوالے سے بھی غور کیا گیا، اور اتفاق کیا گیا کہ عوامی رائے عامہ حکومت کے خلاف ہے اس سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے۔ جب کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت نے سربراہ پی ڈی ایم کو تجویز دی کہ عید الفطر کے بعد لانگ مارچ کیا جائے۔ ذرائع کے مطابق نون لیگ نے پی ڈی ایم سربراہ کو تجویز دی کی لانگ مارچ عیدالفطر تک ملتوی کر دیا جائے۔ ملاقات سے قبل مولانا فضل الرحمان کا کہنا تھا کہ پی ڈی ایم کے اتحاد کو کسی صورت سبوتاژ نہیں ہونے دوں گا، حکومت پی ڈی ایم کو توڑنے کیلئے جو بھی سازش کرے اس کا ڈٹ کا مقابلہ کریں گے۔ بامقصد لانگ مارچ ہونا چاہیے، پارلیمنٹ سے استعفے دینا پی ڈی ایم کے اعلامیے کا حصہ ہے، پیپلز پارٹی کو اتحاد میں شامل رکھنا چاہتے ہیں۔

بقیہ 5

لینے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مریم نواز انتقامی کارروائیوں سے گھبرانے والی نہیں وہ دلیر باپ کی بیٹی ہے 26 مارچ کو نیب میں پیش ہوں گی۔ کیپٹن ریٹائرڈ صفدر کا کہنا تھا کہ نیب سیاسی انتقام کا ادارہ ہے، مریم سے ذاتی عناد کی بنیاد پر سیاسی انتقام لیا جا رہا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں کیپٹن ریٹائرڈ صفدر کا کہنا تھا کہ سیاستدانوں پر انڈے اور سیاہی پھینکنے کا کلچر اچھا نہیں ہے یہ کلچر پہلے پی ٹی آئی نے متعارف کرایا تھا، نوجوان پی ڈی ایم کے دھرنے میں 3 ماہ بیٹھیں گے اور عید الاضحی بھی ڈی چوک اسلام آباد میں منائیں گے، جو پی ڈی ایم کی ٹرین میں نہیں بیٹھے گا وہ پچھتائے گا۔

بقیہ 6

کرنٹ لگنے سے حمد اللہ نامی شخص جاں بحق ہوگیا ریسکیو حکام نے لاش کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 7

بانیوں کے نظریات کے مطابق نہیں ہے مسلم لیگ (ن) نے روز اول سے عہد کر رکھا ہے کہ ہم پاکستان قائداعظم اور علامہ اقبال کے تصورات کے مطابق بنائیں گے اور ہر سال کی طرح اس سال بھی یوم پاکستان کو ملی جوش جذبے سے منانے اور ملک کے لئے یکجہتی کا پیغام دینے کے لئے 23 مارچ کو بلوچستان کے تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز میں ریلیاں نکالیں گے انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ قومی مفادات کی خاطر سیاست اور ہر قسم کے اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ملک کی خدمت اور بہتری کے لئے یکجہتی کا پیغام دیا ہے انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) ہی وہ جماعت ہے جو پاکستان کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرسکتی ہے۔

بقیہ 8

اتوار کو ڈیرہ بگٹی کے علاقے حبیب راہی میں زمین کے تنازعے پر دو گروپوں کے درمیان لڑائی جھگڑے کے نتیجے میں خلیل احمد صوبا زئی بگٹی اور نوید جان صوبا زئی جاں بحق ہوگئے لاشوں کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 9

کے ذیلی شاخوں کے دو گروپوں کے درمیان زمین کے تنازعے پر تصادم کے دوران پتھروں اور ڈنڈوں کے وار سے 6 افراد زخمی ہو گئے ہیں جنہیں فوری طور پر کوہلو کے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا ہے زخمیوں میں سے دو افراد افراد کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے لیویز فورس نے تصادم کے بعد علاقے کو گھیرے میں لیکر تفتیش شروع کر دی ہے۔

بقیہ 10

نرم کر دیا گیا ہے، اور کلاس نہم، دھم اور کالج یونیورسٹی کلاسز 22 مارچ سے کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق 23 مارچ بروز منگل ضلع میں لاک ڈاؤن ختم کردیا جائے گا، 22 مارچ سے پبلک اور پرائیویٹ ٹرانسپورٹ ایس او پی کے تحت چلانے کی اجازت ہوگی، ضلع میں قائم شادی ہالز میں 150 اور دیہات میں 250 افراد شمولیت کی اجازت دے دی گئی ہے، تاہم جمعۃ المبارک کو لاک ڈاؤن کیا جائے گا۔

بقیہ 11

حزب اختلاف کا عہدہ حاصل کرنا چاہتی ہے، پی ڈی ایم اسٹیئرنگ کمیٹی کے فیصلے کے تحت ن لیگ نے اتحادی جماعتوں سے رابطے شروع کر دیئے۔ پی ڈی ایم اسٹیئرنگ کمیٹی میں ن لیگ کو قائد حزب اختلاف کا عہدہ دینے کا فیصلہ کیا گیا تھا، پی ڈی ایم میں استعفوں کے معاملے پر تناؤ کے بعد پیپلز پارٹی یوسف رضا گیلانی کے نام پر غور کر رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق ن لیگ کی جانب سے اعظم نذیر تارڑ کو قائد حزب اختلاف بنانے پر پیپلز پارٹی شدید ناراض ہیں، اعظم نذیر تارڑ بینظیر بھٹو کیس کے پولیس ملزمان کے وکیل رہ چکے ہیں۔ پی پی نے موقف اختیار کیا کہ جو شخص بی بی کے مبینہ قاتلوں کا سہولت کار رہا اس کی کیسے حمایت کرسکتے ہیں۔ پی پی ذرائع کے مطابق (ن) لیگ اعظم نذیر کے بجائے کسی دوسرے سینیٹر کو قائد حزب اختلاف نامزد کرے تو سوچ سکتے ہیں، پیپلز پارٹی نے اپنا قائد حزب اختلاف بنانے کیلئے اتحادی جماعتوں سے رابطے شروع کر دیئے، ن لیگ اعظم نذیر تارڑ کے نام پر ابھی تک بضد ہے۔ ذرائع کے مطابق مولانا فضل الرحمان چاہتے ہیں کہ معاملہ افہام و تفہیم سے حل ہو جائے۔

بقیہ 12

کردی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے دفتر سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ کورونا وائرس کی صورت حال کے پیش نظر ضلع انتظامیہ کوئٹہ نے عوامی اجتماعات اور سیاحتی ریزورٹ پر پابندی عائد کردی پابندی پر عملدرآمد نہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ 13

طرف سے مزاحمت کی وجہ سے عمل در آمد نہایت مشکل ہو رہا ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ ہم نے پچھلے ہفتے سے ہی وارننگ دینا شروع کر دی تھی، اس کی وجہ برطانیہ میں آنے والا اسٹرین ہے اور سردیوں میں اس نے وہاں بہت تباہی پھیلائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کورونا کی یہ نئی قسم تیزی سے پھیلنے والی اور زیادہ مہلک ہے، لوگوں کی طرف سے مزاحمت کی وجہ سے عمل در آمد نہایت مشکل ہو رہا ہے، احتیاطی تدابیر نہ اختیار کرنے سے حالات خراب ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پابندیاں صوبوں کی مشاورت سے مزید سخت کی جا سکتی ہیں۔ اسد عمر نے کہا کہ دس لاکھ سے زائد ویکسین کی ڈوز اگلے دس دن میں آ جائیں گی اور مزید آرڈر بھی دے چکے ہیں، ہم نے تمام صوبوں کو ویکسین منگوانے کی اجازت دی تھی اور پرائیویٹ سیکٹر کو بھی اجازت دی تھی۔

بقیہ 14

شار کے مطابق گزشتہ دو روز کے دوران مجموعی طور پر 1 ہزار 546 معمر شہریوں کو ویکسین دی گئی۔ رپورٹ کے مطابق صوبے میں اب تک 60 سال اور زائد عمر کے 10 ہزار 451 افراد کو کورونا سے بچاؤ کی ویکسین دی جا چکی ہے۔ اسی طرح گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 1 ہزار 665 ہیلتھ ورکرز کو کورونا ویکسین کی دوسری ڈوز دی گئی جس سے صوبے میں کورونا ویکسین کی دوسری ڈوز لینے والے طبی عملے کی مجموعی تعداد 10 ہزار 370 ہو گئی۔ محکمہ صحت کی رپورٹ کے مطابق اب تک ویکسین کی پہلی ڈوز لینے والے طبی عملے کی تعداد 28 ہزار 802 ہے۔

بقیہ 15

ونجی ادارے بند رہیں گے۔ یوم پاکستان کے سلسلے میں 23 مارچ بروز منگل ملک بھر کے تمام تعلیمی سرکاری ونجی ادارے بند رہیں گے۔ واضح رہے کہ ہر سال 23 مارچ کو ملک بھر میں یوم پاکستان بھرپور جوش وخروش سے منایا جاتا ہے۔ 23 مارچ 1940 کو قرارداد پاکستان کی منظوری کی یاد میں ہر سال اس روز ملک بھر میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے جس کیلئے عام تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔

بقیہ 16

طور پر فراہمی کے لئے ٹھوس موقف اعلیٰ حکام کے سامنے رکھی انہوں نے کہا کہ موجودہ حکمرانوں نے تجاوزات کے نام پر لاکھوں لوگوں کو بے گھر اور بے روزگار کردیا انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ وہ سریاب روڈ کے متاثرین کے لئے جامع منصوبہ بندی کے لیے اقدامات اٹھاتے اور دکانداروں کے لیے تجارت اور کاروبار کے لیے متبادل بندوبست کرے انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام ضلع کوئٹہ سریاب روڈ کے متاثرین کے لئے جائز مطالبات اور حقوق کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے دریں اثناء جمعیت علماء□ اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق نے مدرسہ محمودیہ بشیر چوک، جمعیت علماء اسلام تحصیل کچلاک کی مجلس عمومی، جامع مسجد بلال غوث آباد، مدرسہ عالیہ خروٹ آباد کے اجتماعات جبکہ ضلعی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ نے جمعیت علماء اسلام تحصیل پنجپائی کی مجلس عمومی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت لاکھوں جید علماء کرام اور مدارس دینیہ کی محافظ جماعت ہے، سیاسی بصیرت پر مبنی فیصلے جلد فتح یاب ہوں گے، انہوں نے کہا کہ اسلام کی سربلندی کیلئے مدارس دینیہ کی خدمات قابل رشک ہیں

بقیہ 17

بنتے ہیں لیکن بے بس خاندانوں کی زندگیاں مزید عذاب بنا جاتے ہیں۔ پاک سرزمین پارٹی الحمدللہ کراچی اور حیدرآباد کے پانچ سو سے زائد لاپتہ افراد بازیاب کروا چکی ہے لیکن ہم نے ایک بھی بازیاب فرد کیساتھ تصویر نہیں بنوائی کیونکہ ہمیں اپنے ہم وطن پیارے ہیں اور پیاروں کے لیے آسانیاں پیدا کی جاتی ہیں، مشکلات میں اضافہ نہیں کیا جاتا۔ تاریخ گواہ ہے کہ بلوچستان اسمبلی دنیا کی واحد اسمبلی ہے جہاں ایک رات میں وفاداریاں تبدیل ہوجاتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ بلوچستان کے عوام کی نمائندگی اسمبلیوں میں نہیں ہے، بلوچستان کو ملنے والے ہزاروں ارب روپے منتخب سرداروں، انکی اولادوں اور بیوروکریسی کی جیبوں میں چلے جاتے ہیں، پی ایس پی زبردست بلدیاتی نظام کے تحت اختیارات اور وسائل کو وزیراعلیٰ ہاؤس سے نکال کر بلوچستان کے عام باشندوں تک منتقل کرنے پر یقین رکھتے ہے تاکہ دشت، صحرا اور پہاڑوں تک پانی بجلی، گیس، صحت، تعلیم اور انفراسٹرکچر کے لیے درکار وسائل اور اختیارات وہاں کے مقامی افراد تک پہنچیں، ریاست کو سمجھنا ہوگا کہ بلوچستان کے عام اور غریب عوام کو اختیارات اور وسائل دینے سے ہی امن قائم ہوگا۔ پاکستان کے دشمن کراچی اور بلوچستان میں زیادہ متحرک اس لیے ہیں کہ یہاں محرومیاں زیادہ ہیں اگر یہ محرومیاں رہیں گی تو دشمن کے وار چلتے رہیں گے، بلوچستان کے ناراض نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ ہتھیار اٹھانے سے حقوق کبھی نہیں ملتے بلکہ صرف ملک دشمنوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ ہم نے کراچی سے را کے تسلط کو اسلحہ اٹھائے بغیر ختم کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ ائیرپورٹ پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر صدر پی ایس پی کے صدر انیس قائم خانی سمیت دیگر مرکزی، صوبائی اور ڈسٹرکٹ کے ذمہ داران بھی موجود تھے۔ انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ میں جلسے کی فقیدالمثال کامیابی پر کوئٹہ کی عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی۔ مصطفیٰ کمال نے مزید کہا کہ پاک سرزمین پارٹی دو لوگوں سے شروع ہونے والی جماعت آج الحمدللہ ایک بڑی عوامی طاقت میں تبدیل ہوچکی ہے۔ پی ایس پی کا پیغام کراچی سے نکل کر پاکستان کے کونے کونے تک پھیل چکا ہے۔ آج کے جدید دور میں بلوچستان میں اسکول نہیں ہیں، 18 لاکھ بچے اسکولوں سے باہر ہیں، پینے کا پانی نہیں ہے جبکہ بلوچستان کی مرکزی شاہراہوں خصوصاً کراچی کوئٹہ کی مرکزی شاہراہ پر روز آنہ حادثات ہورہے ہیں جن میں کڑیل نوجوان اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔ یہ بلوچستان کی عوام پر ظلم ہے۔ ہم وفاقی اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ کراچی کوئٹہ ہائی وے کو فوری بنیادوں پر ڈبل کیرج بنایا جائے تاکہ مائیں اپنے بچوں سے محروم نا ہوں۔

بقیہ 18

کے کہنے پر بجلی کے نرخوں میں 884 ارب روپے کا مزید بوجھ ڈالنے کے فیصلے کو پی ڈی ایم کسی صورت تسلیم نہیں کریگی انہوں نے کہا کہ عمران خان اپوزیشن میں بجلی بلز جلایا کرتے تھے اور اسے ظلم سمجھتے تھے لیکن آج وہ قوم کو آئی ایم ایف کے آگے ذبح کرنے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ عمران خان کو اپنا نام یوٹرن خان رکھ لینا چاہیے وہ ماضی کی ہر بات پر یوٹرن لے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ اگر پی پی پی نے لانگ مارچ کے ساتھ اسمبلیوں سے استعفوں کا جلد کوئی فیصلہ نہ کیا تو پی ڈی ایم کی باقی نو جماعتیں اس حوالے سے اپنا الگ پلان تشکیل دینگے حکومت کو ہم مزید ہم ایک دن کیلئے بھی برداشت کرنے کو تیار نہیں ہیں انہوں نے کہا کہ سلیکٹڈ حکومت نے سٹیٹ بنک ایف بی آر کو آئی ایم ایف کا ذیلی ادارہ بنادیا ہے جو ہم پر ظالمانہ ٹیکسز لگا کر قوم کو زندہ مارنے کی سازش کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں میں حکومت اختلافات پیدا کرنے کی مزموم سازش کررہی ہے لیکن انہیں ابھی بھی حکومت کو شرمندہ ہونا پڑیگا پارٹیوں میں جمہوری اختلاف ہوتا ہے اور ہر جماعت کی اپنی پالیسی اور طریقہ کار ہے حکومت فیل ہوچکی ہے عزت سے عمران خان گھر نہ گئے تو پھر انہیں عوامی طاقت سے نکال باہر کرینگے انہوں نے کہا کہ صاف شفاف الیکشن سے ہی ملک موجودہ سیاسی دلدل سے نکل سکتا ہے ملک آج معاشی اور سیاسی بحران کا شکار ہے مہنگائی اور بے روزگاری سے سفید پوش طبقہ پریشان ہے ملک میں ڈاکٹرز تاجرز اور عوام سب نااہل حکومت سے پریشان ہیں پی ڈی ایم صوبے اور مرکز میں ملازمین کے جاری احتجاج کی مکمل حامی اور انکی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔

بقیہ 19

مولانا فضل الرحمٰن کے بیانیہ کے تابوت میں آخری کیل ٹھونکنے سے گریز نہیں کرینگے، انہوں نے کہا کہ کیم تاریخ سے بھی پہلے پی ڈی ایم کو جس سیاسی ''اپریل فول'' کا سامنا کرنا پڑا ہے 4 اپریل کو پیپلز پارٹی کا استعفوں کی طرف نہ آنے کے لیے منعقدہ اجلاس کے رسمی فیصلہ کے بعد تو مشتری ہوشیار باش کے تحت رینٹل مارچ کے حوالے سے دیئے گئے سوا ارب بیعانہ (ٹوکن منی) کی واپسی بھی ممکن نہیں ہوسکے گی ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ڈھائی سال سے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے مراعات یافتہ اور انہی اداروں سے صدر پاکستان، اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر، چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین سینٹ بننے کے لیے تڑپنے والے نظریاتی بننے کا جھوٹا ڈرامہ رچاتے ہیں ملک میں غیر جانبدارانہ انتخابات کے لیے احتجاج، لانگ مارچ اور دھرنے دینے والوں کو کیا کبھی اپنی خاندانی جاگیر نما سیاسی پارٹیوں میں بھی انٹرا پارٹی شفاف الیکشن کا خیال آئے گا؟ جمعیت علماء اسلام پاکستان کے رہنماء نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن نے حسب معمول سازش کے تحت پارٹی کو اپنے ذاتی اور خاندانی مفادات کے لیے نہ صرف بے دریغ استعمال کیا بلکہ ملکی خزانے کو لوٹنے والے بھگوڑوں سے رینٹل احتجاج کے ذریعے پارٹی کو کرپشن کا وکیل صفائی بنایا جس کیخلاف آواز اٹھائی گئی اب تک اس حوالے سے جو کچھ آزادی مارچ سے اب تک جے یو آئی کے ساتھ ہوتا رہا ہے اس حوالے پارٹی کے مخلص کارکن اصل صورتحال کو بھانپ چکے ہیں۔

بقیہ 20

عدالتوں سے ریلیف ملےگا۔ کراچی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سینیٹ چیئرمین کا مقابلہ زبردست تھا، حلیم عادل کے معاملے پر آئی جی نے ظلم کیا، مجبوراً انہیں تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا، آئی جی سندھ مشتاق مہر اپنی ذمہ داریاں نبھاتے تو نوبت یہاں تک نہیں پہنچتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسپتال وفاقی ملکیت ہے وفاق ہی چلائے گا، یہ 3 اسپتال جلد بہتر ہوں گے۔ این اے 249 میں ٹکٹ دینے پر پارٹی کا جو فیصلہ ہے وہ مقدم ہے۔

بقیہ 21

خوشگوار ہوگیا جبکہ خانیوال، سرگودھا، بہاولپور، بھکر، عارف والا، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور میاں چنوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش کے باعث گرمی کی شدت کم ہوگئی۔ اس کے علاوہ کوئٹہ، مستونگ اور ہرنائی میں بھی بادل جم کر برسے جبکہ نوتک نشیب، سرائے مہاجر، جہان خان اور ملحقہ علاقوں میں اولے پڑے۔ گلگت بلتستان کے ضلع دیامر میں بابوسر ٹاپ، نانگا پربت، فیری میڈوز، بٹوگاہ ٹاپ پر وقفے وقفے سے برفباری ہوئی جبکہ سیاحتی مقام نانگا پربت سمیت اکثر بالائی علاقوں کی رابطہ سڑکوں کو برفانی تودوں اور برف کو ہٹا کر بحال کر دیا گیا۔

بقیہ 22

سے ایک کو بروقت طبی امداد ملنے پر بچالیا گیا ۔15 مارچ کو سریاب میں قتل کئے جانے والے بچوں کے ملزمان کی تلاش میں 2 رکنی اسپیشل انوسٹی گیشن ٹیم تشکیل دی گئی تھی جس نے 5 دن کے اندر ملزم کو سبی سے گرفتار کرلیا ڈی آئی جی پولیس نے بتایا کہ ہسپتال میں زیرے علاج بچی بول نہیں سکتی مگر شک کی بنیاد پر کچھ لوگوں کی تصویر دکھائیں جن میں ملزم اقبال کو بچی نے شناخت کرلیا ٹیم نے سبی میں ملزم کے گھر پے چھاپہ مار کر اسے گرفتار کرلیا ہے۔ ڈی آئی جی پولیس اظہر اکرم نے بتایا کہ گھر کی دیواروں اونچی ہیں جس سے اس بات کا اندازہ ہوا کہ ملزم گھر کے دروازے سے داخل ہوا ملزم سے ابتدائی تفتیش کے ذریعے معلوم ہوا ملزم اور بچوں کے اہل خانہ کی کوئی چپقلش چل رہی تی جس پر ملزم نے انتہائی قدم اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ 15 تاریخ کا کیس ہے ہم نے 20 تاریخ کو ملزم گرفتار کرلیا ہے۔ اس کیس کو قانونی طور چلائیں گے۔ اس کیس میں ججز صاحبان سے درخواست کرینگے کہ اس کیس کو جلد نمٹایا جائے۔ ملزم اقبال والدین کو بھی قتل کرنا چاہتا تھا۔ ڈی آئی جی پولیس اظہر اکرام نے کہا کہ ملزم اقبال نے جرم کا اعتراف کیا ہے۔ ریمانڈ میں ملزم سے مزید تفتیش کر رہے ہیں ملزم کو سبی سے گرفتار کیا گیا ہے۔ اب تک کے تفتیش سے ملازمہ ملوث نہیں پائی گئی ہے۔

بقیہ 23

غریب عوام کی زندگی مزید اجیرن بنا کر رکھ دی ہے سلیکٹڈ حکمرانوں کی جانب آئی ایم ایف کو خوش کرنے کیلئے آرڈیننس کے ذریعے منی بجٹ لانے کی تیاریوں کی پاکستان پیپلز پارٹی مذمت کرتی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ سلیکٹڈ اور نااہل حکمرانوں نے جب سے اقتدار سنبھالا ہے ملک میں مہنگائی کے نہ ختم ہونے والے طوفان نے عوام کو دو وقت کی روٹی کا محتاج کرکے رکھ دیا اشیاء خورد و نوش، بجلی گیس اور دیگر اشیاء کی قیمتوں میں کئی سو گنا غریب اور ملازمت پیشہ افراد کے ساتھ سنگین مذاق ہے نااہل حکمران موجودہ مہنگائی کا ذمہ دار بھی سابق حکمرانوں کو ٹھہرا کر بری الذمہ ہونے کی کوششیں کر رہے ہیں لیکن عوام باشعور ہیں وہ جانتے ہیں کہ ملک میں مہنگائی کس نے کی ہے۔ حاجی علی مدد جتک نے حکومت آئی ایم ایف کو خوش کرنے کیلئے صدارتی آرڈیننس کے ذریعے منی بجٹ لانے کی تیاریاں کر رہی ہے جس سے عوام کو 934 ارب روپے سے زائد کا بوجھ برداشت کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی کابینہ کی جانب سے بجلی کی قیمتوں میں 5.65 روپے فی یونٹ کی منظوری بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کا شروع دن سے یہ موقف رہا ہے کہ موجودہ سلیکٹڈ اور نااہل ملک کو آئی ایم ایف اور غیر ملکی اداروں کے پاس گروی رکھنے کے منصوبوں پر عمل پیرا ہیں آج ہمارا یہ موقف سچ ثابت ہورہا ہے یہ نااہل حکمران ملک کو آئی ایم ایف کے پاس گروی رکھ کر ملک سے فرار ہو جائیں گے۔

بقیہ 24

تعین ڈریپ پرائسنگ بورڈ نے کیا، اس حوالے سے خصوصی اجلاس 19 مارچ کو ہوا ، جس میں روسی ساختہ ویکسین کی قیمت 8 ہزار 200 روپے سے 9 ہزار روپے کے درمیان رکھنے کی سفارش کی گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ڈریپ کی جانب سے اسپٹنک فائیو ویکسین کی 2 خوراکوں کی قیمت کا تعین کیا گیا ہے، اس حوالے سے سفارشات وزارت صحت کو ارسال کردی گئی ہیں، جہاں سے یہ سفارشات وفاقی کابینہ کو بھجوائی جائیں گی جس کے بعد کابینہ کی جانب سے ان کی منظوری دی جائے گی اور اس حوالے سے باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق کراچی کی ادویات بنانے والی کمپنی نے روسی ساختہ کورونا ویکسین درآمد کی ہے، کمپنی کی جانب سے پہلے مرحلے میں ویکسین کی 50 ہزار خوراکیں منگوائی گئی ہیں۔

بقیہ 25

ان کا علاج لانگ مارچ ہے جو ضرور ہوگا، زرداری کی میٹنگ کی خبر جس نیدی اس نے پی ڈی ایم اور پیپلز پارٹی کو نقصان پہنچایا، جس نے نام پر مہر لگانے کا کہا کہ اس پر بھی تحقیقات ہونی چاہیے، میری ذاتی رائے ہے یہ غلطی سے بڑی چیز ہے۔ تفصیلات کے مطابق جاتی امراء□ میں میڈیا سے گفتگو کے دوران انہوں نے کہا ہے کہ عید کے بعد ہمارا لانگ مارچ بھی ہوگا اور دھرنا بھی ہوگا ، لانگ مارچ عید کے بعد تک ملتوی ہوا ہے ، اس کو ختم نہیں کیا گیا کیوں کہ ہماری تحریک حق اور سچ کے لیے ہے جو ضرور کامیاب ہوگی، چاہیے پی ڈی ایم تحریک کو 10 پارٹیاں چلائیں 9 چلائیں یا 3 یہ کامیاب ہوگی۔ سابق وزیر قانون پنجاب نے کہا کہ عیدالفطر کے بعد ترجمانوں اور گالی گلوچ بریگیڈ کی اچھل کود ختم ہونے والی ہے ، اگر میری ذاتی رائے لی جائے تو دھرنا 126 دن کا ریکارڈ توڑ کر 127 دن ہونا چاہئے، لانگ مارچ ضرور ہوگا کیوں کہ ان کا علاج ہی لانگ مارچ ہے، جس کے لیے ان کے سر پر بیٹھنا ہوگا، تاہم لانگ مارچ استعفوں کے ساتھ ہوتا ہے یا اس کے بغیر پی ڈی ایم اس کا فیصلہ کرے گی تاہم اپوزیشن اتحاد میں شامل 9 پارٹیوں نے تجویز دی کہ پہلے قومی اسمبلی سے استعفے دیئے جائیں، عید کے بعد پی ڈی ایم دوبارہ منظم ہو کر لانگ مارچ کا اعلان کرے گی اور اس حکومت کو چلتا کریں گے۔ رانا ثناء□ اللہ نے مطالبہ کیا کہ سینیٹ الیکشن میں جس نے بھی نام پر مہر لگانے کا کہا کہ اس پر بھی تحقیقات ہونی چاہیے ، یہ غلطی ہے یا سازش ہے ، پاکستان پیپلز پارٹی اس کی تحقیقات کروائے کیوں کہ یہ پی ڈی ایم اور پیپلز پارٹی کے لیے بہتر ہوگا ، میری ذاتی رائے ہے یہ غلطی سے بڑی چیز ہے۔

بقیہ 26

کے عادی شخص کی لاش برآمد۔ پولیس کے مطابق اتوار کو کوئٹہ کے سٹی نالے سے نامعلوم شخص کی لاش ملی ہے جو نشئے کا عادی معلوم ہوتا ہے لاش کو شناخت کیلئے ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے مزید کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 27

والے وزیراعظم عمران خان نے قوم کی جانب سے نیک خواہشات پر شکریہ ادا کیا ہے۔ پاکستان میں گذشتہ روز سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر وزیراعظم عمران خان کے معاون خصوصی برائے امور صحت ڈاکٹر فیصل سلطان نے ٹوئٹ کیا کہ وزیراعظم عمران خان نے کورونا ٹیسٹ کرایا تھا اور ان کا ٹیسٹ مثبت آیا ہے جس کے بعد وزیراعظم عمران خان نے خود کو گھر میں قرنطینہ کرلیا جس کے بعد وزیراعظم عمران خان کی جلد صحت یابی کے لئے دعاؤں کا سلسلہ شروع ہوا اور عالمی رہنماؤں نے بذریعہ ٹوئٹر وزیراعظم عمران خان کی جلد صحت یابی اور ان کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ وزیراعظم عمران خان اتوار کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم فیس بک پر اپنی آئسولیشن کی تصویر شیئر کردی۔ کورونا میں مبتلا وزیراعظم عمران خان نے فیس بک پر اپنے آفیشل پیج پر آئسولیشن کی تصویر شیئر کرتے ہوئے قوم کے نام پیغام میں لکھا کہ نیک خواہشات پر عوام کا شکریہ۔

بقیہ 28

وپیداوار حماد اظہر نے کہا ہے کہ ہمارا ہوم ورک مکمل ہے، پاکستان جلد گرے لسٹ سے نکل جائے گا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان گرے لسٹ میں سابقہ حکومتوں کی وجہ سے گیا لیکن ہم اسے نکال لیں گے۔ وفاقی وزیر برائے صنعت و پیداوار نے کہا کہ اپوزیشن کا رویہ ہمیشہ منفی رہا ہے، اپوزیشن ہمیشہ ملکی سالمیت کے خلاف رہی ہے لیکن ہم کرپشن ختم کرنے اور پیسہ واپس دو کی پالیسی پر قائم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھانے پینے کی اشیاء دنیا بھر میں مہنگی ہورہی ہیں، لیکن ہم معیشت کو آگے لیکر چل رہے ہیں۔ وفاقی وزیر کا پڑوسی ملک سے متعلق بیان دیتے ہوئے کہنا تھا کہ بھارت کی طرف سے آنکھیں بند نہیں کر سکتے، آگے بڑھنا چاہتے ہیں مگر دوسری طرف بھی مثبت رویہ ہونا چاہیے۔ حماد اظہر نے امید ظاہر کی کہ وزیراعظم عمران خان کورونا سے جلد صحتیاب ہو کر ہمارے درمیان ہوں گے، عوام کو بھی احتیاط سے کام لینا ہوگا۔

بقیہ 29

نے کہا ہے کہ بھارت مکمل طور پر تعصب پسند ہندوؤں کا ملک بن چکا ہے اور بھارتی وزیراعظم نریندر مودی آر ایس ایس کی دہشت گردوں کی سرپرستی کر رہا ہے، بھارتی سیکورٹی فورسز بھی انتہا پسندوں اور دہشت گردوں کی حامی ہیں' مسلمان ہونا بھارت میں آج جرم بن چکا ہے' بھارت میں انسانی حقوق کے قتل پر عالمی ادارے خاموشی ختم کریں 'بھارت کا سکھ یاتریوں کو مذہبی عبادات کے لیے پاکستان آنے کی اجازت نہ دینا بھی قابل مذمت ہے۔ اتوار کے روز گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور نے ٹوئیٹر پر بھارت میں مندر سے پانی پینے والے مسلمان بچے پر تشدد کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا کہ بھارت میں مسلمانوں سمیت دیگر اقلیتوں کے لیے زمین تنگ کی جا رہی ہے اور ان سے بنیادی انسانی حقوق بھی چھینے جا رہے ہیں مگر بدقسمتی سے اقوام متحدہ سمیت دیگر عالمی ادارے خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہے ہیں جو کسی بھی صورت قابل برداشت نہیں۔ گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور نے کہا کہ اس بات میں اب کوئی شک نہیں رہا کہ بھارت مسلمانوں سمیت دیگر اقلیتوں کے لیے دنیا کا خطرناک ترین ملک بن چکا ہے جہاں بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کی سرپرستی میں آر ایس ایس کے دہشت گردے بے گناہوں کو نشانہ بنا رہے ہیں بھارتی مسلمانوں پر تشدد کے واقعات میں ہر گزرتے دن کیساتھ اضافہ ہو رہا ہے ان حالات میں اقوام متحدہ سمیت دیگر عالمی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ خاموش تماشائی کا کردار ادا کرنے کی بجائے بھارت میں اقلیتوں کیساتھ پیش آنیوالے مظالم کا سخت نوٹس لیں اور ایسے واقعات کے خاتمے کو یقینی بنایا جائے ۔چوہدری محمد سرور نے کہا کہ پاکستان میں اقلیتوں کو جتنی مذہبی آزادی اور جان و مال کا تحفظ ہے دنیا میں اسکی کوئی اور مثال نہیں ملتی وزیراعظم عمران خان کی قیادت میں موجودہ حکومت قائداعظم محمد علی جناح کے افکار کے مطابق اقلیتوں کو تمام سہولتوں کی فراہمی یقینی بنا رہی ہے بھارت کی جانب سے مذہبی عبادات کے لیے بھارتی سکھ یاتریوں کو پاکستان آنے کی اجازت نہ دینا بھی قابل مذمت ہے پاکستان دنیا بھر سے آنیوالے سکھ یاتریوں کو پاکستان میں سیکورٹی سمیت تمام سہولتیں فراہم کریگا۔

بقیہ 30

رفیق سومرو جاموٹ نے یہاں اوستا محمد میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ 2014 سے بلوچستان میں ایک سازش کے تحت بے روزگار نوجوانوں کے لئے روزگار کے دروازے بند کردیے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اے سمیت دیگر اداروں میں ملازمت دینے کے بہانے انٹرویو ٹیسٹ لینے کے بعد یوٹرن لیا جاتا ہے اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے جو کہ بلوچستان کے بیروزگار نوجوانوں کے ساتھ ظلم و ناانصافی کے مترادف ہے حاجی محمد رفیق سومرو نے مزید کہا کہ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے میں بے روزگار نوجوان اپنی کنبے کی کفالت کے لیے چمن اور تفتان باڈر پر کاروبار کر کے دو وقت کی روٹی تلاش کرنے میں مصروف تھے لیکن نااہل حکمرانوں سے یہ بھی برداشت نہیں ہوئی اور باڈر کو مکمل سیل کر کے بے روزگار نوجوانوں سے روزگار کے مواقع بھی چھین لیے گئے انہوں نے کہا کہ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ بیروزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کریں حاجی محمد رفیق سومرو نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت بے روزگار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے اور اپنی سیاسی جماعت کو فعل و منظم کرنے کے لیے بلوچستان کی قومی خزانے کا دروازہ کھول کر پارٹی رہنماؤں کو ترقیاتی اسکیمات کی مد میں کروڑوں روپے سے نوازا جا رہا ہے اور ان حالات میں اداروں کی خاموشی ایک بڑا سوالیہ نشان ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت اپنا قبلہ درست کریں پی ڈی ایم اے سمیت تمام اداروں میں بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کریں ورنہ بے روزگار نوجوانوں کی قیادت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ہاس کا گھیرا کیا جائے گا۔

بقیہ 31

خلاف من گھڑت ایف آئی آر کو تاجر برادری مسترد اور تاجروں کو دیوار سے لگانے کی مذمت کرتی ہے مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کمانڈر سدرن کمانڈ اور حکومت بلوچستان سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ تاجر لغڑی اتحاد کے دھرنے کو جواز بنا کران کے خلاف من گھڑت ایف آئی آر کو ختم کیا جائے حکومت نے دھرنے کے دوران لغڑی بیج کا اعلان کیا تھا جو ابھی تک پورا نہیں کیا گیا یہ کہاں کا انصاف ہے کہ تاجروں اور عوام کے ساتھ دھوکہ دہی سے کام لیا اور ہم اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک تاجروں کو ان کے جائز حقوق نہیں ملتے صوبائی اور وفاقی حکومت کے جھوٹے وعدے اور تسلی سے اب کام نہیں چلے لگا تاجر لغڑی اتحاد کے معاہین معاہدے پر عمل درآمد کیا جائے بصورت تاجر برادری چمن سمت پورے بلوچستان میں شدید احتجاج کا اعلان کیا جائے گا دریں اثنا مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کا ایک اہم اجلاس کل پریس کانفرنس کا بروز سموار 5 بجے پریس کلب میں ہوگی جس میں تمام یونٹوں کے صدر اور جنرل سیکرٹریز اپنے شرکت یقینی بنائیں

بقیہ 32

کے مطابق وفاقی حکومت کے پاس کورونا ویکسین کی 187500 ڈوز کا ذخیرہ موجود ہے، پنجاب کورونا ویکسین کی ڈیڑھ لاکھ، سندھ 95 ہزار کورونا ویکسینز فراہم کر دی گئی۔ ذرائع کے مطابق آزاد کشمیر، جی بی، صوبوں کو کورونا ویکسین کی ساڑھے 3 لاکھ ڈوز فراہم کی گئی، خیبر پختونخوا کو 60 ہزار، بلوچستان کو 15 ہزار کورونا ویکسین ڈوز فراہم کی گئی ،وفاقی دارالحکومت کی انتظامیہ کو کورونا ویکسین کی 10 ہزار ڈوز فراہم کی گئی، آزاد کشمیر کو کورونا ویکسین کی 10، گلگت بلتستان کو 10 ہزار ڈوز فراہم کی گئی۔ ذرائع کے مطابق وزارت صحت کے مطابق چین سے کورونا ویکسین کی اگلی کھیپ جلد آنے کا امکان ہے۔

بقیہ 33

سی) اجلاس میں اہم فیصلے متوقع ہیں۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں کورونا وائرس کا پھیلاؤ روکنے کے لیے اسمارٹ لاک ڈاؤن میں اضافے کا فیصلہ متوقع ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اجلاس میں امتحانات کیلئے کھلے اسکولوں کو بند کرنے کی تجویز بھی این سی او سی کے سامنے رکھی جائے گی جبکہ جن اسکولوں میں امتحانات جاری ہیں وہاں کی اکثریت میں ایس او پیز کی خلاف ورزیاں رپورٹ ہو رہی ہیں۔ این او سی اجلاس میں اسمارٹ لاک ڈاؤن میں اضافے کی تجویز پر غور کیا جائے گا، وفاق اور صوبوں میں کورونا کے پھیلاؤ کے علاقے کو ریڈ زون میں رکھنے کی تجویز پیش کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق متعلقہ علاقوں میں سخت اسمارٹ لاک ڈاؤن کی تجویز بھی اجلاس میں زیر غور آئے گی جبکہ اسلام آباد میں دفعہ 188 لگانے کی تجویز بھی پیش کی جائے گی۔ دفعہ 188 کے تحت کورونا ایس او پیز پر عمل نہ کرنے والے دکانداروں کو گرفتار کیا جاسکے گا، تجاویز پر حتمی فیصلہ این سی او سی کے پیر کو ہونے والے اجلاس میں کیا جائے گا۔

بقیہ 34

کے اثرات اور مرض کے خلاف پیدا ہونے والی قوت مدافعت جانچنے کیلئے سپائیک پروٹین ٹیسٹ کا آغاز کر دیا گیا۔ پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے اس ضمن میں بتایا کہ اس تحقیقی کام کے نتیجے میں یہ بات واضح ہو سکے گی کہ کورونا ویکسین کی پہلی ڈوز لگنے کے بعد متاثرہ شخص کو بیماری کے خلاف مکمل تحفظ فراہم کرنے کیلئے ویکسین کی مزید کتنی خوراکیں درکار ہیں۔ اس موقع پر پی ایچ ڈی ہولڈر ڈائریکٹر سینٹرل ریسرچ لیب ڈاکٹر غزالہ روبی ، ایم ایس ڈاکٹر عبدالرزاق، ڈاکٹر آمنہ آصف، ڈاکٹر عرفان ملک، ڈاکٹر عبدالعزیز و دیگر بھی موجود تھے۔ پروفیسر الفرید ظفر کا کہنا تھا کہ حکومت کے تعاون سے عالمی ادارہ صحت کی طرف سے ملنے والی مشین پر تحقیق کا کام شروع کر دیا گیا ہے جس کے تحت کورونا ویکسین کے جینز پر اثرات کے 4 مختلف ٹیسٹ بھی ہو رہے ہیں جبکہ ریسرچ ورک کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار اور وزیر صحت ڈاکٹر یاسمین راشد کی طرف سے فراہم کردہ خصوصی فنڈز سے مطلوبہ کٹس بھی منگوائی گئیں ہیں۔ پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ پی جی ایم آئی ملک بھر میں پبلک سیکٹر کا پہلا ادارہ ہے جس نے وقت کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اس اہم مشن کا آغاز کیا ہے اور جدت کی روائت کو برقرار رکھتے ہوئے کورونا ویکسین کے اثرات پر تحقیق کا آغاز کر دیا ہے جس سے ینگ ڈاکٹرز کو مذکورہ مرض سے بچاؤ و علاج کے متعلق آگاہی حاصل ہوگی۔ اس موقع پر ڈاکٹر غزالہ روبی نے پی سی آر ٹیسٹوں کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ اب تک 40 ہزار پی سی آر ٹیسٹ مکمل ہو چکے ہیں ہم ان ٹیسٹوں کی مکمل تفصیلی رپورٹ جاری کر رہے ہیں کہ وائرس انسانی جسم کو کس حد تک متاثر کر چکا ہے اسی لیے اب انسانی جینز پر چاروں طرح کے اثرات کا جائزہ لے کر رپورٹ جاری کر رہے ہیں تاکہ مریض کا علاج کرنے میں ڈاکٹر کو مدد مل سکے۔ پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ انسانی جان سے بڑھ کوئی چیز مقدم نہیں ہے لہٰذا موجودہ حکومت نے اس سلسلے میں واضح ہدایات جاری کر رکھی ہیں کہ کورونا وائرس کی روک تھام اور اس مرض میں مبتلا افراد کی زندگیوں کے تحفظ کیلئے جو بھی فنڈز درکار ہوں گے انہیں ہر صورت دیے جائیں گے۔ پروفیسر الفرید ظفر نے ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکس پر بھی زور دیا کہ وہ مریضوں کی بہتر سے بہتر نگہداشت کیلئے کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں اور حکومت کی طرف سے دی جانے والی سہولتوں سے مریضوں کو مستفید کریں۔

بقیہ 35

پریڈ کا فیصلہ ہوگا نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سنٹر (این سی او سی) نے ملک بھر اور بالخصوص وفاقی دارالحکومت میں کورونا وائرس بڑھتے ہوئے رجحان کو مدنظر رکھتے ہوئے یوم پاکستان پریڈ کے انعقاد کے بارے میں (آج) پیر کو اپنا اجلاس بلایا ہے جس میں یوم پاکستان پریڈ کا فیصلہ ہوگا

عوام منتخب نمائندوں کی نااہلی سے بیزار ہو گئے ہیں، جماعت اسلامی

روزانہ کی بنیاد پر مہنگائی، قرضوں کے حصول اور بدعنوانی عوام کو زندہ درگور کرنے کی پالیسی ہے

حکومت اور ان کے آلہ کاروں نے عوام کو ہائی جیک کیا ہے، منتخب نمائندے عوام کو یکسر بھول گئے ہیں، مولانا عبدالحق ہاشمی

[illegible]

بقیہ 29 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ملک مرغی انڈوں زیتون کے درخت لگانے سے نہیں چلتے، قاضی رضا علی

ملک و قوم کی مستقبل اچھی پالیسیوں سے چلتے ہیں، مسلم لیگ (ن) پنجگور

[illegible]

بقیہ 30 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نوکنڈی گرد و غبار، تیز ہواؤں کیساتھ گرج چمک کی بارش، موسم خوشگوار ہو گیا

[illegible]

بقیہ 32 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کورونا تیسری لہر میں مسلم لیگ ن کا یوتھ کنونشن سمجھ سے باہر ہے، کامران بنگش

کورونا کی فضاء میں احتیاطی تدابیر کو نظر انداز کرنا سب کے لیے خطرناک ہے

[illegible]

بقیہ 31 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سوات سمیت پہاڑی علاقوں میں برف باری کے بعد سردی لوٹ آئی

[illegible]

بقیہ 33 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

رواں ماہ کے آخر میں پاک بھارت وزرائے خارجہ کی ملاقات کا امکان

[illegible] کانفرنس میں پاکستان کے وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی اور ان کے بھارتی ہم منصب ایس جے شنکر کے درمیان ملاقات کا امکان ہے۔ یہ کانفرنس

بقیہ 34 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سیکرٹری لائیو اسٹاک ڈیپارٹمنٹ طیب لہڑی پشین ضلع میں 3 روزہ موبائل ویٹرنری کیمپوں کا انعقاد کیا گیا ہے

مرغی کے بعد گائے کے گوشت کی قیمت بھی 50 روپے فی کلو بڑھا دی گئی

کراچی (این این آئی) مرغی کے بعد گائے کے گوشت کی قیمت بھی 50 روپے فی کلو بڑھا دی گئی۔ چیئرمین میٹ مرچنٹس ایسوسی ایشن ندیم قریشی کے مطابق سپلائی کم ہے اور مال ایکسپورٹ ہو رہا ہے، ایکسپورٹرز مویشی پالنے کے بجائے

بقیہ 35 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد میں ہیلتھ ورکرز اور 60 سال سے زائد عمر کے افراد کو اتوار کو ویکسین نہیں لگائی گئی

اسلام آباد میں ابھی تک 47 ہزار 176 افراد ویکسینیشن کے لیے رجسٹرڈ ہو چکے، ہیلتھ کیئر ورکرز کیساتھ بزرگ افراد بھی شامل

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد میں ہیلتھ ورکرز اور 60 سال سے زائد عمر کے افراد کو کورونا ویکسین لگانے کا عمل جاری ہے تاہم اتوار کو ویکسین نہیں لگائی گئی۔ حکام کے مطابق اسلام آباد میں ابھی تک 47 ہزار 176 افراد ویکسینیشن کے لیے رجسٹرڈ ہو چکے، ویکسینیشن کے لیے رجسٹرڈ افراد میں ہیلتھ کیئر ورکرز کے ساتھ بزرگ افراد بھی شامل ہیں

بقیہ 36 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ایرانی سرحدی حکام نے پاک ایران زیرو پوائنٹ دوستانہ گیٹ اور ٹرانزٹ گیٹ کو بند کر دیا

چاغی (این این آئی) ایرانی سرحدی حکام نے پاک ایران زیرو پوائنٹ دوستانہ گیٹ اور ٹرانزٹ گیٹ کو بند کر دیا تفصیلات کے مطابق چاغی سے متصل پاک ایران سرحدی شہر تفتان میں پاک ایران دوستانہ گیٹ زیرو پوائنٹ اور ٹرانزٹ گیٹ کو عید نوروز کے سلسلے میں ایرانی سرحدی حکام نے 14 روز کے لیئے بند کر دیا ہے بند ہونے کی وجہ سے پاک ایران سرحدی علاقہ میرجاوا اور تفتان کاروباری سرگرمیاں معطل ہو گئے تحصیلدار تفتان ظہور بلوچ کے مطابق

بقیہ 37 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

شاہ فیصل مسجد کھول دی گئی، باجماعت نمازوں کی ادائیگی شروع

شاہ فیصل مسجد کو کورونا ایس او پیز پر عملدرآمد نہ ہونے کے سبب کچھ روز پہلے بند کیا گیا تھا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی شاہ فیصل مسجد کو گزشتہ روز عوام کیلئے کھول دیا گیا، مسجد میں باجماعت نمازوں کی ادائیگی بھی شروع ہو گئی ہے۔ شاہ فیصل مسجد کو کورونا ایس او پیز پر عملدرآمد نہ ہونے کے سبب کچھ روز پہلے بند کیا گیا تھا۔ اسسٹنٹ کمشنر اسلام آباد نے گزشتہ روز مسجد کا دورہ کیا اور ایس او پیز پر عملدرآمد کا جائزہ

بقیہ 38 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

خیبر پختونخوا میں بھی افسران کے غیر معمولی تبادلوں کا انکشاف

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا میں بھی افسران کے غیر معمولی تبادلوں کا انکشاف ہوا ہے۔ دو چیف سیکرٹریز 8 ماہ سے بھی کم عرصہ اپنے عہدوں پر فائز رہ سکے، محکمہ محنت، تعلیم اور اطلاعات کے 4،4 سیکرٹریز

بقیہ 39 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ میر اسد اللہ بلوچ سے کوآرڈینیٹر ٹو وزیر اعلیٰ بلوچستان عبدالرؤف رند اور دیگر ملاقات کر رہے ہیں

سلیکٹڈ حکومت نے ملک کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے، مولوی عبداللہ

موجودہ حکومت نے ملک میں بے تحاشہ مہنگائی کر کے غریب عوام کی کمر توڑ دی ہے

نوکنڈی (این این آئی) پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ نوکنڈی کا اجلاس زیر صدارت جمعیت علمائے اسلام منعقد ہوا جس میں پی ڈی ایم میں شامل جماعتیں جمعیت علمائے اسلام نیشنل پارٹی بی این پی مینگل اور مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں نے شرکت کی اجلاس سے جمعیت علمائے اسلام کے تحصیلی امیر مولوی عبداللہ، مفتی خلیل الرحمٰن، حافظ

بقیہ 7 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ملک میں انتشار پھیلانیکی سازش کرنیوالی پی ڈی ایم خود انتشار کا شکار ہو چکی ہے' عثمان بزدار

ملک کی ترقی کا راستہ روکنے والوں کی منفی سیاست ختم ہو چکی ہے، پی ڈی ایم بند گلی میں پھنس چکی ہے

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار نے کہا ہے کہ ملک میں انتشار پھیلانے کی سازش کرنے والی پی ڈی ایم خود انتشار کا شکار ہو چکی ہے۔ استعفوں پر ایک دوسرے کے دست و گریباں ہونے والے عناصر تنہا ہو چکے ہیں۔ ایک ہی "گھاٹ سے پانی پینے کے دعویدار" اب کسی کو منہ دکھانے کے لائق نہیں رہے۔ پی ڈی

بقیہ 8 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

یوم پاکستان فوجی پریڈ، اہم ہدایت نامہ جاری

پریڈ دیکھنے کیلئے آنے والے تمام شرکا کو کرونا ایس او پیز پر سختی سے عمل کرنا ہوگا، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (این این آئی) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) نے یوم پاکستان کی پریڈ میں ایس او پیز کے حوالے سے اہم ہدایت نامہ جاری کر دیا۔ نجی ٹی وی کے مطابق کرونا کے بڑھتے ہوئے کیسز کے پیش نظر آئی ایس پی آر نے 23 مارچ کی پریڈ کے شرکا کیلئے ہدایت نامہ جاری کیا جس کے مطابق پریڈ کے شرکا کو پہلے ہی روز

بقیہ 9 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

2 ہزار 092 مریض صحت یاب ہوئے

ملک بھر میں کرونا وائرس سے ایک دن میں مزید 44 افراد جاں بحق

اسلام آباد (این این آئی) ملک بھر میں کورونا وائرس سے ایک دن میں مزید 44 افراد جاں بحق اور ساڑھے 3 ہزار سے زائد مثبت کیسز رپورٹ ہوئے۔ نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 41 ہزار 960 کورونا ٹیسٹ کئے گئے، جس کے بعد مجموعی کووڈ 19 ٹیسٹس کی

بقیہ 11 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کورونا کی ساؤتھ افریقین اور برازیلین سٹرین میں اضافے کا خدشہ

کیٹگری سی میں شامل ممالک کے مسافروں پر پابندی لگادی گئی

اسلام آباد (این این آئی) کورونا کی ساؤتھ افریقین اور برازیلین سٹرین میں اضافے کا خدشہ ہے، وائرس سے بچاؤ کیلئے پاکستان کی جانب سے حفاظتی اقدامات کر لیے گئے۔ این سی او سی کے نوٹیفکیشن کے مطابق کئی ممالک کے شہریوں کی پاکستان آمد پر پابندی عائد کر دی گئی، کیٹگری سی میں شامل ممالک کے مسافروں پر پابندی لگادی

بقیہ 12 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ملک بھر میں بارش برسانے والا سسٹم داخل، بارش کے بعد موسم خوشگوار

پشاور سمیت شہر کے مختلف علاقوں میں بھی گرج چمک کے ساتھ مزید بارش کا امکان

اسلام آباد (این این آئی) ملک بھر میں بارش برسانے والا سسٹم داخل ہو گیا ہے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد سمیت سمیت مختلف علاقوں میں بارش کے بعد موسم خوشگوار ہو گیا۔ اتوار کو محکمہ موسمیات کے مطابق ملک بھر میں بارش برسانے والا سسٹم داخل ہو گیا ہے جس کے بعد لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی، ایبٹ آباد، مظفر آباد، ساہیوال، بورے والا و بہاڑی اور پشاور سمیت مختلف شہروں میں کہیں ہلکی اور کہیں تیز بارش ریکارڈ کی گئی جس کے باعث

بقیہ 13 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

قبائلی خونی تنازعات اقوام کی تباہی کے سبب بن رہی ہیں، مولانا محمود شاہ

صبر تحمل اور درگزر کے ذریعے ان خونی تنازعات سے نجات حاصل کرنے کی ضرورت ہے، رکن قومی اسمبلی

باہمی رواداری صبر تحمل، صلہ رحمی اور ایثار کی بدولت آپس کی رنجشیں ختم کر کے ان خونی تنازعات سے نجات حاصل کرنے کی ضرورت ہے

سوراب (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان [illegible]

بقیہ 1 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عمران نیازی کا کھیل ختم ہو گیا ہے، قیوم بارگزئی ایڈووکیٹ

اب قوم ان پر اعتماد نہیں کرتی ان کے تمام وعدے ڈس انفارمیشن کا حصہ ہیں

[illegible]

بقیہ 2 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عوام کورونا کی تیسری لہر کے دوران احتیاطی تدابیر پر مکمل عمل کریں، محمود الرشید

[illegible]

بقیہ 3 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

یوم پاکستان کو بھرپور قومی جوش و جذبے سے منائیں گے، شکیل احمد خان

[illegible]

بقیہ 4 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

چوکی فائرنگ سے تین خواتین زخمی

[illegible]

بقیہ 5 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کا شیریں محمد سواتی کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار

[illegible] ہوئے لواحقین سے تعزیت کی ہے۔ یہاں سے جاری اپنے تعزیتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے اہل خانہ

بقیہ 6 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، پاکستان ملٹری کے ہیلی کاپٹر 23 مارچ یوم پاکستان کے حوالے سے مشقیں کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار کا ورلڈ واٹر ڈے کے موقع پر پیغام

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار نے کہا ہے کہ پانی اللہ تعالیٰ کی انمول نعمت ہے۔ پاکستان زرعی، معدنی اور شاندار قدرتی خزانوں کے ساتھ بہترین آبی وسائل سے مالا مال ہے۔ آبی وسائل کو بروئے کار لا کر وطن عزیز کو دنیا کا

بقیہ 10 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ عثمان بزدار کی کرپشن کیخلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عملدرآمد جاری

کرپشن کی شکایات پر ڈسٹرکٹ ٹریفک آفیسر قصور نعیم چیمہ معطل

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار کی کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عملدرآمد جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ عثمان بزدار کی ہدایت پر کرپشن کی شکایات پر ڈسٹرکٹ ٹریفک آفیسر قصور ڈی ایس پی نعیم احمد چیمہ کو معطل کر دیا گیا ہے۔ محکمہ پولیس نے ڈسٹرکٹ ٹریفک آفیسر قصور ڈی ایس پی نعیم احمد چیمہ کی معطلی کا نوٹیفکیشن جاری

بقیہ 14 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عوام جوق در جوق ایم کیو ایم پاکستان میں شامل ہو رہے ہیں، عمران کاکڑ

ایم کیو ایم پاکستان ملک سے جاگیردارانہ اور فرسودہ نظام کے خاتمے کیلئے جدوجہد کر رہی ہے

پارٹی نے ہمیشہ ہر فورم غریب اور متوسط طبقے کے عوام کے حقوق کیلئے آواز بلند کی ہے، صوبائی صدر

کوئٹہ (این این آئی) متحدہ قومی پاکستان بلوچستان کے صدر ملک عمران کاکڑ نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم پاکستان ملک سے جاگیردارانہ اور فرسودہ نظام کے خاتمے کیلئے جدوجہد کر رہی ہے اور پارٹی نے ہمیشہ ہر فورم غریب اور متوسط طبقے کے عوام کے حقوق کیلئے آواز بلند کی ہے یہی وجہ ہے کہ آج عوام جوق در جوق ایم کیو ایم پاکستان میں شامل ہو رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو ملک محمد اعجاز شاہوانی، آغا جواد شاہ بخاری، عباس بلوچ، ڈاکٹر نجیب الرحمان اور دیگر کی اپنے ساتھیوں سمیت متحدہ قومی موومنٹ پاکستان میں شمولیت کے موقع پر کوئٹہ

بقیہ 15 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پارلیمنٹیری کمیٹی برائے سی پیک کے زیر اہتمام مقامی ہوٹل میں علاقائی مسائل اور ترقی کے موضوع پر سیمینار منعقد ہو رہا ہے

وادی کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بارشوں کا سلسلہ جاری

گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران زیارت میں 19 جبکہ کوئٹہ سٹی میں 6 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی

بارش کا سلسلہ آج بھی جاری رہے گا، کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بارشوں کے بعد موسم میں خنکی پیدا ہو گئی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وادی کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بارشوں کا سلسلہ جاری گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران زیارت میں 19 جبکہ کوئٹہ سٹی میں 6 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، بارش کا سلسلہ آج بھی جاری رہے گا تفصیلات کے مطابق اتوار کو بلوچستان کے شمالی و وسطی علاقوں میں آندھی، تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہا، محکمہ موسمیات کے مطابق زیارت میں 19، کوئٹہ سٹی میں 06، کوئٹہ سمنگلی میں 01، لورالائی میں 06، قلات میں 05، خضدار، ژوب، مسلم باغ میں 04، مستونگ، پشین میں

بقیہ 40 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کورونا سے شدید متاثر ملکوں سے مسافروں کے پاکستان آنے پر پابندی لگا دی گئی

کیٹیگری اے میں آسٹریلیا، بھوٹان، چین، میانمار، نیوزی لینڈ، سنگاپور، سعودی عرب اور جنوبی کوریا سمیت دیگر ممالک شامل

اسلام آباد (این این آئی) کورونا سے شدید متاثر ملکوں سے مسافروں کے پاکستان آنے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ کورونا ایس او پیز کے معاملے پر سول ایوی ایشن اتھارٹی (سی اے اے) نے نیا حکم نامہ جاری کر دیا ہے جس کا اطلاق 23 مارچ سے 5 اپریل تک ہوگا۔ سول ایوی ایشن اتھارٹی کی جانب سے جاری حکم نامے کے مطابق کیٹیگری سی میں

بقیہ 43 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈسکہ، دوبارہ انتخابات کیخلاف کیس سپریم کورٹ میں سماعت 24 مارچ کو ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) این اے 75 ڈسکہ میں دوبارہ انتخابات کیخلاف کیس سپریم کورٹ میں سماعت کیلئے مقرر کر دیا گیا، جسٹس عمر عطا بندیال کی سربراہی میں 3 رکنی بینچ 24 مارچ کو سماعت کریگا۔ جسٹس سجاد علی شاہ اور جسٹس منیب اختر بینچ

بقیہ 41 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعظم ویڈیو کانفرنس پر دفتری امور انجام دیں گے

وزیراعظم اور خاتون اول میں کورونا کی معمولی علامات ہیں، شہباز گل

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے معاون خصوصی شہباز گل نے کہا ہے کہ عمران خان قرنطینہ کے دوران ویڈیو کانفرنس کے ذریعے دفتری امور انجام دیں گے۔ انہوں نے ٹوئٹ کیا کہ وزیراعظم اور خاتون اول میں کورونا کی معمولی علامات ہیں، وزیراعظم اور خاتون اول سب کی دعاؤں اور نیک خواہشات کے مشکور ہیں۔ خیال رہے کہ

بقیہ 44 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستانی سائنسدانوں نے بھنگ کی مدد سے جراثیم کش جینز تیار کر لی

فیصل آباد (این این آئی) فیصل آباد زرعی یونیورسٹی کے ماہرین نے بھنگ کے پودے سے دھاگا بنا کر جراثیم کش جینز تیار کرنے کی صلاحیت حاصل کر لی ہے۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے ماہرین کے مطابق جینز کی تیاری سے پاکستانی برآمد کنندگان کو

بقیہ 42 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

چائے کو لگژری آئٹم سے نکالا جائے، پاکستان ٹی ایسوسی ایشن

لاہور (این این آئی) پاکستان ٹی ایسوسی ایشن نے نئے بجٹ میں چائے کی درآمدات پر ٹیکس کم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسے مزدور سمیت سب پیتے ہیں، اس لیے لگژری آئٹم سے نکالا جائے۔ ایسوسی ایشن کے چیئرمین محمد امان پراچہ نے

بقیہ 45 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کراچی، مسلم لیگ (ن) کے امیدوار این اے 249 مفتاح اسماعیل کے مرکزی الیکشن آفس کا افتتاح سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی کر رہے ہیں

دیپال پور ٹریکٹر ٹرالے کی موٹر سائیکل سواروں کو ٹکر ایک نوجوان جاں بحق

پیر دی ہٹی (این این آئی) دیپال پور چونیاں روڈ پر ریت سے بھرے ٹریکٹر ٹرالے کی زد میں آ کر تین موٹر سائیکل سواروں میں سے ایک نوجوان جاں بحق ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق دیپال پور چونیاں روڈ پر ریت سے بھرے ٹریکٹر ٹرالے کی زد میں آ کر تین موٹر سائیکل سواروں میں سے ایک نوجوان

بقیہ 46 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

آئی جی پنجاب کی زیر ہدایت صوبہ بھر میں سماج دشمن عناصر کیخلاف تیز ترین کاروائیاں جاری

ڈیرہ غازیخان پولیس نے گذشتہ ماہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز اور بھرپور کاروائیاں عمل میں لاتے ہوئے 77 اشتہاری مجرمان گرفتار

لاہور (این این آئی) انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب انعام غنی کی ہدایت پر صوبہ بھر میں سماج دشمن عناصر کے خلاف کاروائیوں کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے اور خاص طور پر اشتہاری مجرمان، ناجائز اسلحہ رکھنے والوں اور منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن میں مزید تیزی لائی گئی ہے۔ اسی سلسلہ میں ڈیرہ غازیخان پولیس نے ڈی پی او عمر سعید ملک کی

بقیہ 47 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

یونیورسٹی آف گوادر کے قیام میں گورنر بلوچستان رکاوٹ ہیں، اسلم بھوتانی

حالانکہ ایکٹ بھی پاس ہو چکا ہے لیکن اس کے باجود گورنر بلوچستان یونیورسٹی آف گوادر کے قیام کی راہ میں رکاوٹ بنا ہے

گوادر میں یونیورسٹی کا سنگ بنیاد یکم ستمبر 2016 میں محمد نواز شریف نے رکھا ہے لیکن پانچ سال گزرنے کے بعد بھی گوادر میں یونیورسٹی کا خواب شرمندہ تعبیر نہ ہو سکا

گوادر (آن لائن) ایم این اے لسبیلہ گوادر محمد اسلم بھوتانی نے گوادر میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کے دوران کہا ہے کہ گوادر میں یونیورسٹی آف گوادر کے قیام میں بلوچستان کے موجودہ گورنر رکاوٹ ہیں انہوں نے کہا کہ حالانکہ ایکٹ بھی پاس ہو چکا ہے لیکن اس کے باجود گورنر بلوچستان یونیورسٹی آف گوادر کے قیام کی راہ میں رکاوٹ بنا ہے واضح رہے کہ گوادر میں یونیورسٹی کا سنگ بنیاد یکم ستمبر 2016 میں اس وقت کے وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے رکھا ہے لیکن پانچ سال گزرنے کے بعد بھی گوادر میں یونیورسٹی کا خواب شرمندہ تعبیر

بقیہ 17 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پی ڈی ایم آئین کی بالادستی کیلئے جدوجہد کر رہی ہے، خرم دستگیر خان

چینی اور پیٹرول بحران سے فائدہ اٹھانے والے بھی موجودہ کابینہ میں بیٹھے ہیں، لیگی رہنما

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن اسمبلی خرم دستگیر خان نے کہا ہے کہ پی ڈی ایم آئین کی بالادستی کیلئے جدوجہد کر رہی ہے۔ ایک انٹرویو میں خرم دستگیر نے کہا کہ حکومت بجلی کی قیمتوں میں مزید اضافہ کرنے جا رہی ہے، موجودہ حکومت نے مہنگی بجلی بنائی۔ رہنما لیگ خرم دستگیر نے کہا کہ پی ڈی ایم کے لانگ مارچ کو فی

بقیہ 18 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سوئی کمپنیوں نے اوگرا سے گیس مہنگی کرنے کی درخواست کر دی

لاہور (این این آئی) سوئی کمپنیوں نے اوگرا سے گیس مہنگی کرنے کی درخواست کر دی، کمپنیوں کی جانب سے یکم جولائی سے گیس مہنگی کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق بجلی کے

بقیہ 20 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پیپلز پارٹی نے چیئرمین سینیٹ کا نتیجہ چیلنج کرنے کیلئے درخواست تیار کر لی

درخواست میں نتیجہ چیلنج کرنے کے علاوہ بیلٹ پیپر کے حصول کی بھی استدعا کی جائے گی، وکیل درخواست گزار

اسلام آباد (این این آئی) پیپلز پارٹی نے چیئرمین سینیٹ کا انتخابی نتیجہ چیلنج کرنے کے لیے درخواست تیار کر لی۔ نجی ٹی وی کے مطابق درخواست گزار کے وکیل جاوید نے بتایا کہ پیپلز پارٹی (آج) پیر کو اسلام آباد ہائی کورٹ میں درخواست دائر کرے گی۔ ایڈووکیٹ جاوید کے مطابق درخواست میں نتیجہ چیلنج کرنے کے علاوہ بیلٹ پیپر کے حصول کی

بقیہ 19 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

17 سال بعد پہلی پرواز 26 مارچ کو لاہور سے اسلام آباد کے راستے سوات پہنچے گی

لاہور (این این آئی) قومی ایئر لائن نے 17 سال کے طویل وقفے کے بعد سوات کیلئے پروازیں بحال کرنے کا باضابطہ اعلان کر دیا۔ ترجمان پی آئی اے کے مطابق 17 سال بعد پہلی پرواز 26 مارچ کو

بقیہ 21 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کورونا سے بچاؤ کیلئے ماسک اور احتیاطی تدابیر ناگزیر ہیں، عثمان بزدار

ماسک نہ پہننے والے دوسروں کیلئے بھی خطرے کا باعث بن رہے ہیں' وزیر اعلیٰ پنجاب

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار نے کہا ہے کہ کورونا سے بچاؤ کیلئے ماسک اور احتیاطی تدابیر ناگزیر ہیں۔ ماسک نہ پہننے والے دوسروں کیلئے بھی کورونا کے خطرے کا باعث بن رہے ہیں۔ کورونا مریضوں کی شرح میں اضافہ بے حد تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ کورونا کی تیسری لہر شدت اختیار کر چکی ہے۔ پابندیوں سے

بقیہ 26 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈاکٹر فرح مسعود کی بطور سیکرٹری سپیشل ایجوکیشن تعیناتی کا نوٹیفکیشن واپس لے لیا گیا

لاہور (این این آئی) ڈاکٹر فرح مسعود کی بطور سیکرٹری سپیشل ایجوکیشن تعیناتی کا نوٹیفکیشن واپس لے لیا گیا۔ ڈاکٹر فرح مسعود کی تعیناتی کا نوٹیفکیشن 2 روز قبل جاری کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر فرح مسعود کو کمشنر

بقیہ 25 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

فردوس عاشق اعوان کا فیشن سینس بہت برا ہے، فیصل سبزواری

میری خواہش ہے میں ان کیلئے کچھ ڈیزائن کروں، مدیحہ نقوی

کراچی (این این آئی) متحدہ قومی موومنٹ کے رہنما اور سینیٹر فیصل سبزواری نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب عثمان بزدار کی معاون خصوصی فردوس عاشق اعوان کا فیشن سینس بہت برا ہے۔ تفصیلات کے مطابق فیصل سبزواری اپنی اہلیہ اور میزبان مدیحہ نقوی کے ہمراہ نجی ٹی وی چینل کے ایک پروگرام میں شریک ہوئے۔ دوران شو میزبان و اداکار آغا

بقیہ 16 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

الیکٹرانک ووٹنگ مشین پاکستان کیلئے موزوں نہیں، کنور محمد دلشاد

جدید ترین ٹیکنالوجی کا استعمال کروایا گیا تو ہارنے والی پارٹی الزامات لگا کر عدم اعتماد کر دے گی

اسلام آباد (این این آئی) کنور محمد دلشاد سابق سیکرٹری الیکشن کمیشن آف پاکستان و چیئرمین نیشنل ڈیموکریٹک فاؤنڈیشن نے الیکشن اصلاحات کے حوالے سے کہا ہے کہ جدید ترین ٹیکنالوجی کے تحت الیکٹرانک ووٹنگ مشین کے استعمال سے دھاندلی پر کسی حد تک قابو پایا جا سکتا ہے لیکن یہ راستہ اختیار کرنے کیلئے آئین میں ترمیم لازم ہے، الیکشن

بقیہ 22 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

گورنر اسٹیٹ بینک ابھی بھی آئی ایم ایف کے ملازم ہیں، سلیم مانڈوی والا

اسٹیٹ بینک کو اتنے اختیارات نہیں دینے چاہیے کہ کل کو وہ حکومت کو ڈکٹیٹ کرے، انٹرویو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینیٹر سلیم مانڈوی والا نے کہا ہے کہ گورنر اسٹیٹ بینک رضا باقر نے عالمی مالیاتی ادارے (آئی ایم ایف) سے استعفیٰ نہیں دیا ہے بلکہ وہ چھٹیوں پر ہیں، گورنر اسٹیٹ بینک آئی ایم ایف سے احکامات

بقیہ 23 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

حکمرانوں نے عوام کو مسائل اور مہنگائی کے سونامی میں ڈبو دیا ہے' عامر رزاق

پاکستان میں ہوشربا مہنگائی اور بدترین بیروزگاری کے بوجھ نے پاکستانیوں کی زندگی مزید دشوار بنادی

لاہور (این این آئی) پیس فار لائف کے صدر میاں عامر رزاق نے کہا ہے کہ حکمرانوں نے عوام کو مسائل اور مہنگائی کے سونامی میں ڈبو دیا ہے، پاکستان میں ہوشربا مہنگائی اور بدترین بیروزگاری کے بوجھ نے پاکستانیوں کی زندگی مزید دشوار بنادی۔ اپنے

بقیہ 24 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

گندم کی قیمت میں اضافے پر وزیراعظم عمران خان کے شکر گزار ہیں' عبدالعلیم خان

ایک سال میں 400 روپے کا اضافہ تاریخی اقدام ہے، دیہاتوں میں خوشحالی آئیگی' صوبائی وزیر کی گفتگو

لاہور (این این آئی) سینئر و وزیر خوراک پنجاب عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ گندم کی قیمت میں اضافے پر وزیراعظم عمران خان کے شکر گزار ہیں جن کے اس اقدام کے باعث ایک سال میں گندم کے سرکاری نرخوں میں 400 روپے فی من کا

بقیہ 27 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

جعفر آباد، صوبائی سیکرٹری بلڈنگز غلام علی بلوچ زیر تعمیر ایس ایس پی ہاؤس کے کام کا جائزہ لے رہے ہیں

ہمیں اپنے آنے والے بچوں کو محفوظ مستقبل دینا ہے، احمد خان اچکزئی

میڈیا، ارباب اقتدار، سیاسی رہنماں اور قبائلی عمائدین کو مل کر علاقے کی ترقی کیلئے جدوجہد کی ضرورت ہے، سربراہ اقوام غبیزئی

اسلام ہمیں امن کا درس دیتا ہے، قلعہ عبداللہ میں امن و امان، ترقی و خوشحالی کیلئے آنے والوں کیلئے ہمارے راستے ہمیشہ کھلے ہیں

گلستان (آن لائن) غبیزئی قبیلے کے سربراہ وکا کا شہید فاؤنڈیشن کے چیئرمین احمد خان غبیزئی، صوبائی وزیر زراعت انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ اسلام ہمیں امن کا درس دیتا ہے ہمیں اپنے آنے والے بچوں کو محفوظ مستقبل دینا ہے میڈیا، ارباب اقتدار، سیاسی رہنماں اور قبائلی عمائدین کو مل کر علاقے کی ترقی کیلئے جدوجہد کی ضرورت ہے، قلعہ عبداللہ میں امن و امان، ترقی و خوشحالی کیلئے آنے والوں کیلئے ہمارے راستے ہمیشہ کھلے ہیں 30 سال سے یہاں جن رنجشوں نے گھر کیئے تھے ان کے خاتمے کیلئے کردار ادا کرنا ہوگا۔ ان

بقیہ 28 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

دینی مدارس خالص تعلیمی ادارے ہیں، ملک سکندر ایڈووکیٹ

دینی مدارس خالص تعلیمی ادارے ہیں علم سے دوری کی وجہ سے امت مسلمہ زبوں حالی کا شکار ہے، اپوزیشن لیڈر

نئی نسل کو دینی اور عصری تعلیم سے آراستہ کرنا ہوگا، دینی مدارس میں اسلامی علوم کے ساتھ جدید علوم پڑھانے کا انتظام بھی موجود ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام کے رہنما و اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ، پیر طریقت، جید عالم دین مولانا حمداللہ جان عرف جلدک آغا، مولانا محمد عمر جان اخوندزادہ، مفتی عبدالولی، مفتی محمد طاہر، مفتی نجیب اللہ، مولانا عبداللہ و دیگر نے کہا ہے کہ دینی مدارس خالص تعلیمی ادارے ہیں علم سے دوری کی وجہ سے امت مسلمہ زبوں حالی کا شکار ہے، مغربی تہذیب کی یلغار کا مقابلہ علم سے کیا جا سکتا ہے، نئی نسل کو دینی اور عصری تعلیم سے آراستہ کرنا ہوگا، دینی مدارس میں اسلامی علوم کے ساتھ جدید علوم پڑھانے کا انتظام

بقیہ 48 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں